P-6

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES

اردو دینک، مظفرپور
حقیقت ٹائمس

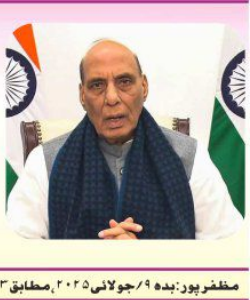

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.182, Wednesday 09.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085 مظفرپور: بدھ ۹/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۱۳/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۸۲

خواتین کو تمام سرکاری نوکریوں میں 35 فیصد ریزرویشن

ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں 43 ایجنڈوں کو ملی منظوری

پٹنہ 8 جولائی 2025: بہار میں پہلی مرتبہ یوتھ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے مقصد یہاں کو نوجوانوں کو خود مختصر، بہتر منداور روزگار پر مبنی بنانا ہے۔ تاکہ ان کے مستقبل محفوظ ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں منگل ہوئی منعقد کابینہ کی میٹنگ میں اس ایشو پر مہر لگی۔

اس تشکیل سے متعلق تشکیل سے متعلق جانکاری وزیر اعلیٰ نے اپنے ایکس پوسٹ پر دی۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ بہار میں نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کرانے، انہیں ٹرینڈ کرنے، مضبوط اور قابل بنانے کے مقصد سے ریاستی حکومت نے بہار یوتھ کمیشن تشکیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساتھ میں نوجوانوں کی حالت کو بہتر اور بلند کرنے سے متعلق تمام معاملوں پر حکومت کو مشورہ دینے میں اس کمیشن کا اہم کردار ہوگا۔ نوجوانوں کو بہتر تعلیم اور روزگار یقینی بنانے کے لیے سرکاری محکموں کے ساتھ یہ کمیشن تعاون کرے گا۔

اس پوسٹ میں کمیشن کے خاکہ کو واضح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ بہار یوتھ کمیشن میں ایک چیئرمین، دو ڈپٹی چیئرمین اور سات ارکان ہوں گے۔ ان کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہوگی۔ یہ کمیشن اس بات کی نگرانی کرے گا کہ ریاست کے مقامی نوجوانوں کو ریاست کے اندر پرائیوٹ سیکٹر کے روزگار میں اولیت ملے، ساتھ ہی ریاست کے باہر پڑھنے والے، کام کرنے والے نوجوانوں کے مفاد کا بھی تحفظ ہو۔ سماجی برائیوں کو فروغ دینے والی شراب اور دیگر نشیلی اشیاء کی روک تھام کے لیے پروگرام تیار کرے اور ایسے معاملوں میں حکومت کی سفارش بھیجنا بھی اس کا اہم کام ہوگا۔ ریاستی حکومت کی دوسری پہل کا مقصد ہے کہ اس کمیشن کے توسط سے نوجوان خود تشکیل، بہتر منداور روزگار پر مبنی ہو۔ تاکہ ان کا مستقبل محفوظ ہو۔ کابینہ میں لیے گئے 43 ایجنڈوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری کابینہ سیکریٹریٹ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے سوپتا بھون ہال میں منعقد پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے باہر بھی جو نوجوان کام کرنے جاتے ہیں، ان کے مفادات کا تحفظ کرنا بھی اس کمیشن کا کام ہوگا۔ کابینہ کی منظوری ملنے کے بعد اس کی تشکیل کا مکمل عمل جلد شروع ہو جائے گا

اب صرف ریاست کی خواتین کو 35 فیصد ریزرویشن کا فائدہ

بہار میں سرکاری ملازمت میں ریاست کی خواتین کو بڑی سہولت دی گئی ہے، یہاں کی سرکاری نوکری میں تمام طبقات کی خواتین کو ہوریزنٹل ریزرویشن کا فائدہ اب بنیادی طور پر بہار کی رہنے والی خواتین کو دیا جائے گا۔ یعنی بہار کے علاوہ دوسری ریاست کی خواتین کو ملازمت میں اس ریزرویشن نظام کا فائدہ نہیں ملے گا۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں لیے گئے اس فیصلے کے بارے میں کابینہ سیکریٹریٹ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے سوپتا بھون ہال میں منعقد پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے باہر بھی جو نوجوان کام کرنے جاتے ہیں، ان کے مفادات کا تحفظ کرنا بھی اس کمیشن کا کام ہوگا۔ کابینہ کی منظوری ملنے کے بعد اس کی تشکیل کا مکمل عمل شروع ہو جائے گا۔

اب صرف ریاست کی خواتین کو 35 فیصد ریزرویشن کا فائدہ

بہار میں سرکاری ملازمت میں ریاست کی خواتین کو بڑی سہولت دی گئی ہے، یہاں کی سرکاری نوکری میں تمام طبقات کی خواتین کو ہوریزنٹل ریزرویشن کا فائدہ اب بنیادی طور پر بہار کی رہنے والی خواتین کو دیا جائے گا۔ یعنی بہار کے علاوہ دوسری ریاست کی خواتین کو ملازمت میں اس ریزرویشن نظام کا فائدہ نہیں ملے گا۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں لیے گئے اس فیصلے کے بارے میں کابینہ سیکریٹریٹ محکمہ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے سوپتا بھون ہال کے کانفرنس میں اس کی اطلاع دی۔ غور طلب ہے کہ بہار میں خواتین کی آبادی نصف کے قریب ہے۔ اس سے قبل بہار کی سرکاری نوکری میں خواتین کی بحالی بڑی تعداد میں ہو تی تھی۔ اس میں یوپی، ہریانہ، دہلی سمیت دوسری ریاستوں کی خواتین بھی بڑی تعداد میں آ جاتی تھیں۔ اس کے مد نظر ریاستی حکومت نے ریاست کی خواتین کو زیادہ سے زیادہ موقعہ دینے کے لیے یہ پہل کی ہے

- بہار حکومت کے اس تاریخی فیصلہ سے خواتین کے لیے سرکاری نوکری میں ذو میسلاٹل پالیسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اب تک اس ریزرویشن کا فائدہ بہار کے علاوہ دیگر ریاستوں کی خواتین کو بھی ملتا تھا۔ لیکن اب یہ سہولت صرف ان خواتین کو ملے گی جو مستقل بہار کی رہنے والی ہوں گی۔ دیگر ریاستوں کی خواتین جنرل کوٹے میں درخواست دے سکیں گی۔ اس فیصلہ سے ریاست کی خواتین اب اپنی نمائندگی اور بھی بہتر طریقہ سے کر سکیں گی۔

مردمعذروں کو پی ایس سی، بی پی ایس سی پاس کرنے پر ملے گی حوصلہ افزا رقم

ریاستی حکومت نے مردمعذروں کو سکلم بنانے اور اعلیٰ عہدوں پر ملازمت دلانے میں مدد کرنے کے لیے خاص طور سے پہل کی ہے۔ منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں 43 ایجنڈوں پر مہر لگی اس کی اطلاع کابینہ سیکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ معذور اسٹیمپ منصوبہ "سمیل" کے تحت اب ریاست کے پسماندہ طبقہ، معاشی اعتبار سے کمزور (ای ڈبلو ایس) اور جنرل طبقہ کے مردمعذور امیدواروں کو ریاستی حکومت سول انسٹیڈ منصوبہ کے ذریعہ مالی مدد فراہم کرے گی۔ اس کے تحت بی پی ایس سی کا ابتدائی امتحان پاس کرنے والے کو 50 ہزار اور یو پی ایس سی کا ابتدائی امتحان پاس کرنے والے کو 1 لاکھ روپے حوصلہ افزا رقم دی جائے گی۔

مردمعذروں کو پی ایس سی، یو پی ایس سی پاس کرنے پر ملے گی حوصلہ افزا رقم

ریاستی اسکیم کی مدے منظور پور کے رجھنی بلاک اور کیمور کے اودھورا سرکل کے جین پور اور کوہوا انچل میں 720 ہیڈ کا ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر رہائشی اسکول تعمیر کرایا جائے گا۔ اس کے لیے کابینہ سے 65 کروڑ 80 لاکھ 11 ہزار روپے منظور کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 2011 مردم شماری کے مطابق جس علاقہ میں ایس سی، ایس ٹی کی تعداد 5 ہزار سے زیادہ آبادی والے بلاک میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر رہائشی اسکول تعمیر کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت اس کے لیے 66 اور اس کی لے 25 رہائشی اسکول چاہ رہی ہے اور 26 نئے منظور شدہ رہائشی اسکول سمیت تمام رہائشی اسکول کو پلس 2 تک کی تعلیم کرائی جائے گی۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی، تقریباً 47 فیصد فارم موصول

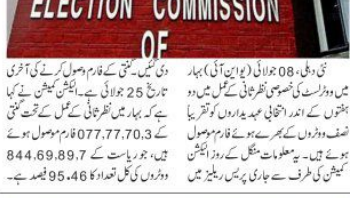

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے عمل میں دو ہفتوں کے اندر انتخابی عہدیداروں کو تقریباً نصف ووٹروں کے بھرے ہوئے فارم موصول ہوئے ہیں۔ یہ معلومات منگل کے روز الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں دی گئیں۔ کمیشن کے فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 25 جولائی ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ بہار میں نظر ثانی کے عمل کے تحت تحقیق جواب دینے کے بجائے خاموش کیوں ہیں۔ کانگریس کے میڈیا انچارج

کمیشن نے 24 جون کو نظر ثانی کے لیے حکم نامہ جاری کیا تھا۔ الیکشن کمیشن نے ان دو ہفتوں میں نظر ثانی کے کام کے لیے 90.7 کروڑ فارم پرنٹ کیے ہیں اور فہرست میں رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 97 فیصد سے زیادہ (990.44.70.7) کو تحقیق کے فارم تقسیم کیے گئے ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس کے ایپ ECInet پر اب تک 16.18 فیصد فارم اپ لوڈ کیے جا چکے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اس کام کو تیز کرنے کے لیے مزید 603.20 تحقیق لیول آفیسرز (BLOs) کو شامل کیا گیا ہے جبکہ پہلے سے مقرر کردہ 895.77 بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کو ان کی تحقیق کے فارم بھرنے اور جمع کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔

بہار میں قانون وانتظام کا نظام ختم ہو گیا ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے بہار کی نتیش حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں نظم ونسق نام کی کوئی چیز نہیں رہ گئی ہے اور مجرموں کا حوصلہ اس قدر بلند ہے کہ کھلے عام قتل اور پولیس اہلکاروں پر حملے ہو رہے ہیں مسٹر کھڑگے نے آج کہا کہ جنتا دل یونائیٹڈ اور بی جے پی کی حکومت میں بہار جرائم کی راجدھانی بن گیا ہے اور مجرموں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔ بہار میں جرائم کی وجہ سے وہاں سرمایہ کاری نہیں ہو رہی ہے اور بہار کی حالت خراب ہو رہی ہے، اس لیے وہاں اس بار بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ انہوں نے کہا، موقع پرست ڈبل انجن والی حکومت نے بہار میں قانون وانتظام کے نظام کو تباہ کر دیا ہے، پچھلے چھ ماہ میں آٹھ تاجروں کو قتل کیا گیا ہے اور پانچ پولیس والوں کے ساتھ مار پیٹ ہوئی ہے۔ ابھی کل ہی تو ہم پرنی کی وجہ سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو قتل کر دیا گیا، یہاں تک کہ معصوم بچوں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ جے ڈی یو اور بی جے پی اتحاد نے بہار کو جرائم کی راجدھانی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت کے اپنے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ بہار میں غربت اپنے عروج پر ہے، سماجی ومعاشی انصاف کی صورتحال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ قانون وانتظام کے ناکارہ نظام کی وجہ سے سرمایہ کاری صرف کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔

ٹرمپ کے بار بار دعوے پر مودی کب تک خاموش رہیں گے: کانگریس

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی روکنے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اہم کردار ادا کرنے کے بار بار دعوے کیے جانے پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس نے منگل کے روز سوال کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ان دعووں کا مناسب جواب دینے کے بجائے خاموش کیوں ہیں۔ کانگریس کے میڈیا انچارج پے رام رمیش نے آج یہاں جاری پریس بیان میں کہا کہ گزشتہ 59 دنوں میں صدر ٹرمپ نے تم از کم 21 مرتبہ یہ دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے نئی دہلی اور پاکستان کے درمیان چار روزہ فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے ذاتی طور پر مداخلت کی تھی۔ سینئر پے رام رمیش نے کہا کہ امریکی صدر نے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان جاری فوجی کارروائی جوہری جنگ میں تبدیل ہونے کے دہانے پر تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے دونوں ممالک کو امریکہ کے ساتھ تجارت بند کرنے کی دھمکی دی تھی اور کہا تھا کہ دونوں ممالک فوجی کارروائی فوری طور پر بند کریں، ورنہ آپ امریکی مارکیٹ اور سرمایہ کاری تک رسائی سے محروم ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیانات ایسے وقت میں آ رہے ہیں جب مسٹر ٹرمپ امریکہ، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نئے تجارتی معاہدے کے امکان کا اعلان کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم دو طرفہ بات چیت کے لیے برازیلیا پہنچے

برازیلیا/نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) برکس چوٹی کانفرنس میں شرکت کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اپنے برازیل دورے کے دوسرے مرحلے میں منگل کی صبح برازیلیا پہنچ گئے، جہاں ہوائی اڈے پر وزیر دفاع جوس موسیو مونیرو فلہو نے ان کا شاندار استقبال کیا وزیر اعظم مودی سرکاری دورے پر ہیں اور اس دوران وہ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات ہوں گے۔ مسٹر مودی صدر لولا کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے اور تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس دوران چار معاہدوں پر دستخط ہونے کا بھی امکان ہے۔ وزیر اعظم مودی نے برازیلیا پہنچنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ ہندوستانی برادری کے لوگوں کے ذریعہ منعقدہ روایتی اور ثقافتی پروگراموں سے کافی متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کچھ دیر پہلے برازیلیا پہنچا ہوں۔ ہندوستانی برادری نے ایک یادگار استقبال دیا، جس سے ایک بار پھر یہ ظاہر ہوا کہ ہمارے ہندوستانی اپنی جڑوں سے وابستہ ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بھی ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم کا برازیل کا سرکاری دورہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان-برازیل مضبوط شراکت داری میں نئے قدم اظہار ہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی برازیل کے سرکاری دورے پر راجدھانی برازیلیا پہنچے۔ ہوائی اڈے پر ان کا برازیل کے وزیر دفاع ہوزے موسیو مونیرو فلہو نے گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ اس سے قبل ریوڈی جنیرو میں 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد برازیلیا روانہ ہونے سے قبل منسٹر مودی نے کہا کہ ان کا دورہ کافی نتیجہ خیز رہا۔ ہم نے برکس سربراہی اجلاس میں مختلف موضوعات پر بات چیت کی۔ میں صدر لولا اور برازیل کی حکومت کو ان کی برکس صدارت کے دوران اس پلیٹ فارم کو مزید موثر بنانے کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔ عالمی رہنماؤں کے ساتھ میری دو طرفہ ملاقاتیں ہندوستان کی دوستی کو بھی فروغ دیں گی۔ اب میں سرکاری دورے پر برازیلیا جا رہا ہوں۔ میں صدر لولا کے ساتھ ہندوستان-برازیل تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بات چیت کروں گا۔

اقوام متحدہ میں افغانستان سے متعلق قرارداد پر ہندوستان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا

نیویارک/نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے اقوام متحدہ کی افغانستان سے متعلق قرارداد پر ووٹنگ سے پرہیز کیا اور کہا کہ عالمی برادری کو اپنی مربوط کوششیں اس جانب مرکوز کرنی چاہئیں کہ اقوام متحدہ کی مراقبتی کونسل کی جانب سے نامزد کردہ ادارے، افراد اور ان کے علاقائی سرپرست جوان کی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرتے ہیں اب مزید افغان سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال نہ کر سکیں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندہ، سفیر پی ہریش نے قرارداد پر بیان دیتے ہوئے پیمائے مہر دشت گرد تحقیق (22 اپریل) کی افغانستان کی جانب سے شدید مذمت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ہندوستان ایک مستقل، پرامن اور خوشحال افغانستان کی کوششوں کی تائید پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اس قرارداد پر ووٹنگ سے پرہیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور آگے کہا کہ ہندوستان کی جانب سے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مسلسل رابطے اور ایک مستقل، پرامن اور خوشحال افغانستان کی جانب عالمی برادری کی کوششوں کی حمایت کے عزم کو دہرایا۔ ہندوستانی سفیر نے کہا کہ عالمی برادری کو اپنی مربوط کوششیں اس جانب مرکوز کرنی چاہئیں کہ القاعدہ اور اس کی شاخوں، داعش اور اس سے منسلک تنظیموں بشمول لشکر طیبہ، جیش محمد اور قطبے میں ان کے سرپرستوں کو افغان سرزمین کو دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے سے روکا جائے۔ انہوں نے افغانستان کے عوام کے ساتھ ہندوستان کے تاریخی تعلقات اور ان کی انسانی وترقیاتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ہندوستان کے دیرینہ عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ ہندوستان تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ رابطے کے لیے پرعزم ہے اور عالمی برادری کی افغانستان میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے کوششوں کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ روز ایک قرارداد منظور کی جس میں طالبان حکمرانوں سے خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیاں ختم کرنے اور تمام دہشت گرد تنظیموں کا خاتمہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا جس کی مخالفت امریکا نے کی تھی۔ 11 صفحات پر مشتمل اس قرارداد میں افغانستان میں معاشی بحالی، ترقی اور خوشحالی کے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ قرارداد کے حق میں 116 ووٹ پڑے جبکہ 12 ممالک نے ووٹنگ سے پرہیز کیا جن میں ہندوستان، روس، چین اور ایران شامل ہیں۔ یہ قرارداد جرمنی نے پیش کی تھی۔

مودی کی اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ملاقات

ریوڈی جنیرو/نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ میں اصلاحات کے مطالبے پر چل رہی بات چیت کے درمیان، وزیر اعظم نریندر مودی نے برازیل کے دورے کے دوران ریوڈی جنیرو میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گٹیریس اور کچھ دیگر رہنماؤں سے ملاقات کی۔ پیر کی رات برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر مسٹر مودی نے مسٹر گوٹیریس کے ساتھ ساتھ چلی کے صدر گبریئل بورک فونٹ اور نیوزی لینڈ کے صدر اور برازیل کی سابق صدر دلما روسیف سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا بنگل ریوڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر انتونیو گٹیریس کے ساتھ بات چیت کی۔ ایک اور پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ چلی کے صدر گبریئل بورک فونٹ سے ملی کر بہت خوشی ہوئی۔

وزیر اعلیٰ نے ریکارڈ سیل بلڈنگ کی کثیر منزلہ عمارت کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ، 08 جولائی، 2025:- وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج نیرو بچھ واقع ریکارڈ سیل

بلڈنگ کے لیے کثیر منزلہ عمارت کے کام کا نام کی تختی کا نقاب کشائی کر کے سنگ بنیاد رکھا۔ سنگ بنیاد کے بعد وزیر اعلیٰ نے تعمیر کی جگہ کا جائزہ لیا اور تعزیری سے تعمیر کا کام کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریکارڈ کی تعداد میں اضافہ کی ذہن میں رکھتے ہوئے اسمبلیکھ بھون احاطہ میں اسمبلیکھ بھون کے نئی حصہ میں نئی عمارت تعمیر کرائی جا رہی ہے، تاکہ اہم ریکارڈ کو مزید بہتر طریقہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس نئی عمارت کی تعمیر کا کام اچھی طریقہ سے پورا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلیکھ بھون احاطہ کا بھی جائزہ لیا اور وہاں کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنہا، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری وینود نتیش چپف سیکریٹری کابینہ سیکریٹریٹ ڈاکٹر ایس سدھارتھ، وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری سمٹر کمار روی، وزیر اعلیٰ کے اوایس ڈی منوج کمار پنکج، اسمبلیکھ بھون کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد فیصل عبداللہ سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سابق رکن اسمبلی آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کے خراج عقیدت پروگرام میں وزیر اعلیٰ شامل ہوئے

پٹنہ، 08 جولائی، 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار آج اورنگ آباد ضلع کے دیو کنڈ تھانہ کے

گاؤں اسمبلی چک گاؤں جا کر کرتھا کے سابق رکن اسمبلی آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کی خراج عقیدت میٹنگ میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں صبر کی تلقین کی۔ اس موقع پر مقامات تعمیر کے وزیر جناب جیت نرائن، قانون سازکونسل کے رکن جناب بے نگھ کمار سنگھ عرف گاندھی جی، سرکن اسمبلی سمرنمور مادیوی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سمٹر کمار روی، ریاستی فوڈ کمیشن کے سابق ممبر جناب منج کشور کشواہا اور سابق ایم ایل اے آنجہانی ستیہ دیو سنگھ کشواہا کے اہل خانہ بحوالی نمائندے اور دیگر معززین موجود تھے۔

مرکزی وزیر ریل جناب اشونی وشنو کے والد کے انتقال پر وزیر اعلیٰ نے اظہار تعزیت کیا

پٹنہ، 08 جولائی، 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے مرکزی وزیر ریل جناب اشونی کمار وشنو کے والد کے انتقال پر وزیر اعلیٰ اظہار تعزیت کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جناب اشونی وشنو کے والد کے انتقال کی خبر انتہائی افسوس ناک ہے اور اس دشوار وقت میں میری تمام ہمدردی ان کے ساتھ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی روح کے سکون اور ان کے اہل خانہ کو صدمہ کی اس گھڑی میں صبر کی قوت دینے کی خدا سے دعا کی ہے۔

جمہوریت کی مضبوطی کے لیے ووٹر لسٹوں کی مکمل تصحیح ضروری ہے: گیانیش کمار

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ووٹر لسٹوں کی درستگی اہم ہے۔ مسٹر کمار نے منگل کو ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے درست ووٹر لسٹیں ضروری ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کے اس بیان کو بہار میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظر ثانی کے پیش نظر اہم مانا جا رہا ہے۔ بہار میں نظر ثانی کا کام جاری ہے جبکہ اپوزیشن پارٹیاں اس کی مخالفت کر رہی ہیں اور سپریم کورٹ کا دروازہ بھی کھٹکھٹا چکی ہیں۔ ریاست میں اس سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔

کھیم کا قتل: زمینی تنازع میں سپاری دے کر کرایا گیا تھا قتل

پٹنہ، 08 جولائی (یو این آئی) پولیس نے آج بہار کے بڑے تاجر اور مگدھ اسپتال کے مالک گوپال کھیمکا کے قتل کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ زمین کے تنازعہ میں سپاری دے کر اس قتل کو انجام دیا گیا تھا۔ بہار کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) ونے کمار نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گوپال کھیمکا کو مارنے کا ٹھیکہ اشٹک سا ہنے دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ چلتی زمین کے تنازع پر کیا گیا ہے جسکے لئے چار لاکھ روپے میں ڈیل ہوئی تھی۔ کنٹریکٹ کلر امیش یادو کو 50 ہزار روپے ایڈوانس کے طور پر دیے گئے۔ قتل کی سازش 2 جولائی کو رچی کی تھی۔ امیش کو کرتار گرا لیا گیا ہے۔ شبھ امیش کی نشاندہی پر پولیس مجرم وکاس عرف راجہ سے پوچھ گچھ کے لیے آج صبح سویرے بالماٹی علاقے میں پہنچی۔ اس دوران راجہ نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے بھی اپنے دفاع میں گولی چلائی اور راجہ اس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ ڈی جی پی نے کہا کہ چھاپے ماری کے دوران اشٹک سا کے گھر سے زمین کے کاغذات اور بڑی تعداد میں کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکیہ شرما نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات میں پٹنہ کے کھرتک پہنچا گیا۔ شبھ امیش کمار کی نشاندہی پر پولیس نے اس کے گھر سے 59 گولیاں برآمد کیں۔ خوطلب ہے کہ گوپال کھیمکا جمعہ کی دیر رات اپنی کار سے گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ ہوٹل پنیش کے قریب واقع اپنے اپارٹمنٹ کے گیٹ پر پہنچے تو پہلے سے گھات لگائے بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES حقیقت ٹائمس

راجناتھ سنگھ نے سکندرآباد چھاؤنی کی ترقی کیلئے 303 کروڑ روپے رقم استعمال کیے جانے کو منظوری دی

حیدرآباد، 8 جولائی (یو این آئی) سکندرآباد چھاؤنی علاقے میں بنیادی ڈھانچے ترقی کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا اور کانوں کے مرکزی وزیر کشن ریڈی کی کوششوں کے بعد مختلف ترقیاتی کاموں کے لیے 303.60 کروڑ روپے کے استعمال کو منظوری دی ہے۔ حیدرآباد میٹروپولیٹن انتظامی (ایچ ایم ڈی اے) کو کنٹونمنٹ اراضی کی مجوزہ منتقلی سے اس فنڈنگ کا مقصد خطے میں ایلیویٹڈ فلائی اوور کی تعمیر میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ زمین کی منتقلی کا معاوضہ۔ جو تلنگانہ ریاستی حکومت کے ذریعہ فراہم کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے کنٹونمینٹ فنڈ میں نہیں جائے گا۔ اس کے بجائے، اسے سکندرآباد کنٹونمنٹ بورڈ سے منسلک ایک نئے اسکرو اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گا۔ یہ رقم صرف چھاؤنی علاقے میں مقامی ترقیاتی کاموں کے لیے استعمال کیے جائے گی۔ مرکزی وزیر کشن ریڈی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو دو بار خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ معاوضے کو خاص طور پر مقامی بنیادی ڈھانچے کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس مثبت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، وزارت دفاع نے اب کنٹونمنٹ بورڈ کو اسکرو اکاؤنٹ قائم کرنے اور شرکو بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے کاموں پر اخراجات پر توجہ دینے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے معاوضے کی رقم جمع کیے جانے کے بعد، کنٹونمنٹ بورڈ بنیادی ڈھانچے کے اہم منصوبوں کا آغاز کرے گا۔ ان میں زیر زمین سیوریج ٹیوب ورک کی تعمیر، تازہ پانی کی فراہمی کا نظام، نہروں پر دیواروں کی تعمیر اور اندرونی سڑکوں کی ترقی شامل ہے۔ آج جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مرکزی وزیر کشن ریڈی نے سکندرآباد کنٹونمنٹ علاقے کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے 303 کروڑ روپے رقم کے استعمال کو منظوری دینے کے لیے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔

بدعنوانی کے ذریعہ پیسہ کمانے کے لئے بی جے پی حکومت بنائی ہے اسکیمات: اکھلیش

لکھنؤ:08 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ بی جے پی حکومت بدعنوانی کے ذریعہ پیسہ کمانے کے لئے بڑی بڑی اسکیمات بناتی ہے۔ اور اپنے لوگوں سے لوٹ کرانتی ہے۔ جل جیون مشن اس کی مثال ہے۔ پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر لکھنؤ میں مختلف اضلاع سے آئے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی ہر اسکیم اور کام میں بدعنوانی اور لوٹ ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری سے عوام پریشان ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں سے غریب غریب ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیم، صحت نظام برباد ہو چکا ہے۔ سرکاری اسکول بند کئے جا رہے ہیں۔ طالب علم اور سرپرست بے بس ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں دوا اطاع نہیں مل پاتے ہیں۔ اسی حکومت نے اسپتالوں کی حالت خراب کر دی ہے۔ میڈیکل کالجوں میں بیمار کے مطابق سہولیات نہیں ہیں۔ سرکاری محکموں کا پرائیویٹائزیشن کیا جا رہا ہے۔ جب تک بی جے پی اقتدار میں رہے گی تب تک ریاست کی حالت خراب ہوتی رہے گی۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی زمین مافیا بن گئی ہے۔ بی جے پی کے لوگ سرکاری اور غریبوں کی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔ تالاب، پارک، دیگر سرکاری زمین پر بی جے پی غیر قانونی قبضہ کر رہی ہے۔ زمینوں پر قبضہ کرنا ہی بی جے پی کا ایجنڈا ہے۔ بی جے پی حکومت نے اپنے لوگوں کو فائدہ دلانے کے لئے ریاست کے لاکھوں غریب پریواروں کو اجاڑ دیا۔ انہیں ان سے حاصل کی گئی زمینوں اور دو کانوں کا مناسب معاوضہ بھی نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی اتر پردیش میں ناگپور جیسا سمپر بنا رہی ہے۔ بی جے پی سماج میں جھوٹ اور نفرت پھیلاتی ہے۔ جھوٹ پھیلا کر سماج میں دوریاں بڑھاتی ہے۔ نفرت پھیلا کر سماج میں تقسیم کرتی ہے۔ بی جے پی کا سچ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بی جے پی کے قول و فعل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ بی جے پی آئینی اداروں کو کمزور کر رہی ہے۔ بی جے پی جمہوریت اور آئین خلاف ہے۔

کیرالہ میں صنفی شمولیت والی اور خواتین کے لیے سازگار سیاحتی پالیسی جلد نافذ کی جائے گی

ترواننت پورم، 08 جولائی (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر سیاحت پی اے محمد ریاض نے منگل کو کہا کہ ریاستی حکومت سیاحت کی جامع اور پائیدار ترقی کے وژن کے مطابق سیاحت کے شعبے میں نئے آنے والوں بالخصوص خواتین کی مدد کے لیے اپنے ایکشن پلان کو آگے بڑھائے گی۔ مسٹر ریاض نے یہ بات یہاں خواتین کے پیشہ ورانہ سازگار سیاحت کی پہل کے تحت صنفی شمولیت اور خواتین کے لیے سازگار سیاحت کی پالیسی لانے کے لیے ریاستی سطح کی مشاورتی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں کہی۔ ورکشاپ کا اہتمام محکمہ سیاحت نے کیرالہ کے ذمہ دار اور لازم مشن سوسائٹی اور یوایین ویمن (انڈیا) کے اشتراک سے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2022 میں شروع کیے جانے والے صنف پر مشتمل منصوبے کے دو اہم مقاصد خواتین کے لیے سازگار سیاحتی مراکز بنانا اور سیاحت کے شعبے میں خواتین کے اداروں کا نیٹ ورک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا ''سیاحت کے شعبے میں نئے آنے والوں خاص طور پر خواتین کی مدد کرنا ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ مساوی ماحولیاتی نظام میں ترقی کر سکیں۔'' مسٹر ریاض نے کہا، ''ابتداء میں، تقریباً 631.17 خواتین نے مختلف کاروباری اداروں اور خدمات کے ساتھ اس منصوبے میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ان میں خواتین کے خصوصی ٹور پیکیجز، ہوم اسٹے، سوونیئر یونٹس اور کیرینٹی فروائیڈرز اور ٹور آپریٹرز جیسی خدمات شامل تھیں۔ انہیں تربیت دینے کے بعد، سیاحتی سرگرمیاں مربوط انداز میں چلائی جا رہی ہیں۔'' وزیر موصوف نے کہا کہ یوایین ویمن انڈیا کی طرف سے کیرالہ ٹورازم کے ویمن اکلوشن پروجیکٹ کی بہت تعریف کی گئی، جس نے منزل کی حفاظت، صنفی آڈٹ اور تربیتی پروگرام جیسے شعبوں میں تکنیکی رہنمائی فراہم کی۔ مسٹر ریاض نے کہا کہ کیرالہ ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے صنفی آڈٹ کیا ہے۔ یہ آڈٹ چھ مراکز میں مکمل کیا گیا ہے اور یہ آڈٹ اگلے مالی سال میں مزید 14 سیاحتی مراکز میں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 68 سیاحتی مقامات کا سینٹری آڈٹ مکمل کر لیا گیا ہے اور وہاں خواتین دوست اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے سرگرمیاں پرزور انداز سے جاری ہیں۔ مسٹر ریاض نے کہا کہ خواتین دوست ریاستی حکومت کے اقدامات اس شعبے میں چیلنجوں پر قابو پانے میں مددگار رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 کے بعد، ریاست نے گھریلو سیاحوں کی آمد میں ریکارڈ قائم کیا ہے جبکہ غیر ملکی سیاحوں کی آمد کے قومی اوسط میں یہ دوسری ریاست کو پیچھے چھوڑ گئی ہے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، کیرالہ کے سیاحت کی ڈائریکٹر شیکھا سریدرن نے کہا کہ ریاست کی طرف سے کیے گئے خواتین کے لیے سازگار اقدامات دوسری ریاستوں کے لیے عالمی سطح کا ماڈل بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''سارے موسم کے تجرباتی مقام کے طور پر عالمی سیاحتی نقشے پر کیرالہ کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے علاوہ، ہماری آرٹی پی سی نے مقامی طبقوں خاص طور پر خواتین کو اس کے اہم اسٹیک ہولڈرز کے طور پر کافی فائدہ پہنچایا ہے۔''

نتیش حکومت کو اقتدار سے بے دخل کریں: پرشانت

حاجی پور، 08 جولائی (یو این آئی) جن سورج کے معمار پرشانت کشور نے آج عوام سے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں نتیش کمار کی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا مطالبہ کیا۔ منگل کو بہار کے ویشالی ضلع میں اپنی ''پدایاترا'' کے دوران کیے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر کشور نے کہا کہ نتیش حکومت ان نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جو اپنی روزی روٹی کی تلاش میں دوسری ریاستوں کو ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کے ذریعہ بڑے۔ بڑے دعووں کے باوجود بہار سے نوجوانوں کی نقل مکانی کو روکنے میں کوئی واضح پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ جن سورج لیڈر نے کہا کہ لوگوں کو ذات پات یا مذہبی جذبات سے متاثر نہیں ہونا چاہئے اور انہیں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے سے پہلے اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت اور گذشتہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) حکومت عوام کی توقعات پر پورا نہیں اتری۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے لیے ووٹ دیں تاکہ انہیں اپنا معیار زندگی بہتر بنانے کا موقع مل سکے۔

بھاگلپور: آپسی تنازعہ میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

بھاگلپور، 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے نوجپھلیا تھانہ علاقے میں کیس نوجوان نے آپسی تنازعہ میں اپنے دوست کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ منتوشی نوجوان کی شناخت ساجن کمار (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ اس علاقے کے بکھرا گاؤں کے دو نیا ٹولہ باشندہ سیماش رائے کا بیٹا تھا۔ واقعہ کے وقت ساجن کمار اپنے دوستوں کے ساتھ تجربے کے تیتری گاؤں کے ایک باغ میں تشریف رما تھا اور اس دوران کسی بات پر اس کا ایک نوجوان سے جھگڑا ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ تنازعہ بڑھنے پر مذکورہ نوجوان نے ساجن کمار کو گولی ماردی اور فرار ہو گیا۔

میڈیا شفافیت اور جوابدہی بل 2024 کا مسودہ سابق وزیر اعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا کو پیش

نئی دہلی،08 جولائی (یو این آئی) پریس کلب آف انڈیا نے میڈیا شفافیت اور جوابدہی بل 2024 کا مسودہ پیر کے روز سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما بھوپیندر سنگھ ہڈا کو پیش کیا۔ یہ مجوزہ قانون ان سنگین اور دیرینہ مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کا سامنا ہندوستانی میڈیا کو طویل عرصے سے ہے۔ اس بل میں خاص طور پر میڈیا کی ملکیت میں شفافیت کی کمی، میڈیا میں اجارہ داری (Monopoly) کے بڑھتے رجحان، سرکاری اشتہارات کی تقسیم میں طرف سے کیے جانے والے جابرانہ اقدامات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ملاقات کے دوران بھوپیندر سنگھ ہڈا نے پریس کلب کے عہدیداروں کو یقین دلایا کہ وہ اس بل کی حمایت کریں گے اور میڈیا شفافیت اور جوابدہی بل 2024 کے حق میں پارلیمنٹ سمیت دیگر پلیٹ فارمز پر آواز بلند کریں گے۔ پریس کلب کے نمائندوں نے مسٹر ہڈا کو یہ بھی آگاہ کیا کہ ملک بھر کے 22 صحافی جنگلوں اور 1000 سے زائد صحافیوں نے ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2023 کی کچھ پابندیوں پر مبنی دفعات کے خلاف ایک مشترکہ میمورنڈم پر دستخط کیے ہیں۔ یہ قانون سنہ 2023 میں پارلیمنٹ سے پاس ہوا تھا۔ یہ میمورنڈم مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی مسٹر اشونی ویشنو کو پیش کیا جا چکا ہے۔ مسٹر ہڈا کے ساتھ ہونے والی اس ملاقات کے دوران پریس کلب آف انڈیا کے صدر کوتم لہری نے کہا کہ پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر تمام سیاسی جماعتوں کو رائے دہندگان اظہار خیال کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری چلانے میں فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مفاہمت سے جڑی اس اہم قدم کو سیاسی جنگ سے دیکھنا مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہ ڈی یو ہمیشہ سے جمہوری اقدار کی مضبوط حامی رہی ہے۔ اسی احساس سے متاثر ہو کر پارٹی نے ریاست بھر میں سائیکل ریلی کا انعقاد کیا ہے، تاکہ عام لوگ اس اہم سے واقف ہو سکیں اور کوئی بھی اہل ووٹر اس عمل سے باہر نہ رہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ووٹر نظر ثانی مہم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے سماج کے تمام طبقات کی اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

بھاگلپور: ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن باڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور،08 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن باڑی سیویکا ریونکماری کو آج ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے اور دو دیگر سیویکاؤں کا اعزاز یہ رد کر دیا گیا ہے۔ بھاگلپور ضلع پروگرام آفیسر (آنگن باڑی) انوپما کماری نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے سلطان گنج بلاک میں واقع آنگن باڑی منفر نمبر-132 کی سیویکا ریونکماری کو پولنگ مرکز-40 کا ورکنگ آفیسر بنایا گیا تھا اور اس نے متاعی بلاک آفس سے نظر ثانی کے کام سے متعلق گنتی کے فارموں کا بنڈل لیا تھا۔ جس کی وجہ سے مذکورہ پولنگ سنٹر سے متعلق مکمل گنتی کے فارم کی تقسیم اور جمع کرانے کا کام نہیں ہو سکا۔ سرکماری نے کہا کہ اس سلسلے میں سلطان گنج کے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کی جانب سے سیویکا ریونکماری کو بار بار نظر ثانی کے کام میں تعاون کرنے کی درخواست کرنے کے باوجود سیویکا نے کوئی توجہ نہیں دی۔ اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کی طرف سے بتایا گیا کہ اس سلسلے میں قصور وار سیویکا ریونکماری کو فوری اثر سے ملازمت سے برخاست کیا گیا ہے، جبکہ اسی بلاک کی دو آنگن باڑی سیویکا پریکا کماری اور ریتو کماری کا اعزاز یہ رد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام آنگن باڑی کارکنوں اور محکمہ جاتی ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظر ثانی کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں۔

سیاسی کمیٹی کے بعد کانگریس نے آسام کے لیے ورکنگ کمیٹی بنائی

نئی دہلی،08 جولائی (یو این آئی) آسام کے لئے سیاسی امور کی کمیٹی کے قیام کے ایک دن بعد کانگریس نے ریاستی ورکنگ کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں ریاستی صدر گورو گوگوئی سمیت 144 لیڈروں کو جگہ دی گئی ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے منگل کی رات ویڈیو کے ذریعے کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھرگے نے ریاستی ورکنگ کمیٹی کے لیے ان تمام لیڈروں کے ناموں کو منظوری دے دی ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ فوری اثر سے اپنا کام شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ 144 لیڈران جن میں گورو گوگوئی، دیپاورا تاسا کیا، بھوپین کمار بورا، رفیقہ آسمین، جین سنگھ گنڈا، پردیپت بورودولوئی، رپن بورا، دا ترکسین سکدار، روزلینا ٹرکی، پردیپ سرکار، عبدالخالق، پرنج پھکن، نندیتا داس، دتہ مجمدار، پرتھوی ماجھی، نتیلا بھاردواج، رابیہ پوت بورا، مصباح الاسلام شکور کو ورکنگ کمیٹی میں جگہ دی گئی ہے۔

قومی کمیشن برائے شیڈولڈ کاسٹ نے اپنی سالانہ رپورٹ 2023-24 صدر جمہوریہ ہند کو پیش کی

نئی دہلی،08 جولائی (یو این آئی) قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات (NCSC) نے اپنے آئینی مینڈیٹ کے مطابق آج نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کو 2023-24 کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ وفد کی قیادت جناب کشور مکوانہ، چیئرمین، این سی ایس سی، جناب لوکش کمار اور جناب دیپک پی ہاونڈر، اراکین (این سی ایس سی) اور جناب گوڈے سری نواس، آئی اے ایس، سکریٹری (این سی ایس سی) نے کی۔ آئین کے آرٹیکل 338 کے تحت این سی ایس کو درج کے مینڈیٹ کے مطابق، کمیشن کو سالانہ اور دیگر اوقات میں درج فہرست ذاتوں کے لیے آئینی تحفظات کے کام کے بارے میں صدر کو رپورٹ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں درج فہرست ذاتوں کے تحفظ، بہبود اور سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے سفارشات کے ساتھ ساتھ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے ان کے مؤثر نفاذ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جامع جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں درج فہرست ذاتوں کے لیے آئینی تحفظات کے کام کا جامع جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ درج فہرست ذاتوں کے خلاف ہونے والے مظالم اور جرائم سے متعلق مسائل کو حل کرتا ہے۔ اس میں درج فہرست ذاتوں کے لیے فلاحی اسکیموں اور سماجی و اقتصادی ترقی کے پروگراموں کے نفاذ کے سلسلے میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ جامع جائزے، اپیلے وٹ اور مشاورت سے حاصل کردہ کلیدی نتائج کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ کمیشن نے اہم۔ سفارشات پیش کی ہیں جن کا مقصد ادارہ جاتی جوابدہی کو مضبوط بنانا، انصاف کو یقینی بنانا اور درج فہرست ذات برادریوں کو مجموعی طور پر بااختیار بنانا ہے۔

بی ایم ایل منجل یونیورسٹی نئی نسل کو بااختیار بنانے کے لیے یوسی سان ڈیا گو کے ساتھ شراکت

نئی دہلی،08 جولائی (یو این آئی) بہر وگرو کے ذریعہ قائم کی گئی بی ایم ایل منجل یونیورسٹی (بی ایم یو) نے منگل کو یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان ڈیا گو کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے، جو دنیا کی معروف عوامی تحقیقی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ شراکت داری کا مقصد ہندوستانی طلباء کو عالمی معیاری تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کرنا، ان کی تعلیمی ضرورت پوری کرنا اور انہیں کو عالمی مسقابلہ کو یقینی بنانا ہے۔ اس شراکت داری کے تحت بی ایم یو اور یوسی سان ڈیا گو جدید ترین شعبوں جیسے کہ مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، اختراع، میڈیکل اور انٹرپرینیور شپ میں پروگرام تیار کرنے میں تعاون کریں گے۔ یہ شراکت ہندوستانی طلباء کو کیلیفورنیا میں مشترکہ تحقیق سے لے کر انٹرن شپ کے مواقع، بین الاقوامی کلاس رومز اور اختراعی لیبز تک کا ایک شاندار تجربہ فراہم کرے گی، جس سے وہ اعلیٰ درجے کی انٹرنیشنل تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ اس شراکت داری پر بات کرتے ہوئے بی ایم یو کے چانسلر مسٹر منیش کانت منجل نے کہا کہ یہ شراکت بی ایم یو کی ساکھ میں اضافہ کرے گی اور ایک عالمی معیار کے تعلیمی ادارے کے طور پر بی ایم یو کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گی۔ یہ ہمارے طلباء کو مستقبل کے لیے تیار کرنے، لیڈرز اور تبدیلی ساز بننے کے قابل بنانے گا جو مختلف شعبوں اور ممالک پر مثبت اثر ڈالنے کے قابل ہوں گے۔''

طویل فاصلے تک مار کرنے والے آبدوز شکن راکٹ کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی،08 جولائی (یو این آئی) بحریہ کے اینٹی شپ میرین جنگی جہاز آئی این ایس وارتی نے وسیع رینج کے آبدوز شکن راکٹ کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کے روز کہا کہ اس دیسی ساخت راکٹ کا تجربہ 23 جون سے 7 جولائی کے درمیان کیا گیا تھا۔ بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ، حیدرآباد اور سارڈینیئن اینڈ ایرو اسپیس لمیٹڈ، ناگپور اس راکٹ کے پروڈکشن پارٹنرز ہیں۔ تجربے کی کامیاب تکمیل کے بعد، یہ راکٹ سسٹم جلد ہی ہندوستانی بحریہ میں شامل کیے جانے کی امید ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ڈی آر ڈی او، ہندوستانی بحریہ اور اس ظام کی ترقی اور پیداوار میں شامل صنعتوں کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ میں اس نظام کی شمولیت سے اس کی فائر پاور میں اضافہ ہوگا۔ سنگھ، وفاقی تحقیق اور ترقی کے سکریٹری اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین، ڈاکٹر سمیر وی کامت نے بھی راکٹ کے ڈیزائن اور ترقی میں شامل ٹیموں کی ستائش کی۔

ووٹر نظر ثانی مہم کیلئے جے ڈی یو کی جانب سے 'سائیکل ریلی' نکالی گئی

پٹنہ،08 جولائی (یو این آئی) بہار چیف منسٹر نتیش کمار کی جانب سے ایک اپیل پر جے ڈی یو کے ریاستی صدر اپیش کشواہا کی قیادت میں منگل کو پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر سے ایک بڑی سائیکل ریلی نکالی گئی۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے کہا کہ پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر تمام سیاسی جماعتوں کو رائے دہندگان اظہار خیال کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری چلانے میں فعال کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مفاہمت سے جڑی اس اہم قدم کو سیاسی جنگ سے دیکھنا مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں جے ڈی یو ہمیشہ سے جمہوری اقدار کی مضبوط حامی رہی ہے۔ اسی احساس سے متاثر ہو کر پارٹی نے ریاست بھر میں سائیکل ریلی کا انعقاد کیا ہے، تاکہ عام لوگ اس اہم سے واقف ہو سکیں اور کوئی بھی اہل ووٹر اس عمل سے باہر نہ رہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ووٹر نظر ثانی مہم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے سماج کے تمام طبقات کی اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

ہائی کورٹ نے پولیس کی تحقیقات پر ڈی جی پی سے جواب طلب کیا

مینی نتال،8 جولائی (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے آج ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) سے کہا ہے کہ وہ قابل شناخت مجرمانہ مقدمات میں تحقیقات کے معاملے پر تین دن کے اندر ٹھوس جواب پیش کریں۔ عدالت نے خبردار کیا ہے کہ اگر پولیس نے کوئی ٹھوس جواب پیش نہ کیا تو عدالت پولیس افسران کے خلاف سخت تبصرہ کرنے سے دریغ نہیں کرے گی۔ جسٹس راکیش تھپلیال کی سنگل بنچ آج ہریدوار کے منگلور تھانے کے آوتیہ اور تین دیگر لوگوں کی ضمانت کے معاملے پر سماعت کر رہی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ منگلور کے ایک گاؤں میں پالا دیوی کو لے کر دو پارٹیوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ ایک شخص جالی بنجو تبکہ دوئوں جماعتوں کے کچھ افراد زخمی ہو گئے۔ معاملہ پولیس تک پہنچا۔ دونوں گروپوں نے ایک دوسرے کے خلاف رپورٹیں درج کرائیں۔ الزام ہے کہ اس معاملے کی تفتیش دو تفتیشی افسروں نے کی تھی اور دونوں نے مختلف تحقیقاتی رپورٹیں دیں۔ معاملہ پولیس تک پہنچا۔ دونوں فریقوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ اس معاملے کی تحقیقات دو تفتیشی افسران نے کی تھی اور دونوں نے الگ الگ تفتیشی رپورٹیں دیں۔ اس معاملے کی سنجیدگی کے لیتے ہوئے عدالت نے ڈی جی پی کو پچھلی ساعت پر عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت دی۔ آج ڈی جی پی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے لیکن ان کی جگہ ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (امن و قانون) ڈاکٹر نتیش آنند بھرنے ورچوئل طریقے سے عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے مسٹر بھرنے سے سخت لہجے میں کہا کہ زیادہ تر مجرمانہ معاملات میں مناسب تفتیش نہیں ہو رہی ہے۔ تفتیشی افسران غفلت برت رہے ہیں۔ معاملے کی تہہ تک پہنچے بغیر چارج شیٹ داخل کی جا رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ تفتیشی افسران کی صحیح تربیت نہیں ہوئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ قتل جیسے سنگین معاملات میں فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) اور ڈاگ اسکواڈ کا استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایف ایس ایل رپورٹ کا انتظار کیے بغیر تفتیشی رپورٹ پیش کی جا رہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ تفتیشی افسران کو یہ تو معلوم پہلو کا علم ہے اور نہ ہی وہ قانونی اور سائنسی پہلوؤں سے آگاہ ہیں۔ مزید یہ کہ ایسا لگتا ہے کہ تفتیشی افسران کام اور افسروں کے دباؤ کی وجہ سے صحیح تفتیش نہیں کر پا رہے ہیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ تفتیش کے نام پر لوگوں کو جیل بھیجا جا رہا ہے۔ مسٹر بھرنے نے عدالت کو یقین دلایا کہ وہ جلد ہی اصلاحی اقدامات کریں گے۔ آخر میں عدالت نے ڈی جی پی کو ہدایت دی کہ وہ تحقیقات میں بہتری کے حوالے سے تین دن کے اندر ٹھوس جواب داخل کریں۔

پورنیہ واقعہ کی تحقیقات کے لیے پانچ رکنی ٹیم روانہ

رانچی، 8 جولائی (یو این آئی) بہار کے پورنیہ میں ایک قبائلی خاندان کے پانچ افراد کو مبینہ طور پر زندہ جلائے جانے کے واقعہ کو تسخیر کے لیے آج جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی نے ایک پانچ رکنی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم تشکیل دی ہے۔ اس ٹیم کی قیادت ورکنگ صدر بندھو تیواری کر رہے ہیں، جو آج دوپہر پورنیہ روانہ ہوئی۔ یہ موقع واردات کا دورہ کرے گی، متاثرہ خاندان سے ملاقات کرے گی اور پارٹی قیادت کو ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ جھارکھنڈ کانگریس کے صدر کیشو مہتو نے اس واقعہ کو غیر انسانی اور سفاکانہ فعل قرار دیتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

چندر شیکھر کی یاد میں ایک لیکچر سیریز شروع کی جائے گی: دھنکھڑ

نئی دہلی،8 جولائی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کے پارلیمنٹ میں 40 سال سے زائد طویل اور بے نظیر دور کی معلومات کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے راجیہ سبھا سکریٹریٹ ان کی یاد میں لیکچر سیریز اور ڈیلیٹوپ شروع کرے گا۔ مسٹر دھنکھڑ نے منگل کے روز سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کی سادگی پر جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مسٹر چندر شیکھر کو ہندوستان کے عظیم ترین پیتوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جمہوری اقدار کے لیے کام کیا اور نوجوان لیڈر 'کے جے' طور پر بین پارٹی جمہوریت کو یقینی بنانے میں اپنی الگ شناخت بنائی۔ نائب صدر نے کہا کہ وہ ایک قومی سیاست دان تھے۔ ایک ایسے لیڈر جو حقیقی معنوں میں سیاست دانوں کی طرح عمل کرتے تھے۔ جب بات ہندوستان کی قومیت کی آتی تھی تو انہوں نے کبھی بھی اپنی ذاتی آزادی یا آرام کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے ہمیشہ ہمیں فخر محسوس کروایا۔ وہ ہندوستان کی یکجہتی کی علامت تھے۔ وہ ہمیشہ تقسیم پسند طاقتوں کے خلاف کھڑے رہے۔ وہ ہمارے لیے ایک مضبوط ستون تھے۔ مسٹر دھنکھڑ نے مسٹر چندر شیکھر کے سیاسی سفر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاسی زندگی منفرد اور بے مثال رہی ہے۔ وہ 1962 سے 1977 تک 15 سال راجیہ سبھا کے رکن رہے اور اس کے بعد 2007 تک مسلسل لوک سبھا کے رکن رہے الا کہ ایک مرتبہ یہ سلسلہ ٹوٹ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی یکجہتی کے لیے 'پدیاترا' کا وقت چندر شیکھر جی کی زندگی کا سب سے اہم دور تھا۔ نائب صدر نے مسٹر چندر شیکھر کی یاد میں لیکچر سیریز شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گھنٹے کوک سبھا میں ان کے ساتھ رکن رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ ایسے عظیم سپوت جو ہماری تہذیبی روایات کے اقدار کی علامت تھے، ان کی یاد میں لیکچر سیریز کا آغاز کرنا سب سے موزوں اور باعثی کام ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا سکریٹریٹ اس سمت میں قدم اٹھائے گا۔ راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ہری ونش نے مسٹر چندر شیکھر کے ساتھ کام کیا ہے اور انہیں قریب سے جانا ہے۔ ایسے میں ان کی قیادت میں اس لیکچر سیریز کے لیے مثالی کام ہے سے مناسب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے اور ان تمام اراکین سے مشورہ کیا ہے جو چندر شیکھر جی کو قریب سے جانتے تھے۔ سبھی اس پر متفق تھے۔ ہری ونش جی اس سمت میں تمام ضروری اقدامات ک

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES حقیقت ٹائمس

سہرسہ میں پنچایت ضمنی انتخاب کی تیاریوں کا جائزہ

ضلع مجسٹریٹ دیپش کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نانشو نے کل سہرسہ میں ہونے والے پنچایت ضمنی انتخاب کی تیاریوں کے سلسلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جائزہ میٹنگ کی۔ انتخاب صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگا۔ اس انتخاب میں سری بھنیار پور بلاک کی ستین آباد شمالی پنچایت کے کھیا ولنوبند بلاک کی مراد پور پنچایت کے رکن کے عہدہ کے لیے ضمنی انتخاب ہوگا۔ اس کے علاوہ سرکار کی نچلی پور پنچایت کے کھیا ولنوبند بلاک کی مراد پور پنچایت کے گرام پنچ کی سریج اور پتر گھاٹ بلاک کی گولما مغربی پنچایت کے گرام پنچ کی وارڈ کے عہدوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ انتخابات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے 2 سب زونل، 4 زونل اور 4 سیکٹر مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کافی تعداد میں پولیس فورس بھی تعینات کی گئی ہے۔ اجلاس میں خصوصی نظر ثانی فارم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ تمام پولنگ سٹیشن لیول کے ماہران کو روزانہ 200 سے زائد گرام فارم وصول کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کلکٹر نشانت اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

نوجوان کا گولی مار کر قتل، گھر میں کہرام

گیاجی: ضلع پورنیہ علاقے کے دھوبے پہاڑی پر منگل کی شام پکنک منانے گئے ایک نوجوان کو گولی مار کر مار دیا گیا۔ متوفی کی شناخت راہل کمار (24) ولد راجو دی داس کے رہواسی محلہ نگر پنچایت فتح پور کے طور پر کی گئی ہے۔ ڈی ایس پی سمیل کمار پانڈے نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا ہے۔ راہل اپنے دوستوں کے ساتھ پہاڑی پر پکنک منانے گئے تھے۔ اسی دوران دو نوجوانوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ ایک نوجوان نے کمر سے پستول نکال کر راہل کو گولی مار دی۔ جیسے ہی اسے گولی لگی، راہل نوں بہہ پڑا تھا۔ اس کے دوستوں نے زخمی راہول کو پہاڑی سے نیچے لانے کی کوشش کی۔ اسی دوران کسی نے فتح پور پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ جیسے ہی انہیں اس کا اشارہ ملا راہل کے دوست اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ انچارج پرشانت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس فورس زخمی راہول رات میں ملا۔ پولیس فورس طور پر زخمیوں کو اپنی گاڑی میں فتح پور میڈیکل کالج ہیلتھ سینٹر لے گئی۔ وہاں سے ڈاکٹروں نے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے مگدھ میڈیکل کالج گیا ریفر کر دیا۔ لیکن راہل کی راستے میں موت ہو گئی۔ فتح پور تھانہ انچارج پرشانت کمار نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جائے وقوعہ سے نوجانوں کے فرار ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ پولیس نے مجہول طارق فروغی شناخت کر لی ہے اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ واقعہ کے بعد راہل خانہ میں سناٹے رو رہے ہیں۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ پولیس بھی شک کی بنیاد پر مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

قتل عام بات ہے، یہ کبھی نہیں رکے گی: گوپال منڈل

جے ڈی یو ایم ایل اے نے کہا- پولیس غیر فعال ہو چکی ہے، چراغ جے ڈی یو- بی جے پی کی وجہ سے وجود میں ہیں

بھاگلپور: 4 جولائی کو پٹنہ میں بڑے تاجر گوپال کھیمکا کے قتل کے بعد سیاسی بیان بازی تیز ہو گئی۔ بھاگلپور کے گوپال پور سے بے جے ڈی یو کے ایم ایل اے گوپال منڈل نے بہار پولیس پر سوال اٹھائے ہیں۔ گوپال منڈل نے کہا کہ قتل عام ہو گیا ہے۔ یہ واقعات کبھی نہیں رکیں گے۔ قانون بھی اپنا کام کر رہا ہے۔ حکومت کیا کرے گی؟ گوپال منڈل نے کہا کہ تفتیش کہاں جائیں گے؟ جے ڈی یو ایم ایل اے نے مرکزی وزیر چراغ پاسوان پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے باپ کا بیٹا چراغ بڑا لیڈر ہے۔ اگر بی جے پی اور جے ڈی یو نے اسے چھوڑ دیا تو اسے ایک سیٹ نہیں ملے گی۔ گوپال منڈل نے کہا کہ ہم حکومت کے خلاف نہیں، نظام کے خلاف بولتے ہیں۔ ہم وزیر داخلی سے ملاقات کریں گے اور امن و امان پر بات کریں گے۔ اپوزیشن کے کہنے پر کچھ نہیں ہوگا۔ 2005 سے پہلے اور آج کے بہار کے حالات میں بہت فرق ہے۔ اس وقت آئی اے ایس افسران بھی بھاگ جاتے تھے۔ گوپال منڈل نے کہا کہ پولیس اپنا کام کر رہی ہے۔ گاندھی میدان بہت بڑا ہے۔ اب یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کس کا ڈمن کہاں ہے۔ آج کل بھائی بھائی کا ڈمن بن گیا ہے۔ قانون اپنا کام کر رہا ہے۔ ڈی جی بھی کام کر رہے ہیں۔ وزیر داخلی گند گوشس کے دلدادہ ہیں لیکن پولیس ناکارہ ہے۔ ہم خود وزیر داخلی سے بات کریں گے۔ بہت سے پہلے ہوتی تھی۔ بدعا مش کہیں سے بھی بڑی کی قیادت نتیش کمار کے ہاتھ میں آ گئی۔ چراغ پاسوان کے بارے میں گوپال منڈل نے کہا کہ وہ کبھی نہیں ہیں۔ وہ صفر پر آؤٹ ہو جاتے گا۔ ان کے الفدرام والاں پاسوان تھے۔ وہ ایک اچھے لیڈر تھے۔ چراغ پاسوان اس قسم کے نہیں ہیں۔ اگر سے ڈی یو اور بی جے پی نے اسے چھوڑ دیا تو وہ جہاں ہے، وہیں کھڑا ہوگا۔ اسے ایک بھی سیٹ نہیں ملے گی۔ حکومت کے خلاف کیا کیے گا؟ اسے سوچ سمجھ کر بیان دینا چاہیے۔ بڑے باپ کا بیٹا چراغ بڑا لیڈر ہے۔ اسے بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے۔ بی جے پی یو بی کی مدد سے اسے زیادہ سیٹیں دی ہیں۔ چراغ پاسوان جیو قسم کے انسان ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں اس کے پیچھے ہوں گے۔

مونگیر: کنٹینر سے بڑی مقدار میں شراب برآمد

مونگیر: شراب کی ایک بڑی کھیپ جھارکھنڈ سے مونگیر کے درمنگلا لے جائی جا رہی تھی۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے مونگیر پولیس نے بریار پور پولیس اسٹیشن کی مدد سے گاڑیوں کی چیکنگ کی اور گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران جب کنٹینر گاڑی کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے بڑی مقدار میں شراب برآمد ہوئی۔ جس کے بعد پولیس نے شراب قبضے میں لے کر مل 2 سنگھوں کو گرفتار کر لیا۔ اس طرح پولس نے کل 4453 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی۔ جنکا ویشالی کے رہائشی کندن سنگھ اور ڈرائیور مکار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بریار پور تھانہ علاقے کے تحت بریار پور ریلوے اوور برج پر کھڑ گپور سے مونگیر جانے والی کنٹینر گاڑی سے 4453 لیٹر غیر ملکی شراب اور 2 نوجوانوں کو برآمد کیا گیا۔ ایس ایچ او ویر بھدر کمار سنگھ نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ جھارکھنڈ سے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب مونگیر کے راستے درمنگلا لے جائی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق پکڑی گئی شراب کی مالیت 30 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔

گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ چیکنگ کے دوران نارنجی رنگ کی کنٹینر گاڑی نمبر ڈبلیو بی 15 ای 4515 کے ساتھ 2 نوجوانوں کندن سنگھ سا کندہ مام پور، بیل تھانہ بیلسر ویشالی اور ڈلیو کمار سا رکن پاکوں تھانہ بھوپور ویشالی کی حراست میں لے لیا گیا اور جب گاڑی کی تلاشی لی گئی تو افسر چوانس کلانک کے 396 کارٹن برآمد ہوئے۔ ہر کارٹن میں 750 کی بوتلوں کی کل تعداد 7872 ہے۔ اس میں شراب کی کل مقدار 4453 لیٹر ہے۔ دونوں گرفتار نوجوانوں کو کو اعلیٰ حراست میں مونگیر بھیج دیا گیا۔ مونگیر پولیس اسے ایک بڑی کامیابی مان رہی ہے۔

پولیس نے ٹیٹ گاما قتل کیس کے تینوں ملزمین کو جیل بھیج دیا

23 نامزد اور 200 نامعلوم کے خلاف ایف آئی آر درج؛ مفرور ملزمین کی گرفتاری کے لیے ایس آئی ٹی کا چھاپہ

پورنیہ: چرینل ہونے کے شبہ میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔ اب اس معاملے میں مقتول بابوالال بھوکن کے بیٹے سنوبھ بھوکن کی جانکاری دیتے ہوئے صدر کے ایس ڈی پی او شیخ کامران نے بتایا کہ مفصل تفتیش علاقہ کے ڈی ایس پی شیخ نیلیش کے نیتوں کا کیوں میں قاورکی رات تقریباً 12 بجے ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو جلا دیا گیا ہے۔ اس کا الزام ملزم کا گرسہرہ کے بیٹے پنکج کو بتایا گیا ہے۔ اس قتل کے بعد اراضی کو جلایا گیا۔ پلاسٹک میں پیک کر کے دریا کے پانی میں پھینک دیا گیا۔ اس معاملے میں مقتول بابوالال بھوکن کے بیٹے سنوبھ بھوکن نے بیان پر قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس میں لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں 23 نامزد اور 150 سے 200 نامعلوم ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

جن لوگوں کا نام لیا گیا ہے ان میں رام دیو بھوکن، انیل بھوکن (رام دیو بھوکن کے بھوکن) بسنت لال بھوکن، گنیش دیوی، سونی دیوی، رام دیو بھوکن کی بیٹیاں، نوبھوکن، بینا دیوی، راجی ماسومت دیوال بھوکن، دھیرا دیوی، پھلیا دیوی، پھیرا دیوی، سنیل بھوکن کی بیوی شامل ہیں۔ بھوکن، کیشنا بھوکن، نانکیند بھوکن، پھلیا ماسومت شربھوکن، بھوکن، بنیا دیوی، جمیر لال، بلو بھوکن، شانتی دیوی، دیوال، سبھی محلہ ٹھاٹھ 10 کے رہائشی ہیں۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ تمام لوگ اراضیوں، سامانوں اور تھیلیوں سے لیس جمع ہوئے تھے۔ ان سب نے میرے دلہ ملہ بہ جھال، بھابھی بھرا اور بھتیجے کو جلا دیا۔ اس کے بعد ان کی پھرن پر بڑیل چھڑک کر جلا دیا۔ ملزم نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ وہ اسے بھی مار دے تھے۔ اس کی طرح خود کو بچھڑنے میں کامیاب ہوا اور وہاں سے بھاگ کر کچھ دور چھپ گیا۔ ادھیرے میں ان لوگوں کو اپنے خاندان کو مارتے ہوئے دیکھا۔ انہیں جلانے کے بعد اپنی انچیں افراد کو بوری میں ڈال کر ٹریکٹر پر لادکر مقام تھام پر لے گئے اور پھر لاشوں کو معلوم مقام پر پہنچا دیا۔

ہندوستانی عوام مورچہ رہنما قتل کیس کا ایک اور ملزم گرفتار

روشن پر 10 ہزار انعام کا اعلان تھا، پولیس نے اسے سسرال جاتے ہوئے راستے سے اٹھایا

پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا ہے جو مفرور تھا اور اس پر دو لاکھ انعام تھا۔ HAM پارٹی کے صاحب پور کمال بلاک صدر اور سانجل پور کے رہائشی راکیش ساہو عرف وکاس کمار کے 20 ٹھکانے رکھنے کے الفواد قتل کے معاملے میں 000.10 گرفتار ملزم روشن کمار عرف روشن یادو دلہ نندن یادو سا کنہ صاحب پور کمال تھانہ علاقہ کے گیان ٹول ہیں۔ پولیس نے اس کے پاس سے ایک دیسی ساخت پستول اور دو گولیاں برآمد کی ہیں۔ گرفتار ملزمان سے تفتیش اور مزید کارروائی جاری ہے۔

ایس آئی او راجیو رنجن کمار نے بتایا کہ 24 مئی کی رات کچھ مجرموں نے سانجل پور کے رہنے والے رانیش کمار کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد اس خانہ کی جانب سے دی گئی درخواست پر مقدمہ درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔ اب تک پانچ ملزمان کو قتل بھیجا جا چکا ہے۔ تکنیکی تحقیقات اور معلومات اکٹھی کرنے کے دوران پولیس ٹیم کو اطلاع ملی کہ مذکورہ مقتول معاملے کا ملزم روشن کمار عرف روشن یادو کھگڑیا ضلع کے نزدیک ہیں اپنے سسرال جا رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آہو کھٹ پل کے قریب ایس آئی کرشنا کمار نے آہو کھٹ آنے والے بند گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی۔ کچھ دیر بعد ایک مشکوک نوجوان پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ پولیس نے اس کا پیچھا کیا اور پکڑ لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام روشن کمار بتایا۔ ساتھی پولیس نے اس کے پاس سے ایک دیسی ساخت پستول اور دو گولیاں برآمد ہوئیں جنہیں قبضے میں لے لیا گیا۔ ایس آئی او نے بتایا کہ روشن کے خلاف پہلے ہی تھانہ صاحب پور کمال میں آمدا ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔ پوچھ گچھ اور مزید کارروائی جاری ہے۔ اس نے اتوار کی رات دیر گئے رانی پور تھانے میں چھاپے کی لڑکا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ ایس ایچ او دنیش کمار نے بتایا کہ متوفی نرملا کماری ہے۔ جو اوپن یا سوان کی 17 سالہ بیٹی ہے۔ گاؤں والوں نے پولیس فورسز کو اس واقعے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر ایس ایچ او، ایس آئی کندن راجک اپنی ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی چھان بین کی۔ متوفی کے گلے میں ساڑھی کا پھندا تھا اور وہ پنکھے کے کانٹے سے لٹکی ہوئی تھی۔ اسے پھندے سے نیچے اتار کر کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ کے حوالے سے بتایا گیا کہ افسر کے مزاج کا اپنی بھابھی سے گھریلو ناچاکی پر جھگڑا ہوا۔

مہا گٹھ بندھن نے جہان آباد میں مشعل جلوس نکالا

سی پی آئی- ایم ایل ایم ایل نے کہا- الیکشن کمیشن مرکز کے کہنے پر کام کر رہا ہے

جہان آباد: مہا گٹھ بندھن نے 9 جولائی کو بہار بندی حمایت میں مشعل برداری جلوس نکالا۔ یہ جلوس امبیڈکر چوک سے شروع ہوا اور شیر کا چوک لگانے کے بعد اسٹیشن پر ختم ہوا۔ سی پی آئی- ایم ایل کے ایم ایل اے راہل بھٹاچاریہ نے وفدوں کے جانے کے کام پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن مرکزی حکومت کے کہنے پر کام کر رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹروں کی انتظامی جلد بازی میں کی جا رہی ہے۔ اس میں کئی دستاویزات مانگی جا رہی ہیں۔ کیا جا رہا ہے کہ کاغذات فراہم نہ کرنے والوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر دیے جائیں گے۔ یادو نے الزام لگایا کہ حکومت غریبوں کو ووٹنگ سے محروم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے فتح قانون کو بھی خلاف آئین قرار دیا۔ مرکزی حکومت پر مسلسل آئین مخالف کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے بہار بند کا اعلان کیا گیا ہے۔ بند کے دوران ٹریفک اور ریل خدمات متاثر ہو سکتی ہیں۔ ساتھ ہی مہا گٹھ بندھن کے لیڈروں نے جاتروں سے دکانیں بند رکھنے کی اپیل کی ہے۔ عظیم آباد کے کارکنوں نے مشعلیں اٹھا کر حکومت مخالف نعرے لگائے اور لوگوں سے بند کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

مڈڈے میل میں کچا چاول اور خراب سبزی دی گئی

گوپال گنج کے تھاوہ بلاک کے باکھ سیدا گاؤں میں واقع گورنمنٹ پرائمری کتب اسکول میں مڈڈے میل میں خراب کھانا ملنے پر ناراض بچوں نے اسکول میں احتجاج کیا۔ اس دوران طلباء نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد اسکول کے پرنسپل نے متعلقہ افسر کو اطلاع دی۔ بچوں کا الزام ہے کہ انہیں کچے چاول کے علاوہ سبزیاں دی جا رہی ہیں جو کھانے کے قابل نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں جو کھانا دیا جا رہا ہے اس کا معیار انتہائی افسوسناک ہے جس میں چاول بالکل کچے ہیں اور سبزیاں کھانے کے لائق نہیں ہیں۔ ایک دن کی صورتحال نہیں ہے بلکہ ہر وقت یہی صورتحال ہے۔ منگل کو جب بچوں کو مڈڈے میل دیا گیا تو انہیں معلوم ہوا کہ چاول اور دال کا معیار بہت خراب ہے۔ چاول کچے تھے اور سبزی میں صرف بڑے گوشت آ رہے تھے جو کھانے کے قابل نہیں تھے۔ جبکہ دال پتلی اور بے ذائقہ بنائی گئی۔ کھانے کی ایسی حالت دیکھ کر بچوں کا غصہ پھٹ گیا۔ انہوں نے ایک آواز میں کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور بہنوں کے ساتھ سکول کے احاطے میں جمع ہو گئے۔ بچوں نے ہمیں اچھا کھانا چاہیے! یہ کیسا کھانا ہے؟ نعرے لگائے گئے۔ اسکول انتظامیہ کے خلاف آواز بلند کی۔ بچہ بچوں نے تو یہاں تک کہا کہ وہ کئی دنوں سے خراب کھانا کھا رہے ہیں لیکن آج حالات ناقابل برداشت ہو چکے تھے۔ بچوں کے احتجاج کی اطلاع ملنے ہی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے بچوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن بچے اپنے مطالبے پر ڈٹے رہے کہ انہیں غذائیت سے بھرپور اور صحت بخش خوراک ملنی چاہیے۔ اس واقعہ کے بعد حقانی کھلا تعلیم کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ مڈڈے میل اسکیم کا بنیادی مقصد بچوں کو غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنا اور ان کی تعلیم میں مدد کرنا ہے۔

بی ایل او، سپر وائزر، ڈیٹا انٹری آپریٹر کو اعزاز سے نوازا گیا

ڈی ایم نے کہا- ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی مشن موڈ میں جاری ہے، افسران اور ملازمین کے بہتر کام کو سراہا

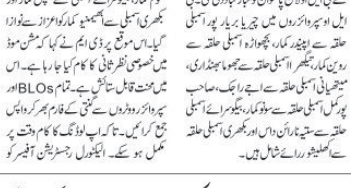

بیگوسرائے: ڈیٹا انٹری میں مدد کرنے والے بی ایل او، بی ایل او سپر وائزر اور کاؤنٹنگ جنہوں نے بیگوسرائے ضلع میں ووٹر لسٹ کی تنقیح کے کام میں قابل ستائش کام کر رہے ہیں کو آج اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈی ایم انتظار نگلا نے آج کا کل وجے بھون کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک پروگرام میں ان اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ڈی ایم نے تیرہا بی ریار پور دھان سیما کے بوتھ نمبر 152 کے بی ایل او شیو کمار مرتھو، بوتھ نمبر 183 کے بی ایل او نکیت کمار، چھپاونہ اور دھان سیما کے بوتھ نمبر 14 کے بی ایل او امرت کمار، بوتھ نمبر 80 کے بی ایل او منیش کمار سہاء، بوتھ نمبر 152 کے بی ایل او ایم آنند اور 5 نمبر کے بی ایل او کو اعزاز سے نوازا۔ بوتھ نمبر 30 کے رنجن کمار مہتھانی اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر- 220 کے BLO اجے کمار، بوتھ نمبر-268 کے BLO انیت کمار، صاحب پور کمل اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر-110 کے BLO پرویش کمار، BLO سمیت کمار نگر، بیگوسرائے اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر-8 کے BLO سلیشور کمار، بوتھ نمبر 6 کے BLO سنتوشم، بوتھ نمبر 2 کے BLO نائی ایل او۔ بکری اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 114 اور بوتھ نمبر 85 کے بی ایل او لارن پاسوان کو مہارکہا دی گئی۔ بی ایل او سپر وائزروں میں تیرہا بی ریار پور اسمبلی حلقہ سے اپیندر کمار، چھپاونہ اسمبلی حلقہ سے روین کمار، تیگھرا اسمبلی حلقہ سے جھما چندری، مہتھانی اسمبلی حلقہ سے اجے چاک، صاحب پور کمل اسمبلی حلقہ سے سوشوکمار، بیگوسرائے اسمبلی حلقہ سے ستیہ نارائن داس اور بکھری اسمبلی حلقہ سے کے اکھلیش رائے شامل ہیں۔

جبکہ ڈیٹا انٹری آپریٹروں میں تیرہا بی ریار پور اسمبلی سے ستیہ نکمار، چھپاونہ اسمبلی سے دیپک کمار، تیگھرا اسمبلی سے امیت کمار، مہتھانی اسمبلی سے پرتگی کمار، صاحب پور کمل اسمبلی سے گوتم کمار، بیگوسرائے اسمبلی سے چنچل کمار اور بکھری اسمبلی سے اسمبھنیو کمار کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایم نے کہا کہ مشن موڈ میں تصویری نظر ثانی کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس میں محنت قابل ستائش ہے۔ تمام BLOs اور سپر وائزر وفدوں سے منتخب کے فارم بھر کر واپس جمع کرائیں۔ تاکہ اب لوگ کا کام وقت پر مکمل ہو سکے۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو چاہیے کہ وہ علاقے کا دورہ کریں اور کے جاری رہے کام کا جائزہ لیں۔

آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (اے آئی ایس ایف) کے قومی کنوینر کی جانب سے مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت طاقت کا غلط استعمال کر رہی ہے اور طرف سے تعہد بہت پر حملے کیونکہ کسی صورت میں برداشت نہیں کرے گی۔ 9 جولائی کو یہ گرینڈ الائنس کی جانب سے عام ہڑتال کی حمایت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ سڑکوں پر آئے گا قومی کنوینر کی نے کہا کہ بارہ ضلع کے پانچ پاپ لائن کی منتخبی نیگوسرائے کے ممبران عوامی نمائندوں کے لئے شرمناک ہے۔ شمولیت دینے کے نام پر وٹ لینے والے عوامی نمائندے بیک فٹ پر ہیں۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سابق ایم ایل اے ستیہ دیو سنگھ کشواہا کو خراج عقیدت پیش کیا

اورنگ آباد: وزیر اعلیٰ نتیش کمار منگل کی شام اورنگ آباد کے گوہاٹی کامپلیکس پہنچے۔ انہوں نے سنیچر کی رات کو سابق ایم ایل اے آنجہانی ستیہ دیو کشواہا کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اہل خانہ سے پانچ منٹ تک ملاقات کی۔ اس نے اپنی بیوی رکھو دیوی، بیٹی شکھا دیوی، بیٹے بلو اور چھوٹی کو تسلی دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشواہا کے ساتھ ان کا پرانا رشتہ ہے۔ وہ پارٹی کے سینئر کارکن تھے۔ ان کا ناگہانی موت گہرے دکھ کا باعث ہے۔ سابق ایم ایل اے ستیہ دیو کشواہا گوہاٹی کے دیوکنڈ علاقہ کے بھیمپلیچک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ وہ کئی دہائیوں سے سیاست میں سرگرم تھے۔ انہوں نے جے ڈی یو کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ وہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بہت قریب مانے جاتے تھے۔ ایم ایل اے رہتے ہوئے انہوں نے جاپنن ندی پر چھوٹے زیادہ پل بنوائے تھے۔ اس سے ساحلی دیہات کے لوگوں کو سہولت میسر آئی۔ لوگ اسے بیدار سے پلیا کہتے تھے۔ 26 مئی کو ان کی پوتی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی آخری رسومات ان کے آبائی گاؤں بھیمپلیچک میں جاپنن ندی کے کنارے ادا کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ بذریعہ سڑک پہنچے۔ وہ 2010 سے 2015 اور 2015 سے 2020 تک اورنگ آباد ضلع کے تھرا اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے تھے۔ انہوں نے ستیہ دیو کشواہا کی تیجہ دن کی تقریب میں شرکت کی۔ ان کی آمد کے موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ گاؤں کے نمبر کے پل کے قریب ایک خاص گیٹ بنایا گیا تھا۔ وہاں پیدل چلنے کا راستہ تھا۔ میڈیا کو بھی داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔

آم کی ٹوکری سے بیئر اور شراب نکلنے لگی، ویڈیو وائرل

اسمگلر اسے مسافر ٹرین میں لوڈ کر رہے تھے، اچانک پولیس نے چھاپہ مارا تو شراب کی بوتلیں نکلیں

بیگوسرائے: بہار میں شراب پر پابندی کے بعد شراب کے ہزار مختلف طریقوں سے شراب کی اسمگلنگ اور فروخت میں لگے ہوئے ہیں۔ کبھی دودھ کے کنٹینروں میں شراب لائی جاتی ہے اور کبھی سیمنٹ کی بوریوں کے پیچھے۔ آج انکشاف ہوا ہے کہ آم کی ٹوکریوں میں شراب لائی جا رہی ہے۔ یہ شراب مغربی بنگال کے سرحدی علاقے سے ٹرین کے ذریعے لائی جا رہی تھی جسے پولیس نے بیگوسرائے میں پکڑ لیا۔ دراصل، بلیا تھانے کے اطلاع ملی تھی کہ 63305 کنٹیبار سپر فاسٹ ٹرین کے ذریعے آم کی ٹوکری میں شراب چھپا کر لائی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے پر بلیا تھانے کے ایس آئی شیو کمار نے ریلوے پولیس کو اطلاع دی اور اپنی پولیس ٹیم کے ساتھ اسٹیشن پہنچے اور ٹرین میں چیکنگ شروع کی۔ مسافر بوگی میں بڑی تعداد میں آم کی ٹوکریاں اتاری گئیں۔ اس کے ساتھ ہی نیا چاند پور کے ایک نوجوان ناکیت اور لو کو کریاں لے جانے والی وانن شیانہ کو بھی اتار لیا گیا۔ چھان بین کے بعد جب آموں کی چیک کی گئی تو کریٹوں کو کاغذ میں لپیٹ کر آموں کے نیچے چھپائی گئی بیئر اور غیر قانونی شراب برآمد ہوئی تو پولیس ٹیم حیران رہ گئی۔ تقریباً 1 گھنٹہ کے بعد بیگوسرائے سے آر پی ایف افسران پہنچے۔ اس دوران آر پی ایف کے ایس آئی ہنومنت مارنے اسٹیشن پر موجود میڈیا والوں کے ساتھ تصاویر اور ویڈیو بنانے سے پیشتری کی اور سب کو ہٹا دیا۔ اس کے بعد دو آم کی برآمد شدہ ٹوکریاں اور گرفتار شدہ افراد کے ساتھ بیگوسرائے گئے۔

تاہم شام کو جاری کردہ ریلیز میں آر پی ایف انسپکٹر نے خاتون کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی ہے۔ بیگوسرائے آر پی ایف کے انسپکٹر کم پوسٹ کمانڈر راندھیر کمار سنگھ کو کہنا ہے کہ جب ٹرین تھلمیہا اسٹیشن پر پہنچی تو دیکھا کہ ایک شخص آم کی ٹوکری کو ٹرین سے اتار کر پلیٹ فارم پر رکھ دیا ہے۔ شک کی بنیاد پر آر پی ایف اور جی آر پی نے اس سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھنے پر اس نے اپنی شناخت چاند پور کے رہنے والے ناکیت کے طور پر بتائی۔ اس کے آم کی ٹوکریوں کی چیکنگ کی گئی تو آموں کی دو ٹوکریوں سے 111 بوتلیں بیئر اور آموں کے اندر چھپائی گئی شراب کی 4 بوتلیں برآمد ہوئیں۔

بی جے پی جنرل سکریٹری کے بیٹے کی لاش نودویہ اسکول سے ملی

دربھنگہ کے پچاہی میں واقع پبلک ایم شری جواہر نودویہ ودیالیہ میں ایک 13 سالہ بچے کی لاش پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ بچے کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کو اسکول میں ریگنگ کر کے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اہل خانہ نے اسکول میں انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی بھی کی۔ اہل خانہ نے اسکول کے باہر سامر پور تشدد کا الزام لگایا ہے۔ اس کے علاوہ کلاس میٹس اور روم میٹس پر ریگنگ کا الزام لگایا گیا ہے۔ بچے کی شناخت بی جے پی کے جنرل سکریٹری سنتوش کمار ساہو کے بیٹے پنکج کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ جتن کی ماں روبی کماری کیوتی ہیڈ کوارٹر پنچایت کی کھیا ہیں۔ والدین نے 5 روز قبل بچے کو اسکول میں چھوڑ دیا تھا۔ ان کا گھر بہاں سے تین کلومیٹر دور ہے۔ لواحقین نے پوسٹ مارٹم کے لیے لاش دینے سے انکار کر دیا ہے۔ والد سنتوش کمار نے کہا، اس واقعے کے لیے کلاس ماسٹر، پرنسپل اور دیگر بچے ذمہ دار ہیں۔ میرا بیٹا پڑھائی میں اچھا تھا۔ اس وجہ سے دوسرے بچے اسے ہراساں کرتے تھے۔ وہ زیادہ بچوں کے ساتھ وقت بال کھیلتا تھا۔ وہ اسے بلا کر لے جاتے تھے۔ وہ کھیلنے میں بھی اچھا تھا۔ میرے بچے کے ساتھ کچھ غلط ہو گیا ہے۔ ملازمین، بچے سب مفرور ہیں۔ میں کسی سے بات کرنے کے قابل نہیں رہا۔ متامی لوگ یہاں پہنچ چکے ہیں۔ اگر پولیس ملوث نہیں ہے تو اسے ابھی ہمارا ساتھ دینا چاہیے تھا۔ وہ یقینی طور پر قتل میں ملوث ہے۔ میں اس واقعے کی تحقیقات کروائی گا۔ وہاں میں بچے کے ساتھ کیا ہوا یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔

ماں روبی کماری نے کہا میرے بچے کو پنکھے کے قریب نہیں رہنے دیا گیا۔ اس پر تشدد کیا گیا۔ ایک سلائش رہتی ہے۔ کل آفتاب عالم نے مجھے فون پر کال کی اور کہا کہ آپ کا بیٹا آپ سے بات کرے گا۔ میرے بیٹے نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے۔ وہ دوائیوں سے ٹھیک نہیں ہوا۔ میں نے کہا کہ دوائی پوری طرح تم نہ دو۔ وہ بے ٹھیک ہو جائے گا۔ میں نے نکل دیا۔ اس کے بعد کہا کہ کلاس کے لڑکے اس پر تشدد کرتے ہیں۔ میرے بیٹے کو مارنے کی سازش کی گئی۔ یہ واقعات کو پیش آیا آج کھانے کا وقفہ تھا۔ میری بیٹی کہتی ہے کہ اس کی عزت کی جائے گی۔ اسے ایک سلائش بچ کر یہاں سے بھگوا لیا گیا ہے۔ آج جب ہم یہاں پہنچے کوئی کچھ نہیں کہہ رہا تھا

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

ذوہران کوامے ممدانی سے ٹرمپ اور فرقہ پرست پریشان کیوں؟

محمد ریاض احمد

آج کل دنیا بھر میں جہاں ایران ۔ اسرائیل جنگ اور پھر دنوں کے درمیان جنگ بندی کے ساتھ ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ، ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای اور معصوم و بے قصور فلسطینیوں کے قاتل اور ان کے جنگی مجرم بنجمن نیا ہو کے چرچے عام ہیں ویں ایک 33 سالہ ہندوستانی نژاد امریکی نوجوان کی عالمی سطح پر موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ خاص طور پر امریکہ اور ہندوستان میں اس کے بارے میں سیاستدانوں سے لیکر عام لوگ اور میڈیا ہر کوئی اپنی اپنی سوچ وفکر اور صلاحیتوں کے مطابق تبصرے کر رہے ہیں۔ ہم بات کر رہے ہیں نیویارک سٹی کے متوقع میئر ذوہران ممدانی کی جہاں تک ہم نے انھیں نیویارک سٹی کا متوقع میئر قرار دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نیویارک سٹی عہدہ میئر کیلئے انھوں نے ڈیموکریٹک پرائمری میں شاندار کامیابی حاصل کی اور اب وہ 4 نومبر کو ہونے والے میئر انتخابات میں ڈیموکریٹک امیدوار ہیں۔ انھوں نے ڈیموکریٹک پرائمری میں 305.32,4 ووٹ (5.43٪) ووٹ حاصل کر کے نیویارک کے سابق گورنر اینڈریو کومو جیسے طاقتور وباثر امیدوار کو شکست دی۔ اینڈریو کومو کو صرف 840.61,3 (36.4 فیصد)، ووٹ حاصل ہوئے ایک اور امیدوار براڈلینڈ نے 349.12,1 (3.11 فیصد)، ایڈریئے اڈمس نے 953,40 (1.4 فیصد) ووٹ اور دوسرے امیدواروں نے 46099 (6.4 فیصد) ووٹس حاصل کر سکے۔ اب 4 نومبر کے میئر الیکشن میں اُن کا مقابلہ ریپبلکن امیدوار کرٹس سلیوا اور موجودہ میئر ERIC ADAMS سے ہوگا جو آزاد امیدوار کی حیثیت سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کیوں کہ وہ آزاد امیدوار کے طور پر حصہ لے سکتے ہیں جس کے بعد ذوہران ممدانی کے کامیابی کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔

جہاں تک ذوہران کوامے ممدانی کی شخصیت اور اُن کے خاندانی وسیاسی پس منظر کا سوال ہے اس بارے میں جاننے کیلئے لوگوں میں بہت زیادہ تجسس پایا جاتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 18 اکتوبر 1991 کو یوگانڈا کے کمپالا میں گجرات سے تعلق رکھنے والے محمود ممدانی اور روڈ کیلا لائبر (اوڈیشہ) سے تعلق رکھنے والی محمود ممدانی کو ہوبیلا یونیورسٹی میں پڑھانے والے ۔ 33 سالہ ممدانی آج ہر کسی کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ان پر تنقیدی حملے کرنے لگے ہیں ۔ ٹرمپ کا بھونی ہے کہ نیویارک میئر کے امیدوار ممدانی کیونٹ ہیں ٹرمپ کے مطابق ممدانی 100٪ کیونٹ ہونی ہیں اس سلسلہ میں انھوں نے اپنے ٹروتھ سوشل پوسٹ پر ایک بیان پوسٹ کیا ہے۔

امریکہ میں ممدانی کو یہودی دشمن اور فلسطینیوں کے حامی کی حیثیت سے دیکھنے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے ہمیشہ حق بات اور سچ بات کی ہے ۔ درندگی کی مخالفت انسانیت کی وکالت اور بلا لحاظ مذہب ومذہب رنگ ونسل امریکیوں کی خدمات کو اپنا نصب العین بنایا ہے۔ امریکہ کے سخت ناقد سمجھے جانے والے ذوہران ممدانی نے ہوانگ دل یہ کہا ہے کہ امریکہ قتل عام جیسے جرم کا ارتکاب کر رہا ہے ۔ وہ اسرائیل کے خلاف بائیکاٹ ، ڈائیسٹمنٹ اور سنکشن (پابندیوں) سے متعلق (BDS) تحریک کے بھی گمٹر حامی ہیں۔ اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں اُن کا کہنا تھا کہ میری سیاست عدم تشدد کی حامی ہے۔ جب اُن سے یہ پوچھا گیا کہ اگر وہ امریکہ کی سب سے بڑی سٹی یعنی نیویارک سٹی کے میئر منتخب ہوتے ہیں اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیا ہو نیاری کا دورہ کرتے ہیں وہ وہ کیا کریں گے؟

ممدانی نے بنا کسی توقف کے جواب دیا کہ میئر نیویارک کی حیثیت سے بنجمن یا ہوں کو گرفتار کروا ہوں گا ، اُن کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ انھوں نے انتفادہ کو عالمیانے Globalize the Intifada کے نعرہ سے بھی خود کو الگ کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجہ میں انھیں یہودی مخالف کہا جارہا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ ممدانی کی انتخابی مہم میں 22 ہزار سے زائد انٹرنیز مصروف ہیں آپ کو یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ممدانی سوشل میڈیا خاص کر انسٹاگرام پر بہت سرگرم ہیں۔ انسٹاگرام پر اُن کے 7.1 ملین فالوورس ہیں جبکہ وہ 752 لوگوں کو فالو کرتے ہیں۔ ایکس پر ان کے فالوورس کی تعداد 433,7 ہزار ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی 2021ء سے نیویارک اسمبلی میں 36 ویں ڈسٹرکٹ کوئنس لینڈ کی نمائندگی کر رہے ہیں وہ ڈیموکریٹک پارٹی اور ڈیموکریٹک سوشلسٹس آف امریکہ کے رکن ہیں۔

2020ء میں وہ نیویارک اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے اور 4 مرتبہ کے رکن رہے ARAVELLA SIMOTAS کونکشت دی اورب سے مسلسل منتخب ہوتے آرہے ہیں۔ اُن کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گجرات فسادات اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف شدید تنقیدیں بھی کی اور ہندوستان میں اقلیتوں پر ہورہے مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہروں میں حصہ بھی لیا۔ حال ہی میں پی پے پی کی منہ پھٹ رکن پارلیمنٹ کنگنا راوت نے جن کے بارے میں اکثر تاثر دیتے ہیں کہ سوچتی کم بولتی زیادہ ہیں ممدانی پر تنقید کی ہے کہ وہ ہندوستان سے زیادہ پاکستانی ہندو مخالف اور مواقع پاکستان رکھانی دیتے ہیں۔

جہاں تک ممدانی کی ماں میرا نائر کا سوال ہے وہ بھی فلسطینیوں پر اسرائیلی درندگی کی سخت مخالف ہیں۔ 2013ء میں میرا نائر کو حریف انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بطور مہمان اعزازی مدعو کیا گیا تھا لیکن انھوں نے بطور احتجاج اس فیسٹیول میں شرکت سے انکار کر دیا تھا۔ میرا نائر کا اس وقت کہنا تھا میں اسرائیل اس وقت تک نہیں جاؤں گی جب تک فلسطین پر اس کا قبضہ برخواست نہیں کیا جاتا۔ میں اسرائیل اس وقت جاؤں گی جب وہاں فلسطینیوں کے ساتھ نسلی امتیاز ختم ہوگا اور میں اسرائیل کے تعلیمی وتہذیبی اور ثقافتی بائیکاٹ کیلئے فلسطینیوں کے ساتھ کھڑی ہوں۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ میرا نائر کو 2007ء میں Indian Abroad Person اپوارڈ عطا کیا گیا۔ 2012ء میں صدر جمہوریہ پرتیبھا پاٹل نے انھیں پدم بھوشن اپوارڈ سے نوازا۔ وہ شارٹ فلمز، دستاویزی فلمز بنانے میں عالمی سطح پر شہرت رکھتی ہیں۔ ان کی فلم سلام بمبئی کو اکیڈیمی اپوارڈ فارسٹ فارن لینگویج فلم BAFTA اپوارڈ فارسٹ فلم گولڈن گلوب اپوارڈ فار بسٹ فارن لینگویج فلم اور فلم فیئر اپوارڈ فار بہیسٹ ڈائرکٹر کیلئے نامزد کیا گیا۔ انھیں کم از کم 20 فلموں کیلئے اپوارڈس حاصل ہوئے۔

میرا نائر فلم پروڈکشن کمپنی میرا بائی فلمیں چلاتی ہیں ان کی مشہور فلموں میں سی سی سا۔ دی نیم سیک اور سلام بمبئی شامل ہیں۔ روڑکیلا اڑیسہ (اوڈیشہ) میں ان کی پیدائش ہوئی وہ جو بیشوتر میں بڑی ہوئی اُن کے والد امرت لال سنگھ نائر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے ایک عہدیدار تھے جبکہ ماں پرامین نائر ایک سوشل ورکر تھیں آپ کو بتادیں کہ ممدانی نے 2015ء میں 23 ویں ڈسٹرکٹ کے اسمبلی الیکشن میں علی جمی کی انتخابی مہم میں ایک والنٹیئر کے طور پر شمولیت اختیار کی تھی۔ 2017ء میں وہ DSA میں شامل ہوئے اور نیویارک سٹی کونسل کے امیدوار قادر ایشم کی مہم میں سرگرم حصہ لیا۔ 2018ء میں ROSS BARKAN کی انتخابی مہم کے منیجر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں جب وہ نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کے رکن بننے کی کوشش کر رہے تھے۔ ممدانی کی شادی شاہی خواتین آرٹسٹ RAMA DWAJI سے جاری سال کے اوائل میں ہوئی ۔ بہرحال ذوہران ممدانی فری سٹی سپن ، پیلک چائلڈ کیئر، نیویارک سٹی کی ملکیت والے کراسری سٹورس اور سیشل بلاؤنگ یونیٹس کے وعدے کے ہیں اور نیویارک سٹی کے عوام اُن کے بھرپور تائید کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ممدانی کیلئے سب سے اچھی بات یہ ہے کہ انھیں رنی سینڈرس اور ایگزینڈرا کاہ ریو کارٹیز جیسی اہم سیاسی شخصیتوں کی تائید وحمایت حاصل ہے آج کل دنیا بھر میں جہاں ایران ۔ اسرائیل جنگ اور پھر دنوں کے درمیان جنگ بندی کے ساتھ ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ، ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای اور معصوم و بے قصور فلسطینیوں کے قاتل اور ان کے جنگی مجرم بنجمن نیا ہو کے چرچے عام ہیں ویں ایک 33 سالہ ہندوستانی نژاد امریکی نوجوان کی عالمی سطح پر موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ خاص طور پر امریکہ اور ہندوستان میں اس کے بارے میں سیاستدانوں سے لیکر عام لوگ اور میڈیا ہر کوئی اپنی اپنی سوچ وفکر اور صلاحیتوں کے مطابق تبصرے کر رہے ہیں۔ ہم بات کر رہے ہیں نیویارک سٹی کے متوقع میئر ذوہران ممدانی کی جہاں تک ہم نے انھیں نیویارک سٹی کا متوقع میئر قرار دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نیویارک سٹی عہدہ میئر کیلئے انھوں نے ڈیموکریٹک پرائمری میں شاندار کامیابی حاصل کی اور اب وہ 4 نومبر کو ہونے والے میئر انتخابات میں ڈیموکریٹک امیدوار ہیں۔ انھوں نے ڈیموکریٹک پرائمری میں 305.32,4 ووٹ (5.43٪) ووٹ حاصل کر کے نیویارک کے سابق گورنر اینڈریو کومو جیسے طاقتور وباثر امیدوار کو شکست دی۔ اینڈریو کومو کو صرف 840.61,3 (36.4 فیصد)، ووٹ حاصل ہوئے ایک اور امیدوار براڈلینڈ نے 349.12,1 (3.11 فیصد)، ایڈریئے اڈمس نے 953,40 (1.4 فیصد) ووٹ اور دوسرے امیدواروں نے 46099 (6.4 فیصد) ووٹس حاصل کر سکے۔ اب 4 نومبر کے میئر الیکشن میں اُن کا مقابلہ ریپبلکن امیدوار کرٹس سلیوا اور موجودہ میئر ERIC ADAMS سے ہوگا جو آزاد امیدوار کی حیثیت سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کیوں کہ وہ آزاد امیدوار کے طور پر حصہ لے سکتے ہیں جس کے بعد ذوہران ممدانی کے کامیابی کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔

جہاں تک ذوہران کوامے ممدانی کی شخصیت اور اُن کے خاندانی وسیاسی پس منظر کا سوال ہے اس بارے میں جاننے کیلئے لوگوں میں بہت زیادہ تجسس پایا جاتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 18 اکتوبر 1991 کو یوگانڈا کے کمپالا میں گجرات سے تعلق رکھنے والے محمود ممدانی اور روڈ کیلا لائبر (اوڈیشہ) سے تعلق رکھنے والی محمود ممدانی اور میرا نائر کی ملاقات 1988 میں اس وقت ہوئی جب محمود کو ہوبیلا یونیورسٹی میں پڑھانے تھے۔ 33 سالہ ممدانی آج ہر کسی کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ان پر تنقیدی حملے کرنے لگے ہیں ۔ ٹرمپ کا بھونی ہے کہ نیویارک میئر کے امیدوار ممدانی کیونٹ ہیں ٹرمپ کے مطابق ممدانی 100٪ کیونٹ ہونی ہیں اس سلسلہ میں انھوں نے اپنے ٹروتھ سوشل پوسٹ پر ایک بیان پوسٹ کیا ہے۔

امریکہ میں ممدانی کو یہودی دشمن اور فلسطینیوں کے حامی کی حیثیت سے دیکھنے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے ہمیشہ حق بات اور سچ بات کی ہے ۔ درندگی کی مخالفت انسانیت کی وکالت اور بلا لحاظ مذہب ومذہب رنگ ونسل امریکیوں کی خدمات کو اپنا نصب العین بنایا ہے۔ امریکہ کے سخت ناقد سمجھے جانے والے ذوہران ممدانی نے ہوانگ دل یہ کہا ہے کہ امریکہ قتل عام جیسے جرم کا ارتکاب کر رہا ہے ۔ وہ اسرائیل کے خلاف بائیکاٹ ، ڈائیسٹمنٹ اور سنکشن (پابندیوں) سے متعلق (BDS) تحریک کے بھی گمٹر حامی ہیں۔ اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں اُن کا کہنا تھا کہ میری سیاست عدم تشدد کی حامی ہے۔ جب اُن سے یہ پوچھا گیا کہ اگر وہ امریکہ کی سب سے بڑی سٹی یعنی نیویارک سٹی کے میئر منتخب ہوتے ہیں اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیا ہو نیاری کا دورہ کرتے ہیں وہ وہ کیا کریں گے؟

ممدانی نے بنا کسی توقف کے جواب دیا کہ میئر نیویارک کی حیثیت سے بنجمن یا ہوں کو گرفتار کروا ہوں گا ، اُن کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ انھوں نے انتفادہ کو عالمیانے Globalize the Intifada کے نعرہ سے بھی خود کو الگ کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجہ میں انھیں یہودی مخالف کہا جارہا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ ممدانی کی انتخابی مہم میں 22 ہزار سے زائد انٹرنیز مصروف ہیں آپ کو یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ممدانی سوشل میڈیا خاص کر انسٹاگرام پر بہت سرگرم ہیں۔ انسٹاگرام پر اُن کے 7.1 ملین فالوورس ہیں جبکہ وہ 752 لوگوں کو فالو کرتے ہیں۔ ایکس پر ان کے فالوورس کی تعداد 433,7 ہزار ہے۔ واضح رہے کہ ممدانی 2021ء سے نیویارک اسمبلی میں 36 ویں ڈسٹرکٹ کوئنس لینڈ کی نمائندگی کر رہے ہیں وہ ڈیموکریٹک پارٹی اور ڈیموکریٹک سوشلسٹس آف امریکہ کے رکن ہیں۔

2020ء میں وہ نیویارک اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے اور 4 مرتبہ کے رکن رہے ARAVELLA SIMOTAS کونکشت دی اورب سے مسلسل منتخب ہوتے آرہے ہیں۔ اُن کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گجرات فسادات اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف شدید تنقیدیں بھی کی اور ہندوستان میں اقلیتوں پر ہورہے مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہروں میں حصہ بھی لیا۔ حال ہی میں پی پے پی کی منہ پھٹ رکن پارلیمنٹ کنگنا راوت نے جن کے بارے میں اکثر تاثر دیتے ہیں کہ سوچتی کم بولتی زیادہ ہیں ممدانی پر تنقید کی ہے کہ وہ ہندوستان سے زیادہ پاکستانی ہندو مخالف اور مواقع پاکستان رکھانی دیتے ہیں۔

جہاں تک ممدانی کی ماں میرا نائر کا سوال ہے وہ بھی فلسطینیوں پر اسرائیلی درندگی کی سخت مخالف ہیں۔ 2013ء میں میرا نائر کو حریف انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بطور مہمان اعزازی مدعو کیا گیا تھا لیکن انھوں نے بطور احتجاج اس فیسٹیول میں شرکت سے انکار کر دیا تھا۔ میرا نائر کا اس وقت کہنا تھا میں اسرائیل اس وقت تک نہیں جاؤں گی جب تک فلسطین پر اس کا قبضہ برخواست نہیں کیا جاتا۔ میں اسرائیل اس وقت جاؤں گی جب وہاں فلسطینیوں کے ساتھ نسلی امتیاز ختم ہوگا اور میں اسرائیل کے تعلیمی وتہذیبی اور ثقافتی بائیکاٹ کیلئے فلسطینیوں کے ساتھ کھڑی ہوں۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ میرا نائر کو 2007ء میں Indian Abroad Person اپوارڈ عطا کیا گیا۔ 2012ء میں صدر جمہوریہ پرتیبھا پاٹل نے انھیں پدم بھوشن اپوارڈ سے نوازا۔ وہ شارٹ فلمز، دستاویزی فلمز بنانے میں عالمی سطح پر شہرت رکھتی ہیں۔ ان کی فلم سلام بمبئی کو اکیڈیمی اپوارڈ فارسٹ فارن لینگویج فلم BAFTA اپوارڈ فارسٹ فلم گولڈن گلوب اپوارڈ فار بسٹ فارن لینگویج فلم اور فلم فیئر اپوارڈ فار بہیسٹ ڈائرکٹر کیلئے نامزد کیا گیا۔ انھیں کم از کم 20 فلموں کیلئے اپوارڈس حاصل ہوئے۔

میرا نائر فلم پروڈکشن کمپنی میرا بائی فلمیں چلاتی ہیں ان کی مشہور فلموں میں سی سی سا۔ دی نیم سیک اور سلام بمبئی شامل ہیں۔ روڑکیلا اڑیسہ (اوڈیشہ) میں ان کی پیدائش ہوئی وہ جو بیشوتر میں بڑی ہوئی اُن کے والد امرت لال سنگھ نائر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے ایک عہدیدار تھے جبکہ ماں پرامین نائر ایک سوشل ورکر تھیں آپ کو بتادیں کہ ممدانی نے 2015ء میں 23 ویں ڈسٹرکٹ کے اسمبلی الیکشن میں علی جمی کی انتخابی مہم میں ایک والنٹیئر کے طور پر شمولیت اختیار کی تھی۔ 2017ء میں وہ DSA میں شامل ہوئے اور نیویارک سٹی کونسل کے امیدوار قادر ایشم کی مہم میں سرگرم حصہ لیا۔ 2018ء میں ROSS BARKAN کی انتخابی مہم کے منیجر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں جب وہ نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کے رکن بننے کی کوشش کر رہے تھے۔ ممدانی کی شادی شاہی خواتین آرٹسٹ RAMA DWAJI سے جاری سال کے اوائل میں ہوئی ۔ بہرحال ذوہران ممدانی فری سٹی سپن ، پیلک چائلڈ کیئر، نیویارک سٹی کی ملکیت والے کراسری سٹورس اور سیشل بلاؤنگ یونیٹس کے وعدے کے ہیں اور نیویارک سٹی کے عوام اُن کے بھرپور تائید کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ممدانی کیلئے سب سے اچھی بات یہ ہے کہ انھیں رنی سینڈرس اور ایگزینڈرا کاہ ریو کارٹیز جیسی اہم سیاسی شخصیتوں کی تائید وحمایت حاصل ہے

صلیب، ستارہ اور شطرنج: لھو سے لکھی گئی داستان

(اسرائیل کے لیے مغربی حمایت کی وہ اٹل حقیقت، جو تاریخ انسانی کی سب سے بڑی ستم ظریفی ہے)

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تاریخ کی سب سے بڑی ستم ظریفی کیا ہے؟ شاید یہ کہ آپ صدیوں تک جسے اپنا قاتل سمجھتے رہے، ایک دن اسی کے محافظ بن جائیں۔ ذرا آنکھیں بند کر کے تصور کیجیے ... دو ہزار سال کا طویل، تاریک عرصہ ... آپ ایک قوم کو "قاتل مسیح" کا لعنت دیتے ہیں، انہیں "ملعون" کہہ کر تاریخ کے صفحات سے کھرچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ انہیں گلیوں میں گھسیٹتے ہیں، ان کی بستیاں جلاتے ہیں، انہیں معاشرے سے الگ تھلگ، دیواروں کے پیچھے رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ آپ کی نفرت اتنی گہری ہے کہ آپ کی زبان میں ان کے لیے سب سے حقیر الفاظ ہیں، آپ کے دلوں میں ان کے لیے صرف نفرت ہے ... اور پھر، تاریخ ایک ایسی کروٹ لیتی ہے کہ سب کچھ اُلٹ جاتا ہے۔ ایک مسیح آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ وہی قوم آپ کی آنکھ کا تارا ہے، آپ کے وجود کا اٹوٹ حصہ ہے۔ آپ اعلان کرتے ہیں کہ اس کی سلامتی آپ کے ایمان کا حصہ ہے، اور اس کی حفاظت کے لیے آپ ہر صرف اپنی دولت کے خزانے لٹا دیں گے، بلکہ اگر ضرورت پڑی تو پوری دنیا کو آگ لگانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

یہ کوئی دیوانے کا خواب نہیں، نہ ہی کسی داستان گو کی خیال آرائی۔ یہ جدید مغرب اور اسرائیل کے رشتے کی ناقابل یقین، لہو رنگ، اور روح کو لرزا دینے والی حقیقت ہے۔ یہ ایک ایسا معمہ ہے، ایک ایسا مقدس اور ناپاک گٹھ جوڑ، جسے سمجھنے کے لیے آپ کو سیاست کی موٹی موٹی کتابیں نہیں، بلکہ انسانی ضمیر کے تاریک ترین تہہ خانوں میں اترنا ہوگا، جہاں جرم، خوف، لالچ اور جنون ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔ یہ وہ کہانی ہے جسے سمجھنے کے لیے دماغ سے زیادہ دل پر چوٹ لگتی ہے۔

اس کہانی کا پہلا باب لندن کی سرد، سرمئی دھند میں لکھا گیا۔ تاریخ مجرح نومبر 1917۔ ایک طرف یورپ پہلی عالمی جنگ کے بارود اور خون میں تھرتھرا ہوا تھا، اور دوسری طرف لندن کے ایک پرسکون دفتر میں، برطانوی وزیر خارجہ آرتھر بالفور ایک خط پر اپنے قلم کی نوک جمائے تھے۔ یہ کوئی عام سرکاری خط نہیں تھا، اس کا مخاطب کوئی بادشاہ، سفیر یا مقامی دانشور تھا۔ یہ ایک خفیہ وعدہ تھا، جو یورپ کے سب سے پراسرار اور طاقتور بینکر خاندان، روتھسچائلڈ کے چشم و چراغ "لارڈ والٹر" کے نام بھیجا جارہا تھا۔ یہ چند سطریں، بہ ظاہر بڑی معصومیت سے لکھی گئی تھیں، درحقیقت بیسویں صدی کے سب سے بڑے تاریخی جرم کا اعلان تھیں۔ ایک سامراجی طاقت، جس کا فلسطین پر دُور دُور تک حق نہیں تھا، ایک عالمی تحریک کو، جس کا اس سرزمین سے صدیوں سے کوئی حقیقی تعلق نہیں تھا، ایک ایسی قوم کی زمین کا تحفہ دے رہی تھی جس کی جڑیں اسی مٹی میں ہزاروں سال سے پیوست تھیں۔ اس دن، قلم سے نکلنے والی سیاہی دراصل لاکھوں فلسطینیوں کے آنسوؤں اور ان کے بچوں کے مستقبل کے خون کا پہلا قطرہ تھی۔ وہ خطہ، جسے آج "ایلیا ثیونا" یا "قدس الاعلیہ" کے نام سے جانا جاتا ہے، محض کاغذ کا ایک ٹکڑا نہیں تھا؛ وہ فطرت اور جنگ کے اس زہریلے درخت کا پہلا بیج تھا، جس کی جڑیں مشرق وسطیٰ کے دل میں اتر گئی تھیں، اور جس کی شاخوں نے ایک دن پوری دنیا کو اپنی سیاہ چھاؤں میں لے لینا تھا۔ اس ایک دستخط نے تاریخ کا دھارا ہمیشہ کے لیے موڑ دیا تھا۔

پھر تاریخ نے اپنے چہرے سے وہ نقاب نوچا اور دنیا کی آنکھوں نے وہ منظر دیکھا کہ انسانیت نے خود اپنی روح پر ماتم کیا۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد، جب آشوز، داخاؤ اور برجن۔ بیلسن کے عقوبت خانوں کے آہنی دروازے کھلے تو اندر سے صرف لاشیں نہیں، بلکہ یورپ کا مردہ ضمیر برآمد ہوا۔ چھتروں میں لپٹی زندہ لاشیں، بجھی ہوئی آنکھیں، اور ان گنت بے گناہ یہودیوں کی منظم قتل گاہیں... اس ہولناکی نے مغرب کو جڑ سے ہلا دیا، اسے شرم اور جرم کے ایک ایسے اتھاہ سمندر میں غرق کر دیا جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ ہولوکاسٹ کا یہ گہرا، نہ مٹنے والا داغ، مغرب کی روح پر ایک ایسا زخم بن گیا جس کا مرہم ڈھونڈنا لازمی تھا۔ اور مرہم تجویز ہوا: اسرائیل کا قیام۔ یہ اسی تاریخی جرم کا کفارہ تھا، ایک عظیم مقصد کے نام پر اٹھایا گیا عجیب و غریب قدم جس کی بنیاد ایک نئے، اتنے ہی عظیم ظلم پر رکھی گئی۔ انصاف کے نام پر انصاف کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ یورپ نے اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ مگر اپنے خون سے نہیں، کسی اور کے خون سے۔ قربانی کا بکرا، فلسطین کے زیتون کے درختوں کے بیچ صدیوں سے نکلے پُرامن پسند قوم کو بنایا گیا۔ 1948ء کی وہ بہار، جسے دنیا اسرائیل کی پیدائش کے طور پر جانتی ہے، فلسطینیوں کے لیے "النکبہ" (عظیم تباہی) کا پیام لے کر آئی۔ جب لیو ایب کی سڑکوں پر رقص ہو رہا تھا، تب "دیر یاسین" جیسے ان گنت گاؤں میں موت رقص کر رہی تھی۔ جیسا کہ اسرائیلی مورخ ایلان پاپے اپنی کتاب "The Ethnic Cleansing of Palestine" میں ثابت کرتے ہیں، یہ تندرستا حادثاتی نہیں بلکہ ایک منظم منصوبے کا حصہ تھا، جس کا مقصد ثقوف کی ایسی فضا قائم کرنا تھا کہ کسیلیں اپنے گھروں کو چھلنے کا خواب بھی نہ دیکھ سکیں۔ وہ اپنے زیتون کے باغ، مسجدیں، اور خاندان جب کچھ چھوڑ کر نکلے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں کچھ تھا تو بس اپنے گھروں کی چابیاں، سینوں سے لگی چیخیں، اور معصوم پیرہ پر کہ یہ طوفان تھمے گا تو لوٹ آئیں گے۔ وہ چابیاں آج بھی ان کے پوتوں کے پاس ہیں ... زنگ آلود، نمیدہ، اور منتظر ... مگر ان کے گھروں پر لگے تالے بدل چکے ہیں۔ گھر چھن چکے ہیں۔ اور تاریخ ... آگے بڑھ چکی ہے۔

مگر یہ سمت سمجھنے کا کہ اس رشتے کی بنیاد صرف آنسوؤں اور غمیر کے بوجھ پر رکھی گئی تھی۔ تاریخ جب ایک آنکھ روتی ہے تو دوسری آنکھ اپنے منافع کا حساب بھی لگاتی ہے۔ مشرق وسطیٰ کی عالمی شطرنج بچھ چکی تھی، اور اس بساط پر مشرق وسطیٰ صرف ایک خطہ نہیں، بلکہ بادشاہ کو شہ دینے والا سب سے قیمتی خانہ تھا۔ جب سوویت یونین کے سرخ رنچھے نے عرب قوم پر قبضہ کر کر مربت پر اپنے قدم جمانے شروع کیے تو امریکی عقاب کو اس خطے کے چپے چپے میں اپنے فولادی پنجے گاڑنے کے لیے ایک ٹھکانے کی ضرورت پڑی۔ اسرائیل وہ ٹھکانہ بنا۔ وہ صرف ایک ملک نہیں تھا، بلکہ صحرا کے بیچ ایک ایسا فلم بن گیا جس کا ہر منظر دُہرانا لازمی تھا۔ ایک ایسا "طیارہ بردار بحری جہاز جو کبھی ڈوب نہیں سکتا"، جس کے عرشے پر بے پر کے ٹینک گھرگھراتی کی جاسکتی تھی۔ وہ امریکہ کی آنکھیں، اس کے کان، اور اس کی تلوار بن گیا۔ اس وفاداری کی قیمت بھی وصول کی۔ ہر سال نے نصرف اربوں ڈالر کے جدید ترین ہتھیاروں کا تحفہ ملا، بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ایسا "ویٹو" کا اسٹیس بھی، جو اس کے ہر جنگی جرم پر تقدس کی چادر ڈال دیتا تھا۔ اور اس ناپاک اتحاد کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے واشنگٹن کی راہداریوں میں AIPAC جیسی طاقتور لابیاں ہر دم چوکس رہتی ہیں، جن کے اثر کا جال اتنا مضبوط ہے کہ کوئی بھی امریکی صدر، چاہے وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اس مقدس رشتے پر آنچ آنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا، جیسا کہ جان میئرشائمر اور اسٹیفن والٹ اپنی تہلکہ خیز کتاب "The Israel Lobby" میں تفصیل سے بے نقاب کرتے ہیں۔ لیکن ٹھہریے، اس کہانی کا سب سے پراسرار اور لرزہ خیز باب ابھی باقی ہے ... یہ وہ باب ہے جو سیاست کی دنیا سے نہیں، بلکہ آسمانی بیٹیوں کو نیوں اور مذہبی جنون سے تعلق رکھتا ہے۔ امریکہ کے گرجوں میں، انگلوں ایوانجلیکل عیسائی پراٹوار کو ایک ایسی دعا مانگتے ہیں جو آپ کو دہلا دے گی۔ یہ "کرسچن صیہونیت" کا وہ ڈھلوانک عقیدہ ہے، جو دنیا کے خاتمے کو ایک خونی اسکرپٹ لکھ چکا ہے۔ اس اسکرپٹ کے مطابق، قیامت سے پہلے آخری عظیم جنگ یعنی "آرمیگڈن" ہونا لازم ہے، اور اس کا میدان یروشلم بننے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ یہودی پوری دنیا سے آکر اسرائیل میں بسیں، ہیکلِ اُقصیٰ کی جگہ تعمیر اوبکل تعمیر کیا جائے، اور پھر دجال (Antichrist) آئے جو دنیا کو تباہی کے دہانے پر لے جائے۔ اسی تباہی کے عروج پر حضرت عیسیٰ واپس آئیں گے۔ ذرا اس جنون کی گہرائی کو محسوس کیجیے! یہ لوگ مشرق وسطیٰ میں لگی آگ پر پٹرول اس لیے چھڑک رہے ہیں تاکہ بابل کی بیٹیوں کو گیاں پوری ہوں، بھلے ہی اس کی قیمت لاکھوں انسانوں کا خون ہو۔ یہ حماقت نہیں، یہ تو انسانیت کی قربان گاہ سجانے کی تیاری ہے۔ تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ نظریہ تمام عیسیت کا عکاس نہیں؛ کیتھولک چرچ، مشرقی آرتھوڈکس کلیسا اور خود یورپ کے کئی مقامی اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔

اور اس سب کے پیچھے، اگر آپ سرگوشیوں پر کان دھرنے کی ہمت رکھتے ہیں، تو ایک اور کہانی پوشیدہ ہے: سازش کی، منفعت کی، اور عالمی کنٹرول کی۔ یہ داستان کہتی ہے کہ اصل کلاٹری نہ تو وائٹ ہاؤس میں بیٹھے ہیں اور نہ ہی کلیسا میں، بلکہ ان بینکوں کے خفیہ کمروں میں ہیں جو دنیا کی دولت کنٹرول کرتے ہیں۔ وہی جنہوں نے بالفور سے خط لکھوایا، جنہوں نے صیہونی تحریک کو پناہ دی، اور جنہوں نے اسرائیل کو ایک ایسی "کارپوریشن" کے طور پر بنایا جس کا مقصد نہ تو کبھیشہ جنگ اور بحران میں مبتلا رکھنا ہے، تاکہ کوئی ان کی عالمی بادشاہت کو چیلنج نہ کر سکے۔ یہ تنظیم ریاست کی صیہونی پالیسیوں پر نہیں، بلکہ مذہب پر مبنی یہودیت یا یہودی عوام پر، جن میں سے بے ہزاروں، جیسے "نیٹوری کارتا" جیسے گروہ، خود صیہونیت کے سب سے بڑے ناقدین میں شامل ہیں۔ تو آخر یہ رشتہ ہے کیا؟ یہ محبت ہے، یا مجبوری؟ یہ اتحاد ہے، یا ایک عالمی سازش؟ سچ تو یہ ہے کہ یہ سب کچھ ہے ... یہ ایک ایسا بھنور ہے جس میں تاریخ کا جرم، سیاست کی بے رحم ظرفی، اور مذہب کا اندھا جنون گھل مل کر ایک ناقابل فہم

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

بیٹی ماں کی راز دار اور بہترین دوست بھی

فرح حیدر

اللہ کی رحمت ہوتی ہیں بیٹیاں۔ قسمت والوں کو ہی یہ رحمت نصیب ہوتی ہے۔ بچے تو سبھی پیارے ہوتے ہیں چاہے بیٹا ہو یا بیٹی مگر بیٹیوں میں کچھ خاص ہی بات ہوتی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بیٹیاں باپ سے بہت محبت کرتی ہیں اور ان کے قریب ہوتی ہیں، اور حقیقت بھی یہی ہے مگر ماں کی ہم راز اور ان کے ایک آنسو پر پریشان ہونے والی اور آنسو کی وجہ پتہ دریافت کرنے والی بیٹی ہو یا کھری ہونے والی بیٹیاں ہی ہوتی ہیں۔ مگر ان کی والدین کے ساتھ کی مدت اتنی مختصر کیوں ہوتی ہے؟ ان کی بچپن تو ان کی تعلیم و تربیت اور پرورش میں گزر جاتا ہے، جب تک وہ اپنے مستقبل کی تعلیم کے بارے میں سوچتی ہیں یا اس کو عمل جامہ پہناتی ہیں، تب تک ان کا بچپن ایک خواب بن کر اڑ جاتا ہے، جسے ماں بیٹیاں ساتھ ساتھ یاد کرکے ان آنسوں کو بار بار پیتی ہیں۔ ماں ان کی تربیت کے دوران اپنے جگر پہ سے گزرنے والے ہر چھوٹے بڑے پہلو سے ان کو آگاہ کرتی رہتی ہے تاکہ آنے والی زندگی میں اسے کسی قسم کی پریشانی نہ اٹھانی پڑے۔ مطمئن اور پرسکون رہنے کی وہ بہت اہم چابیاں ہیں، جس سے ہر مشکل تالے کو کھولا جاسکتا ہے۔ "صبر اور شکر" اگر ہر بیٹی اس بات کو گرہ باندھ لے اور اس پر عمل کرے تو دنیا کی کوئی بھی پریشانی کا سامنا وہ پامالی کرسکتی ہے۔ بیٹی کی ایک پرسکون مسکراہٹ ماں کے اندر ڈھیروں سکون اُتار دیتی ہے، باپ کی دن بھر کی تھکان پل بھر میں غائب کردیتی ہے۔ والد ماں یا ذہنی کتنا بھی پریشان کیوں نہ ہو لیکن بیٹی کی ایک معصوم سی خواہش بھی چہرے پہ شکن لائے بغیر اسے پوری کرنا اپنا اہم فرض سمجھتا ہے۔

بیٹیوں سے ایک الگ ہی رونق ہوتی ہے۔ گھر میں ہر وقت بولنا، کوئی نہ کوئی قصہ بیان کرنا، اسکول سے آنے کے بعد اپنی دن بھر کی روداد سنانا اور گھر میں ہوتے ہوئے ہر تھوڑی دیر بعد ماں کو بار بار پکار کر اپنے گھر میں ہونے کا احساس دلانا، بار بار اپنے پاس بلا کر بٹھانا اور پوچھنے پر کہ "کیا کام ہے؟" تو کہنا کہ "کچھ نہیں بس میرے پاس بیٹھیے!!" ماں کو بھی یہ انداز بہت سکون دیتا ہے کہ ہر بات میں وہ ماں کو شامل کرتی ہے۔

چٹپٹوں میں بچّن کی شامت آتا بھی کیا خوب ہوتا ہے، ایکدم ہی کچھ پکانے کا دل چاہتے لگتا ہے اور ہر چیز مہیا کرنے میں بھی پورا دن خرچ ہو جاتا ہے یا یوں کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ انسٹنٹ پرہیز کیا جاتی ہے کہ جو بھی کام ان کو اچھا نہیں لگے گا، ماں لاکھ کوشش کرے چھپانے کی مگر بیٹیاں سب سمجھ جاتی ہیں۔ بیٹیوں کے اپنے گھر جانے کے بعد ماں کام کا دل بھی غمزدہ بھی ہوتا ہے تو وہ یہ سوچ کے مطمئن ہوجاتی ہے کہ وہ اپنے گھر، شوہر اور اس سے جڑے ہر شئے سے خوش ہے۔ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ تم بالکل اپنی ماں کے جیسی ہو یا ایسے ہی اُن کا بھی مزاج تھا تب تو دل ہواؤں میں ہی اڑنے لگتا ہے۔

لوگوں کے کچھ ایسے جملے جو ہر ماں کے دل کو بہت تکلیف دیتے ہیں جیسے "اچھا بیٹی ہے بس ایک بیٹا بھی ہوجاتا" "ارے بیٹا ہوتا تو وہ خاندان کا نام روشن کرتا بیٹی کیا کرے گی!!" بیٹا بھلا بیٹی کیوں نہیں کرے گی اُپ اس کو محبت، توجہ، بہترین تعلیم دیں، اس پر اعتماد کریں، اُس کی حوصلہ افزائی کریں وہ بھی اپنے والدین کا اپنے خاندان کا نام روشن کرے گی۔

دعوت میں کھانے کا احترام، خواتین کی ذمہ داری

ڈاکٹر شرمین انصاری

کھانا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے اور اس کا احترام ہر مسلمان پر لازم ہے۔ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں اکثر ایسی چیزوں پر خوشی کرتے جن کا تعلق اخلاقیات اور معاشرتی اقدار سے ہوتا ہے۔ لیکن ان چھوٹی باتوں کا بہت بڑا اثر ہماری شخصیت اور معاشرت پر ہوتا ہے۔ خاص طور پر دعوت میں کھانے کا ضیاع ایک عام اور افسوسناک عمل بن چکا ہے۔ اس مضمون میں ہم اس اہم مسئلے پر بات کریں گے تاکہ خواتین کو دعوت کے آداب کے حوالے سے بہتر آگاہی حاصل ہو۔

تصور کریں ایک والد اپنی بیٹی کی شادی کیلئے دن رات محنت کرتا ہے۔ اپنی ضروریات کم کر کے اپنی خواہشات قربان کرکے وہ صرف اس خواب کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس کی بیٹی کے خاص دن ہر مہمان خوش ہو۔ وہ عمدہ کھانے، بہترین انتظامات اور مہمان نوازی میں کوئی کمی نہیں چھوڑتا لیکن شادی کے اختتام پر جب وہ دیکھتا ہے کہ کھانے کے بڑے حصے کو نالی میں بہا دیا گیا ہے تو اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ یہ رویہ کسی کی محنت کی بے قدری ہے؟ کیا ہم نے کبھی غور کیا کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں اپنی کمائی کے تیس کتنے محتاط ہوتے ہیں؟ پانی پیتے وقت وقت پلیٹ کے آخری قطرہ بھی پی لیتے ہیں۔ آئس کریم کھاتے ہوئے ڈسکن تک چاٹ لیتے ہیں اور موٹی چلغی کے چھلکوں میں آخری دانہ بھی تلاش کرتے ہیں لیکن جب کسی شادی یا دعوت میں جاتے ہیں تو پلیٹ بھر لیتے ہیں اور آدھے سے زیادہ کھانا چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسا کیوں؟ کیا یہ ہمارے اخلاقی معیار کی کمزوری نہیں؟

ہمارا یہ رویہ صرف میزبان کی محنت کی بے قدری ہے بلکہ ہماری سماجی بے حسی کا بھی مظہر ہے۔ خاص طور پر خواتین کو اس مسئلے پر توجہ دینی چاہیے کیونکہ وہ اپنے خاندان اور بچوں کی پرورش کرتی ہیں اور ان کے رویے ہی سے نسل کی عادت تشکیل پاتی ہیں۔

خواتین کا کردار کیوں اہم ہے؟

خواتین گھروں کی بنیادی ستون ہوتی ہیں وہ بچوں کو تربیت دیتی ہیں۔ خاندان کے معاملات چلاتی ہیں اور مہمانوں کے استقبال میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر کوئی خاتون کھانے کے احترام کو اپنے طرز عمل کا حصہ بناتی ہے تو اس کا اثر پورے خاندان پر پڑتا ہے۔ دعوتوں میں خواتین کا رویہ اکثر بچوں اور دیگر خواتین کیلئے ایک مثال بنتا ہے۔ اگر وہ خود اپنی پلیٹ میں ضرورت سے زیادہ کھانے کو انبار نہ لگائیں اور دوسروں کو بھی اعتدال کی تلقین کریں تو یہ کھانے کے ضیاع کو کم کرنے میں بہت مدد گار ثابت ہوسکتا ہے۔

بچوں کو کھانے کے آداب کی تربیت

اکثر بچوں میں کھانے کا ضیاع سب سے زیادہ بچے کرتے ہیں۔ اکثر بچوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ پلیٹ میں ضرورت سے زیادہ کھانا ڈال لیتے ہیں اور پھر اسے کھانے کے بجائے ضائع کردیتے ہیں۔ بچوں کا یہ رویہ اس وقت بدل سکتا ہے۔ جب ماں بچوں کو سمجھانے شروع سے سکھائیں کہ کھانے کو ضائع کرنا نہ صرف اخلاقی طور پر غلط ہے بلکہ کسی کی محنت کی توہین بھی ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ ان کا یہ رویہ نہ صرف غیر انسانی ہے بلکہ ہماری اخلاقی گراوٹ کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

اپنے عمل سے مثال قائم کریں

خواتین کا کردار دعوت میں کھانے کا احترام یقینی بنانے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ صرف اپنے رویے سے دوسروں کو متاثر کرسکتی ہیں بلکہ خاندان اور معاشرے میں کھانے کے آداب کے فروغ دینے کی طاقت بھی رکھتی ہیں۔ اسے کہ خواتین کو چاہئے کہ خود پلیٹ میں ضرورت سے زیادہ کھانا ڈالنے سے گریز کریں۔ ان کا یہ عمل دوسروں کو متاثر کرے گا اور کھانے کے ضیاع کو کم کرے گا۔

مہمانوں کو ترتیب دیں

خواتین دعوت کے دوران مہمانوں کو نرمی اور محبت سے یہ بات یاد دلائیں کہ کھانے کو ضائع نہ کریں۔ ان سے کہیں کہ پہلے تھوڑا کھانا لیں اور ضرورت پڑنے پر دوبارہ لے لیں۔

کھانے کی منصوبہ بندی میں مہارت دکھائیں

خواتین دعوت کے کھانے کی تیاری کیلئے وقت مہمانوں کی تعداد اور پسند کو مدنظر رکھیں۔ اضافی کھانے کی تیاری سے گریز کریں تاکہ ضیاع کم ہو۔

چھوٹی دعوتوں کا انتظام

خواتین کھانے کی ترتیب اور انتظامات میں چھوٹی پلیٹیں مہیا کریں تاکہ مہمان ایک وقت میں کم کھانے کو پلیٹ میں لگائیں۔

کھانے کے آداب پر گفتگو کریں

خواتین دعوت کے دوران یا بعد میں کھانے کے آداب اور ضیاع کے مسائل پر بات کریں۔ یہ شعور بیدار کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہوسکتا ہے۔

مذہبی اور اخلاقی پہلو سے سکھایں

خواتین اپنے بچوں اور خاندان کو سکھائیں کہ کھانے کا احترام نہ صرف اخلاقی ذمہ داری ہے بلکہ مذہبی تعلیمات کا بھی حصہ ہے۔

جنریشن بیٹا اور معاشرہ کی ماؤں کی ذمہ داریاں

انصاری عائشہ اقصد احمد

عصر جدید میں جب نوجوانوں سے پوچھا جاتا ہے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے تو تعلیم یافتہ نوجوان بھی مقصد زندگی کے تعلق سے عام طور پر یہی کہتے ہیں "ایمے، ڈاکٹر، انجینئر ہیں!" مخوب میش کرلو لیکنگ عالم دوبارہ نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اے آئی، روبوٹک اور مشینوں کے اس دور میں نوجوان اپنے آپ کو زمانے کے بدلتے ہوئے حالات کے مواقبق نہیں ڈھالتے اور ان کے سرپرست خصوصا مائیں ان کی رہنمائی نہیں کرتیں تو وہ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں سے بہت پیچھے رہ جائینگے بلکہ اپنا وجود شناخت ہی کھو دیں گے۔

اے آئی ٹیکنالوجی کے عہد کی پہلی نسل جن کا ۲۰۳۵ تک عالمی آبادی میں ۱۷ فیصد حصہ ہوگا۔ یہ بچے ٹیکنالوجی کو روزمرہ کی زندگی میں مکمل طور پر شامل کرلیں گے۔ یہ نسل نئی ٹیکنالوجیز، سماجی اقدار، ماحولیاتی تبدیلیوں، شہروں کا پھیلاؤ کے درمیان پروان چڑھے گی۔ اے آئی نسل کی محدود خصوصیات پہنچنے اور ان کی تربیت اور رہنمائی پر روشنی ڈالیں تاکہ وہ اپنا کردار بخوبی ادا کرسکیں۔

ٹیکنالوجی کا عروج اور جنریشن بیٹا: یہ نسل ایسی دنیا میں پیدا ہوگی جہاں ٹیکنالوجی اپنی انتہا پر ہوگی۔ یہ بچے اے آئی ٹیوٹرز، روبوٹک دوستوں اور خودکار گھریلو نظام کے ساتھ پرورش پائیں گے۔ یہ نسل ورچوئل ریلٹی اور ورچوئل دنیا میں کام کرنا اور سیکھنا چاہتی ہوگی جہاں اسکول، دفاتر اور یہاں تک کہ سماجی ملاقاتیں بھی ڈیجیٹل ہوسکتی ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ مائیں بچوں کی ذہنی صحت اور جذباتی ذہانت (ای کیو) پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل زندگی کے دباؤ سے ان کی جسمانی و ذہنی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ دنیا کی تیز رفتار تبدیلیوں کے ساتھ ان کو ہم آہنگ کرنا بھی ضروری ہوگا۔ روایتی ملازمتیں کم ہوں گی تو انہیں نئی قسم کی ملازمتوں کی تیاری کرانی ہوگی۔ والدین، خاص طور سے ماؤں کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ روایتی تعلیم کے بجائے عملی ہنر پر توجہ دیں، ان کو وہ مہارت سکھائیں کہ وہ کم وقت میں، غیر معمولی رفتار سے، مستقبل کی دنیا کی تیاری کریں۔ جدید پرائمری اسلوب اختیار کیا جائے تاکہ وہ ایک نئی تو انائی محسوس کریں۔ بچوں کی منطقی سوچ، عقلی استدلال، تجرباتی فکر، زبانی مہارتی باہمی تعلق کو فروغ دیں، کمپیوٹر سائنس، حساب اور سائنس ٹیکنالوجی جیسے مضامین کو مضبوط کریں۔ ان کی ترقی و ترویج کے لئے سافٹ اسکل کو بڑھاوا دیں۔

سائبر سیکوریٹی کی اہمیت: ماؤں کو تربیت سازی کے ساتھ یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ اے آئی کا استعمال انسانی حقوق اور روایات کے مطابق ہو۔ یہ ایک روشن مستقبل ہے اس کی بہترین نعمات اور سہولیات کے ساتھ ہمیں احتیاط برتنے کی ضرورت ہوگی تاکہ ہم اس کے ممکنہ نقصانات سے بچ سکیں۔ اس نسل کو بھی اپنی ڈیجیٹل حفاظت پر خصوصی توجہ دینی ہوگی تاکہ وہ سائبر خطرات سے محفوظ رہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی اور ان کا اثر: ماحولیاتی مسائل اس نسل کی پرورش میں بڑا کردار ادا کریں گے۔ بہت سے خاندان موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے اپنے جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کریں گے جس سے بچوں کی زندگی متاثر ہوگی۔ اے آئی نظام بڑی مقدار میں بگل استعمال کریں گے جس سے ماحول پر اثر تو ہوگا ہی ساتھ ہی توانائی کی بحران بھی ہوگا۔ یہ نسل کو ماحول کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کرنے ہوں گے اس لئے انہیں گرین (سبز توانائی)، ماحول دوست ٹیکنالوجی اور قابل تجدید توانائی کے استعمال کی ترغیب دینی ہوگی ان کو وہ صلاحیت پیدا کرنی ہوگی جس سے دنیا ایک بہتر جگہ بنے۔ اللہ کے خلیفہ اور نائب بننے کا رول ادا کرنا ہوگا۔ انہیں فطرت سے ہم آہنگی اور اصول پسندی سکھانی ہوگی۔

سماجی اقدار اور جنریشن بیٹا: نسل ایک زیادہ متنوع اور عالمی معاشرے میں پروان چڑھے گی۔ یہ بچے دنیا کو ایک عالمی گاؤں کی طرح دیکھیں گے جہاں ثقافتیں اور نظریات آسانی سے بانٹے جائیں گے۔ ریسل بھی، مذہب اور ثقافت کے فرق سے بالاتر ہوکر ایک دوسرے کو قبول کرنے کا رجحان رکھے گی اور زیادہ انصاف پسند اور برابری پر یقین رکھے گی۔ یہ ایمی ایجادات کرے گی جو انسانیت کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ ایسے میں ماؤں کی ذمہ داری ہوگی کہ بچے کو جدید تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پختگی کے ساتھ دیں۔ انہیں اقدار، تہذیب، تاریخ اور اخلاقیات کی تعلیم بھی دیں۔ ایسا نہ ہو کہ مشینوں کے ساتھ ایک دوسرے کو قبول کرنے کا رجحان، رکھے گی اور زیادہ انصاف پسند اور برابری پر یقین رکھے گی۔ یہ ایمی ایجادات کرے گی جو انسانیت کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ ایسے میں ماؤں کی ذمہ داری ہوگی کہ بچے کو جدید تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پختگی کے ساتھ دیں۔ انہیں اقدار، تہذیب، تاریخ اور اخلاقیات کی تعلیم بھی دیں۔ ایسا نہ ہو کہ مشینوں کے ساتھ دوست ٹیکنالوجی اور قابل تجدید توانائی کی ترغیب دینی ہوگی ان کو وہ صلاحیت پیدا کرنی ہوگی جس سے دنیا ایک بہتر جگہ بنے۔ اللہ کے خلیفہ اور نائب بننے کا رول ادا کرنا ہوگا۔ انہیں فطرت سے ہم آہنگی اور اصول پسندی سکھانی ہوگی۔

سماجی اقدار اور جنریشن بیٹا: نسل ایک زیادہ متنوع اور عالمی معاشرے میں پروان چڑھے گی۔ یہ بچے دنیا کو ایک عالمی گاؤں کی طرح دیکھیں گے جہاں ثقافتیں اور نظریات آسانی سے بانٹے جائیں گے۔ ریسل بھی، مذہب اور ثقافت کے فرق سے بالاتر ہوکر ایک دوسرے کو قبول کرنے کا رجحان، رکھے گی اور زیادہ انصاف پسند اور برابری پر یقین رکھے گی۔ یہ ایمی ایجادات کرے گی جو انسانیت کے لئے فائدہ مند ہوگی۔ ایسے میں ماؤں کی ذمہ داری ہوگی کہ بچے کو جدید تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پختگی کے ساتھ دیں۔ انہیں اقدار، تہذیب، تاریخ اور اخلاقیات کی تعلیم بھی دیں۔ ایسا نہ ہو کہ مشینوں کے ساتھ دوست ٹیکنالوجی اور قابل تجدید توانائی کی ترغیب دینی ہوگی ان کو وہ صلاحیت پیدا کرنی ہوگی جس سے دنیا ایک بہتر جگہ بنے۔ اللہ کے خلیفہ اور نائب بننے کا رول ادا کرنا ہوگا۔ انہیں فطرت سے ہم آہنگی اور اصول پسندی سکھانی ہوگی۔

کامیاب خواتین کی چند خوبیاں

آفرین عبدالمنان

ہر کوئی کامیاب نہیں ہوتا۔ کامیابی حاصل کرنے کیلئے بہت سارے جتن کرنے پڑتے ہیں۔ کامیاب افراد کو ان کی خوبیوں خاص بناتی ہیں۔ ان مضمون میں کامیاب خواتین کی چند خوبیوں کے بارے میں بتایا جارہا ہے:

حقیقت پسند: خواب و تصور اُسی وقت اچھے ہوتے ہیں جب اُنہیں حقیقی انداز میں دیکھا جائے۔ کامیاب خواتین حقیقت پسند ہوتی ہیں اور اس قسم کو پختگی کو قبول کرتی ہیں جنہیں پائا ممکن ہوتا ہے۔

مثبت سوچ: کامیاب خواتین ہر معاملے میں مثبت پہلو کو ترجیح دیتی ہیں۔ یہ بہت اہم خوبی ہے۔ مثبت سوچ کے ذریعہ مشکل سے مشکل صورتحال کا سامنا کرنا آسان ہوتا ہے۔ کچھ دوسروں سے الگ کرنے کی چاہت: کامیاب خواتین ہمیشہ کچھ الگ کرنے کی چاہ رکھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مختلف سوچ کے ذریعہ کامیابی کی منازل طے کرتی ہیں۔

کفایت شعاری: بنی ہاں! کامیاب خواتین کفایت شعار ہوتی ہیں۔ وہ غیر ضروری اشیاء خریدنے، وقت برباد کرنے اور فضول گوئی سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہیں۔

وسیع نظر نظر: وہ تجربات اور مشاہدے کی بنیاد پر اپنی بات رکھتی ہیں۔ کامیاب خواتین کوئی بھی کام شروع کرنے سے قبل اس کے نتیجے پر غور کرتی ہیں اس کے بعد ہی فیصلہ کرتی ہیں۔

احتساب کرنا: کامیاب خواتین اپنا جائزہ لیتی ہیں۔ اپنی خامیوں پر غور کرتی ہیں۔ اپنی شخصیت کو نکھارنے کی کوشش میں مصروف رہتی ہیں۔

خوشامد پسند نہیں ہوتیں: اکثر لوگ اپنے کام سے زیادہ خوش اُسی وقت نظر آتے ہیں جب اُنہیں کہا جائے ان کی تعریف زیادہ ہورہی ہے لیکن تعریف سنے ہے ہمارے اگلے مراحل میں نتائج اتنے مؤثر انداز میں ابھر کر سامنے نہیں آتے کیونکہ ہم اپنی خامیوں کا جائزہ نہیں لے پاتے۔ یہی وجہ ہے کہ کامیاب خواتین خوشامد پسند نہیں کرتیں۔

صحت کو ترجیح دینا: صحت سب سے بڑی دولت ہے اور کامیاب خواتین اپنی صحت کو زیادہ اہمیت دیتی ہیں۔ وہ جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ اپنی ذہنی صحت کا بھی خیال رکھتی ہیں تاکہ وہ اپنے کام کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

کم گو: یہ بھی ایک اہم خوبی ہے۔ کم بولنے سے انسان ضرورت کے مطابق ہی اپنی بات کہہ پاتا ہے۔ اسی طرح کامیاب خواتین کم گو ہوتی ہیں اور جتنا بولتی ہیں واضح انداز میں بولتی ہیں تاکہ سامعین اُن کی بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

وقت کی پابند: کامیاب خواتین وقت کی پابند ہوتی ہیں۔ وہ کام کے اوقات کا درست استعمال کرنے میں یقین رکھتی ہیں۔

یہ وہ خوبیاں ہیں جو خواتین کو کامیاب بناتی ہیں۔ اگر آپ بھی کامیابی سے ہمکنار ہونا چاہتی ہیں تو ان خوبیوں کو اپنا لیں۔

کامیاب ہونا چاہتی ہیں تو اِن باتوں کا خیال رکھیں

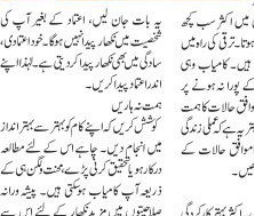

ہر ملازمت پیشہ خاتون اپنے کریئر میں کامیاب ہونا چاہتی ہے۔ آگے بڑھنے اور ترقی کے حصول کی تمنّی لیں ہوتو کامیابی قدم چوم لیتی ہے۔ اس کیلئے مستقل مزاری کے ساتھ ساتھ چند دیگر باتیں پر بھی توجہ دینی ہوں گی:

ناکامی کے خوف پر قابو پائیں

ملازمت پیشہ خواتین کی کثیر تعداد ناکامی کے منفی خیالات اور خوف پر قابو پانا ازحد ضروری ہے مگر اس کے لئے اپنی صلاحیتوں اور توانائی کو ضائع نہ کریں بلکہ انہیں نظر انداز کردیں۔ کامیابی کے تحت نئے طریقے سوچیں، مثبت سوچ اور جذبے کے ساتھ کامیابی کے حصول کو ممکن بنائیں۔

پورے اعتماد کے ساتھ اپنی بات کہیں

دفتری میٹنگز میں یا کولیگز کے درمیان کسی بھی معاملے میں ہونے والی گفتگو یا بحث کے دوران اپنی بات کا اظہار کرنے سے ہچکچائیں نہیں۔ کچھ خواتین لوگوں کے سامنے اپنی بات کہنے یا اپنا موقف بیان کرنے سے ہچکچاتی ہیں۔ یہ ہچکچاہٹ تیزی کے ساتھ ختم ہوسکتی ہے۔ اکثر دیشتر میٹنگ کی بحث یا کسی بھی دفتری معاملے میں ملازمین سے آرا طلب کی جاتی ہیں۔ اس موقع پر اپنی بات داؤں کے ساتھ پیش کرنا پر اعتماد شخصیت کی نشانی ہے۔

تنقید سے گھبرائیں نہیں

بیشتر خواتین تنقید سے گھبراتی ہیں۔ بعض اوقات تو وہ ملازمت چھوڑنے کا بھی ارادہ کر لیتی ہیں۔ تنقید ہونے پر وہ مایوس ہوجاتی ہیں۔ اگر تنقید مثبت ہو تو اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ تنقید کو مثبت لیتے ہوئے کامیابی کی منزل کی جانب بڑھتے رہنا چاہئے۔ البتہ اگر تنقید برائے تنقید ہو تو بہتر یہی ہے کہ اپنے مثبت اور پر اعتماد رویے سے تنقید کرنے والے کو مثبت جواب دیا جائے اور بہترین رُخ سے ہے کہ تنقید کا اثر نہ لیا جائے۔ اپنے ذہن و دل اور سوچوں کو اپنے قابو میں رکھئے اور خوش رہنے کا منہ سر کیلیں۔

سب اچھا ہونے کی توقع رکھا رہے

پیشہ ورانہ زندگی میں قدم رکھنے والی خواتین ایسی ملازمت کی توقع رکھتی ہیں جہاں تنخواہ شاندار ہونے کے ساتھ ساتھ دیگر سہولیات مہیا ہوں اور اس دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا بھی نہ کرنا پڑے، تاہم، اکثر و بیشتر یہ توقعات پوری نہیں ہوتیں۔ مسائل اور زندگی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اس لئے عملی زندگی میں اکثر سب کچھ توقعات کے مطابق نہیں ہوتا۔ ترقی کی راہ میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ کامیاب وہی ہوتے ہیں جو توقعات کے پورا نہ ہونے پر گھبرانے کے بجائے بہتر موافق حالات کا ہمت سے مقابلہ کرتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ عملی زندگی میں قدم رکھتے ہوئے نامواقف حالات کے لئے خود کو ذہنی طور پر تیار رکھیں۔

غلطیوں سے سیکھیں

غلطیاں بھی سے ہوتی ہیں۔ اکثر بہتر کارکردگی پیش کرنے کے لئے جلد بازی میں بھی کئی غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ اپنی غلطی سے سبق سیکھنے اور اس کو دوبارہ نہ دہرانے کی عادت زندگی میں بہتری کی جانب گامزن کرتی ہے۔ اس کے برعکس غلطیوں کی نشاندہی کرنا احساس کمتری کا شکار ہوجانا یا غصے کا اظہار کرنا راہ کی رکاوٹ ثابت ہوتا ہے۔

ورک لائف بیلنس کریں

گھر اور دفتر کی ذمہ داریاں بخوبی نبھانے کے لئے آپ کو اپنے وقت کا درست استعمال کرنا ہوگا۔ گھر اور دفتر کے مابین توازن برقرار رکھیں گی تو پیشہ ورانہ کے ساتھ ساتھ گھریلو زندگی بھی ہموار سے آگے بڑھتی رہے گی۔

آپ پر اپنی ذات کا بھی حق ہے، اسے فراموش نہ کریں

آپ نے سنا ہوگا خود سے محبت کرنا، دوسروں سے بھی محبت کرنا ہے۔ آج ہم بہت مصروف ہیں، ٹیکنالوجی کا زمانہ ہے، موبائل نے مصروفیت کو چھانج کی انکریز تک کھو دکر دیا ہے۔ ایسے میں کیا خود سے محبت کرنے کی کوئی اہمیت ہے؟ اپنی پرواہ کرنے والوں کو اکثر خود پسند اور خود غرض سمجھا جاتا ہے، خود سے محبت کرنے کا جذبہ، خود غرضی سے مختلف کیوں ہے؟ اس سطیے میں ماہرین کہتے ہیں،'' خود سے محبت کا مطلب اپنے آپ سے مطمئن ہونا ہے۔ رائے کا اظہار کرنا، اپنی خوشی کیلئے کوشش کرنا، خواہشات کو اپنانا، تعریف وصول کرنا، اپنی بہتری سے متعلق فیصلہ کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ خود سے محبت کا مطلب اپنے آپ کو پورے دل سے اپنا لینا ہے، جو لوگ خود سے محبت کرتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ کائنات میں دوسری چیزوں کے ساتھ ان کی اپنی ذات بھی اہم ہے۔ غلطی پر خود کو اور دوسروں کو معاف کر دینا بھی محبت ہی کی نشانی ہے۔ یہاں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ خود سے محبت اور خود غرضی ایک چیز نہیں، دونوں بالکل مختلف جذبات ہیں۔ جیسے فخر اور غرور کے درمیان مختلف ہے، ویسے ہی خود غرضی و خود پسندی اور اپنے آپ سے محبت کا فرق بھی معمولی ہے۔''

سب کو ایسے ولی کہنا پسند ہوتے ہیں جو نیز جانتے ہوں، خاص طور پر خواتین سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی ہر خوشی دوسروں کے لئے قربان کردیں۔ کسی کی خدمت سے حاصل ہونے والی خوشی نہایت قیمتی ہوتی ہے لیکن خود سے محبت نہیں کرتا، اسکے پاس دوسروں کو دینے کیلئے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ اہم سمجھنے کی اگر خود سے کم محبت کریگے تو دوسروں کو دینے کیلئے محبت میں اضافہ ہو جائیگا، جبکہ حقیقت اسکے برعکس ہے۔ اس بارے میں ماہرین کا کہنا ہے: کسی پیالی میں چائے ای وقت ڈالی جاسکتی ہے جب کیتلی میں چائے ہو۔ جب ایک شخص خود سے محبت کرتا ہے تو قدرتی طور پر خوشی اور اطمینان کے جذبات اس کے دل میں ابھرتے ہیں، یہی احساسات دوسروں سے محبت کے جذبات پیدا کرتے ہیں، خوش اور مطمئن لوگوں کیلئے یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ دوسروں کو پریشانی اور بدحالی میں دیکھیں؟ اسی لئے وہ دوسروں کیلئے بھی آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ خود خود سے محبت کرتے ہیں، ان کیلئے دوسروں سے محبت کرنا بھی ممکن ہوتا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ آپ اپنے آپ سے محبت، خود پسندی، خود غرضی اور خود پرستی سے کیسے مختلف ہے، ان کے درمیان فرق کیسے کیا جاسکتا ہے۔ جیسے پودے کی نشوونما کے لئے پانی اہم ہے، ویسے ہی ہم سب بھی محبت کے سہارے جیتے ہیں۔ ایک فرد بہترین جذباتی، جسمانی اور ذہنی حالت میں اس وقت ہوتا ہے، جب وہ محبت کے جذبات محسوس کرتا ہے۔ یہ جذبہ ہم پر لطف و سرور کی کیفیت طاری کردیتا ہے۔ پھر جب ہم اپنے آپ سے محبت کرتے ہیں تب کیا ہوتا ہے؟ ہماری اخلاقی روایات بلند ہوتی ہیں۔ یہ بلندی ہمیں دوسروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ جبکہ خود غرض انسان خود سے محبت کرتا ہی نہیں۔

اپنے آپ سے محبت، ایک وسیع جذبہ ہے، جس میں دوسرے بھی شامل ہوتے ہیں جبکہ خود پرستی ایک محدود سوچ کا نتیجہ ہے، جس کے ساتھ لائچ، خود غرضی اور بے پرواہی بھی فردی شخصیت کا حصہ ہوتی ہے۔

اکثر خواتین اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ یہ سوچتے ہوئے گزارتی ہیں کہ وہ کسی قابل نہیں، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اچانک وہ اپنے آپ کو اہمیت دینے کا ہنر سیکھ جائیں؟ حقیقت یہ ہے کہ محبت کرنا سیکھا نہیں جاسکتا۔ یہ ایک ایسا جذبہ ہے جو ہمیشہ سے ہمارے دل میں موجود ہے، اسے صرف پہچاننا اور اپنانا ہے۔ خود آگاہی، ہمیں ہر مشکل پر قابو پانے کا حوصلہ دیتی ہے، روزانہ چند منٹ اپنے لئے گزاریں، سکون سے لوگوں کو سمجھنے کا موقع دیں کہ، آپ اپنے جذبات کو ایک خاص مثبت انداز میں ترتیب دے سکیں گی، اپنی دوست بن جائیں، جو صلاحت ترقی اور مثبت احساسات کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے اسے ترک کردیں، اپنے اردگرد اضافی سامان اور اپنے دل میں موجود غیر ضروری منفی جذبات سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ حوصلہ، لگن، درگزر کی اہمیت اُجاگر ہوگی اور آپ اپنی عادت اور طرز عمل کی ان خرابیوں کو پہچان سکیں گی جس نے آپ کو محدود کر رکھا ہے تب دل و دماغ میں بھی وسعت آئے گی۔

کیا اپنے آپ سے محبت کرنے والی خواتین کی زندگی، شخصیت، سوچ اور گفتگو کا انداز مختلف ہوتا ہے؟ وہ عام شخصیات کی مانند ہوتی ہیں، بس مثبت انداز فکر، چہرے پر مسکراہٹ، زندگی میں سکون اور اطمینان کا عکاس ہوتا ہے۔ آپ خود پہلے، اردگرد ایسے لوگ ہوں گے جن کی شخصیت، یہ ثابت کرے گی کہ وہ اپنے آپ سے اور دوسروں سے محبت کرتے ہیں۔ اس لئے اپنی ذات کو فراموش نہ کریں۔ اپنے آپ سے محبت کیجئے!

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES حقیقت ٹائمس

بی جے پی کی حکمرانی میں انارکی ہے، ہریانہ کے لوگ پریشان ہیں: کماری سیلجا

چنڈی گڑھ 08 جولائی (یوا ین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری سیلجا نے ریاست میں امن و امان کی ابتر حالت، بشری نظام اور کسانوں کی فلاح و بہبود پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہریانہ میں انتظامیہ مکمل طور پر مفلوج ہو چکی ہے، امن و امان مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور مجرم بغیر کسی خوف کے جرائم کر رہے ہیں۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں امپی ایم پی سلیجا نے کہا کہ ریاست میں انتشار اور افراتفری پھیلی ہوئی ہے۔ آج روز کسی نہ کسی ضلع میں گولیاں برسا کر قتل ہو رہے ہیں، ڈکیتی اور بھتہ خوری کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے جاری کرکے عوام کو پریشان کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر حملے اور لاکھوں کی لوٹ مار، دن دہاڑے قتل اور بڑھتے جرائم سے ظاہر ہوتا ہے کہ عام شہری عدم تحفظ کا شکار ہے۔ کماری سلجا نے کہا کہ سرسہ جیسے بڑے شہروں میں صفائی کا نظام درہم برہم ہے، لوگ چاروں طرف گندگی اور پانی جمع ہونے سے پریشان ہیں۔ یہ سب اس جیٹ کی بے حسی اور نااہلی کا نتیجہ ہے۔ پولیس نشیات کے استعمال کو روکنے میں کامیاب نہیں، ضلع سرسہ میں نشے کی لت میں مبتلا نوجوانوں کی موت کا سلسلہ جاری ہے۔ جب تک پولیس نشیات کے اسمگلروں کو جڑ سے اکھاڑ نہیں پھینکتی اس وقت تک نشیات کا استعمال رکنے والا نہیں ہے۔ کماری سلجا نے کہا کہ ایک طرف بی جے پی خود کسان دوست ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن یہ بی جے پی کے دو حکومت میں کسان سب سے زیادہ مسائل سے دوچار ہے، وہ پہلے ہی جعلی بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی وجہ سے پریشان ہے، اس کے اوپر اگر فصل خراب ہو جاتے تو اسے صرف معاوضے کے لیے چکر لگانے پڑتے ہیں، معاوضہ نہیں ملتا۔ کسانوں کی حالت مزید قابل رحم ہوتی جا رہی ہے۔ صبح چار بجے سے لائن میں کھڑے ہونے کے باوجود صرف چند کسان ہی کھاد حاصل کر پاتے، باقی کسان مایوس لوٹ جاتے۔ کماری سلجا نے کہا کہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے پوری ریاست میں صفائی کا نظام پٹری سے اتر گیا ہے۔ ریاست کے 40 بلدیاتی اداروں میں گھر گھر جا کر کچرا اٹھانے کا کام متاثر ہو رہا ہے، کیونکہ جن کمپنیوں کی میعاد ختم ہو چکی ہے ان کے ٹنڈر وقت پر جاری نہیں کیے گئے۔ صورتحال یہ ہے کہ ہر شہر میں کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، لوگ پریشان ہیں، جب ہر طرف سے آوازیں اٹھ رہی ہیں، صورتحال ایسی ہے کہ صفائی کا نظام کم از کم وہ ماہ تک پٹری پر واپس نہیں آ سکے گا۔

راوت کا فرنویس وشندے پر شدید حملہ، دوبے کے بیان پر خاموشی پر سوال

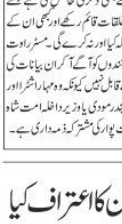

ممبئی، 8 جولائی (یوا ین آئی) زبان کے مسئلے پر مہاراشٹر میں سیاسی کشیدگی کے درمیان شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راوت نے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا راوت نے نشی کانت دوبے کے متنازعہ تبصروں پر ریاستی حکومت کی خاموشی پر سوال اٹھائے ہوئے کہا کہ اگر شندے اور ان کے حامی واقعی بال ٹھاکرے کے نظریات سے مخلص نہیں تو انہیں ان کی تصاویر اپنے دفاتر سے ہٹا دینی چاہئیں۔ مسٹر راوت نے کہا کہ دوبے کے بیان میں "ٹپک ٹپک کے مرینگے" جیسے الفاظ استعمال کیے گئے، جو مہاراشٹر کے سماجی تانے بانے کو پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوبے نے اشتعال انگیز لہجے میں کہا کہ اگر ہمت ہے تو مہاراشٹر میں اردو بولنے والوں کو بھی مار کر دکھاؤ، اور ایک سے زیادہ مثال دے کر تو ہمیں آمیز زبان استعمال کی۔ مسٹر سنجے راوت نے دوبے کو ایک روسائی آدمی قرار دیا جو دلی میں صنعت کاروں سے بھتہ لینے کے لیے بدنام ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ دوبے نے دہلی یونیورسٹی سے جعلی ڈگری حاصل کی ہے جسے پارلیمنٹ میں طنز کرایا گیا ہے۔ راوت نے کہا کہ ان کی جماعت نے ہمیشہ ہندی بولنے والی برادری سے دوستانہ تعلقات قائم رکھے اور کسی ان کے خلاف نفرت انگیز سیاست نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) نے نہ کبھی ہندی بولنے والے کسی فرد پر حملہ کیا اور نہ کرے گی۔ مسٹر راوت نے سوال اٹھایا کہ آیا ہندی بولنے والے دوبے اپنی نمائندگی کا حق دیتے ہیں؟ اگر نہیں، تو اس کیوٹی کے حقیقی نمائندوں کو کئے آگر ان بیانات کی مذمت کرنی چاہیے۔ انہوں نے فرنویس پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ شیواجی مہاراج کا نام لینے کے قابل نہیں کیونکہ وہ مہاراشٹر اور مراٹھی عوام کی توہین پر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ آخر میں انہوں نے شندے سے کہا کہ اگر وہ وزیر اعظم نریندر مودی یا وزیر داخلہ امت شاہ سے اس مسئلے پر بات نہیں کر سکتے تو استعفیٰ دے دیں۔ راوت نے کہا کہ دوبے کو کلام دینے فرنویس، شندے اور اجیت پوار کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

966,18 اسمارٹ کلاس رومز بنانے کی تجویز بھی منظور: سود

نئی دہلی 08 جولائی (یوا ین آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ حکومت نے 966.18 اضافی اسمارٹ کلاس روم بنانے کی تجاویز کو بھی منظوری دی ہے۔ سمنر سود نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی صدارت میں منگل کابینہ کی میٹنگ میں دہلی کے تعلیمی شعبے میں جامع اصلاحات کو منظوری دی گئی۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی-2020 کے تحت دہلی کے اسکول کے بنیادی ڈھانچے میں اب تک کی سب سے زیادہ اہم تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے 10 ویں سے 12 ویں جماعت کے لیے پانچ مرحلوں میں 966.18 اضافی اسمارٹ کلاس رومز بنانے کی تجاویز کی بھی منظوری دی، جس سے 30-2029 تک اسمارٹ کلاس رومز کی کل تعداد 412.21 ہو جائے گی۔ تعلیمی انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کے لیے اس اقدام کے لیے 900 کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں میں کل 778.37 کلاس رومز ہیں، پھر بھی 2014 سے 2024 کے درمیان ان میں سے صرف 799 اسمارٹ بلیک بورڈ لگائے گئے تھے اور وہ بھی سی ایس آر کے عطیات سے آئے تھے، جو کہ سرکاری فنڈ سے نہیں۔ پچھلی حکومت اسے تعلیمی انقلاب کہتی تھی، ہم دہلی کے پچھلاقوں میں معیاری فنانس تعمیر کر رہے ہیں۔

اجین میں نیا آکاشوانی مرکز کھولا جائے گا

نئی دہلی، 08 جولائی (یوا ین آئی) اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مورگن نے منگل کو کہا کہ مدھیہ پردیش کے اجین میں ایک نیا آکاشوانی مرکز کھولا جائے گا۔ ڈاکٹر مورگن نے یہ تبصرہ وہاں مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی موجودگی میں آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی براڈ کاسٹنگ انفراسٹرکچر ایڈیٹ ورک ڈویلپمنٹ (بی ٹی آئی ڈی) اسکیم کے تحت اجین میں آکاشوانی مرکز کے قیام کے لیے مدد دی جائے گی۔ نئے مرکز کے قیام کا مقصد علاقائی نشریات کو مضبوط بنانا اور ثقافتی ورثے کو تحفظ کرنا اور مدھیہ پردیش کے لوگوں کو بروقت معلومات پہنچانا ہے۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے ریاست کے ترقیاتی پروگراموں کو عام لوگوں تک لے جانے میں درورشن اور آکاشوانی کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مدھیہ پردیش میں ترقی سے متعلق معاملات کے بارے میں بات کی اور میڈیا کی رسائی، مواصلات اور نشریاتی ڈھانچے سمیت اہم شعبوں میں مرکز اور ریاست کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ بی جے پی کی مدھیہ پردیش یونٹ کے صدر ہیمنت کھنڈیلوال، اطلاعات و نشریات کی وزارت کے سکریٹری سنجے جاجو، آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر پرگیہ پالیوال گوڑ اور دیگر سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔

اتر پردیش کے نوجوان یاتری کا انوکھا سفر: 105 دن میں جبلپور سے اُدھمپور تک کا پیدل سفر مکمل

جموں، 8 جولائی (یوا ین آئی) اتر پردیش کے ضلع کھیری کے جاس نگر سے تعلق رکھنے والے 21 سالہ ہرنام پرساد ایک منفرد اور روحانی مشن پر نکلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کے جبلپور سے گوری کنڈ تک سے اپنی اور یاترا کا آغاز کیا تھا اور اب 105 دن میں 6700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے جموں و کشمیر کے ضلع اودھم پور پہنچ گئے ہیں۔ یہ نوجوان یاتری تنہا پیدل سفر کر رہا ہے اور گوری کھاٹ کا چوتر جل (مقدس پانی) اپنے کندھوں پر اٹھا کر لے جا رہا ہے، جسے وہ رامیشورم جیوتر لنگ اور اس کے بعد مقدس امرناتھ گپھا میں بھگوان شیو کے شونگ پر چڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ہرنام پرساد کا کہنا ہے، 'یہ یاترا صرف مذہبی فریضہ نہیں بلکہ ایک اندرونی جذبے، روحانی لگن اور بھگوان کی رضا کے تحت انجام دی جا رہی ہے۔ میں نے اب تک کوئی پریشانی محسوس نہیں کی کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ بھگوان خود میری رہنمائی کر رہے ہیں۔' یاترا کے دوران ہرنام پرساد نے کئی ریاستوں کا پیدل سفر طے کیا ہے جن میں مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، کرناٹک، تامل ناڈو، آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، دہلی، پنجاب اور اب جموں و کشمیر شامل ہیں۔ ہرنام پرساد کے مطابق افراد نے ان کی مہمان نوازی کی اور انہیں نذرانے اور حوصلہ افزائی کی۔ اودھم پور میں ان کے قیام کے دوران کئی مقامی عقیدت مندوں نے ان کا استقبال کیا اور ان کی لگن و عقیدت کو سراہا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ چندرا موہن اور بہلا کم مرکی جاتے روانہ ہوں گے جہاں سے وہ پیدل امرناتھ گپھا تک سفر مکمل کریں گے۔ ان کی یہ یاترا اتحاد، ایثار اور سچی بھگتی کی ایک عظیم مثال بن چکی ہے، جو سینکڑوں دوسرے یاتریوں کے لیے بھی ترغیب کا باعث بن رہی ہے۔

دھان کی فصل کے رقبہ کے ساتھ دال اور تیل کے رقبہ میں بھی اضافہ درج کیا گیا

نئی دہلی، 08 جولائی (یوا ین آئی) سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس سال ملک میں خریف کی اہم فصلوں کی بوائی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ وزارت زراعت سے منگل کے روز موصولہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اس سال خریف کی فصلوں کا رقبہ گزشتہ سال کے مقابلے 66.43 لاکھ ہیکٹر زیادہ ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے دھان کے رقبے میں 78.4 لاکھ ہیکٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ خریف 2025-25 میں اب تک دھان کا رقبہ 52.64 لاکھ ہیکٹر تھا جو دال سال میں اب تک 30.69 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گیا ہے۔ دال کے رقبے میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے سال 48.31 لاکھ ہیکٹر میں دالوں کی کھیتی کی گئی تھی لیکن اب اس کا رقبہ بڑھ کر 57.42 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے۔ دھان اور دال کے علاوہ موٹے اناج کا رقبہ 31.13 لاکھ ہیکٹر زیادہ ہے۔ تیلہن کا رقبہ اب تک پچھلے سال کی مدت کے مقابلہ 31.13 لاکھ ہیکٹر زیادہ ہے۔ تیلہن میں گنے کے رقبہ میں معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ پچھلے سال اس وقت تک یہ شمل 16.55 لاکھ ہیکٹر میں اگائی گئی تھی لیکن اب اس کا رقبہ بڑھ کر 51.52 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے۔ کپاس کے رقبہ میں بھی 96.0 لاکھ ہیکٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال راگی، ارہر اور جوت کے رقبہ میں معمولی کمی ہوئی ہے۔

سی بی آئی نے برطانیہ اور آسٹریلیا کے شہریوں کو دھوکہ دینے والے سائبر ٹھگ کو گرفتار کیا

دہلی، 08 جولائی (یوا ین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے سائبر فراڈ گینگ کے اہم سرغنہ کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے جس نے فرسٹ آئیڈیا کے نام سے چلنے والے کال سینٹر کے ذریعے مبینہ طور پر برطانیہ اور آسٹریلیا کے شہریوں کو دھوکہ دیا ہے۔ سی بی آئی نے منگل کے روز دعویٰ کیا کہ اتر پردیش کے نوئیڈا سے گرفتار ملزم نے مائیکرو میڈیا سے منسوب معروف ملٹی بینکنگ کمپنیوں کے فینکنگ عملہ کے بھیس میں لوگوں کو شکار بنایا تھا۔ سی بی آئی کو یہ کامیابی آپریشن چکرا-5 کے تحت جس ٹھگ گروہ کو پھانسنے مارنے کے بعد ملی۔ تفتیشی ایجنسی کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق بیرے روزگار قائم کیے گئے ملزم کو آج خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ گینگ کے ارکان غیر قانونی شہریوں سے یہ کھلونا بعوض کر کے پیسے بٹورتے تھے کہ ان کے خفیہ آلات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ تفتیشی ایجنسی نے برطانیہ کے فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) اور ایکسٹرسائٹ کارپوریشن کے ساتھ مل کر گینگ کی کارروائیوں اور مقامات کا پتہ لگانے کے لیے کام کیا۔ چھاپے کے دوران، سی بی آئی نے پانچ ایک ڈیجیٹل سرور، متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال ہونے والی اسکرپٹس، دھوکہ دہی اور بھتہ خوری کو بے نقاب کرنے والے دستاویزات سمیت متعدد ثبوت ضبط کرنے کا دعویٰ کیا۔

اسسٹنٹ ایگزیکٹیو آفیسر ٹی ٹی ڈی کے اصولوں کی خلاف ورزی کے الزام میں معطل

تروپتی، 8 جولائی (یوا ین آئی) تیرو ملائی تروپتی دیوستھانم (ٹی ٹی ڈی) کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو آفیسر اے راج شیکھر بابو کو ٹی ٹی ڈی کے اصولوں کی خلاف ورزی پر فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ ٹی ٹی ڈی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ بات علم میں آئی ہے کہ راج شیکھر بابو ہر اتوار کو اپنے آبائی شہر پٹور (ضلع تروپتی) میں مقامی چرچ کی عبادت میں شرکت کرتے ہیں۔ ٹی ٹی ڈی کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے کیونکہ انہوں نے ایک ہندو مذہبی ادارے کے ملازم کی حیثیت سے ضابطہ اخلاق کی پابندی نہیں کی اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔

این ایچ اے آئی نے فرید آباد-نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کوریڈور کے ساتھ شجرکاری مہم کا اہتمام کیا

نئی دہلی، 08 جولائی (یوا ین آئی) این ایچ اے آئی نے ماحولیاتی پائیداریت کو فروغ دینے اور ایک ہریالی کے نام 0.2 مہم کے تحت، فرید آباد-نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کوریڈور کے ساتھ تقریباً 000.17 درخت لگانے کی مہم چلائی۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر مملکت جناب تھن گڈکری کے ساتھ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر مملکت ایڈوکیٹ ایم تھامار، سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں اور کارپوریٹ امور کے وزیر مملکت ہرش ملہوترا، ہگوم بدھ نگر کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر مہیش شرما، نیوز کے ایم ایل اے دھیریندر سنگھ، این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش کمار یادو نے ایم آر ٹی ایچ، این ایچ اے آئی، مقامی انتظامیہ کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع میں فرید آباد-نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ روڈ پر جمنا ایکسپریس وے اتھارٹی پر درخت لگائے۔ اسکول کے طلباء نے بھی ماحولیاتی پائیداری کے پیغام کو پھیلانے کے لیے اس موقع پر درخت لگائے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر تھن گڈکری نے کہا کہ آلودگی کا ایک اہم حصہ سڑکوں اور قومی شاہراہوں پر گاڑیوں کے ذریعے استعمال ہونے والے روایتی ایندھن سے پیدا ہوتا ہے۔ اسے کم کرنا ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ استعمال جیسے متبادل ایندھن کے استعمال کو فروغ دینا اور بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم چلانا، سب سے مؤثر طریقے ہیں، اور ہم دونوں کو فعال طور پر آگے بڑھا رہے ہیں۔ ماحولیاتی پائیداریت کے لیے، ہم سڑک کی تعمیر میں پھر سے کوئی مؤثر طریقے سے استعمال کر رہے ہیں اور سڑک کی تعمیر میں تقریباً 80 لاکھ ٹن کچرا استعمال کیا ہے۔ ہم اپنی شاہراہوں پر پانی کے پانی کو ضائع کرنے جیسے اقدامات کو اپنا کر پانی کے تحفظ کو بھی ترجیح دے رہے ہیں۔ ایک چیز ماں کے نام! ماحولیاتی پائیداری کے لیے ایک کارنجر ہے اور قومی شاہراہوں پر تقریباً 5 کروڑ درخت لگانے پر این ایچ اے آئی کو مبارکباد دینا چاہوں۔ فرید آباد-نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کا راستہ دہلی-این سی آر اور دہلی میں نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے درمیان رابطے کو بڑھانے گا۔ کوریڈور کے ساتھ تقریباً 000.17 درخت لگانے سے قبل کو بہت سے ماحولیاتی فوائد حاصل ہوں گے جیسے بہاؤ کے معیار میں بہتری، مٹی کے کٹاؤ میں کمی اور حیاتیاتی تنوع میں اضافہ۔ ماحولیاتی پائیداری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی دونوں پر یہ دوہری توجہ فرید آباد-نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کوریڈور کو ماحول دوست بنیادی ڈھانچے کی اہم مثال کے طور پر پیش کرے گی، جو ملک بھر میں ماحول دوست ترقی کے لیے ایک نمایاں نقشہ کار کرے گی۔

سرجے والا نے کرناٹک میں ایم ایل ایز میں عدم اطمینان کا اعتراف کیا

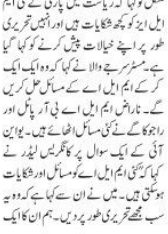

بنگلورو، 08 جولائی (یوا ین آئی) کرناٹک میں کسی بھی قسم کے سیاسی عدم استحکام کو مسترد کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے منگل کو کہا کہ ریاست میں پارٹی کے کئی ایم ایل ایز کو کچھ شکایات ہیں اور انہیں تحریری طور پر اپنے خیالات پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ مسٹر سرجے والا نے کہا کہ وہ ایک ایک کر کے ایم ایل اے کے مسائل حل کریں گے۔ ناراض ایم ایل اے بی آر پاٹل اور راجو گاؤڈ نے کئی مسائل اٹھائے ہیں۔ یوا ین آئی کے ایک سوال پر کانگریس لیڈر نے کہا کہ کئی ایم ایل اے وسائل اور شکایات ہو سکتی ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ یہ سب مجھے تحریری طور پر دیں۔ ہم ان کا ایک ایک کر کے حل تلاش کریں گے۔ کانگریس قیادت کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں پارٹی کے حالات قابو میں ہیں لیکن عام بحث یہ ہے کہ شکایات سامنے آنے کی وجہ سے پارٹی کا اندرونی انتشار نظر آنے لگا ہے۔ اب سرجے والا نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ بند کمروں میں بات کرنے اور میڈیا کی نظروں سے دور رہنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے اس معاملے کو حل کرنے کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں کی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پارٹی شکایات کے ازالے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کرے گی۔ ریاست میں قیادت میں تبدیلی کے بارے میں سوالات کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ "ایک صحافی ایڈیٹر پنے کی خواہش کر سکتا ہے لیکن چیئنل کا مالک وہی ہے جو فیصلہ کرے گا۔" مسٹر سرجے والا کا بیان قیادت کے فیصلوں پر کانگریس ہائی کمان کی مضبوط گرفت کو ظاہر کرتا ہے اور ریاستی سطح کے لیڈروں کو ہر اور اسے پیغام دیتا ہے جو اقتدار حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ہرنم پرساد کا کہنا ہے، 'یہ یاترا صرف مذہبی فریضہ نہیں بلکہ ایک اندرونی جذبے، روحانی لگن اور بھگوان کی رضا کے تحت انجام دی جا رہی ہے۔ میں نے اب تک کوئی پریشانی محسوس نہیں کی کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ بھگوان خود میری رہنمائی کر رہے ہیں۔' یاترا کے دوران ہرنام پرساد نے کئی ریاستوں کا پیدل سفر طے کیا ہے جن میں مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، کرناٹک، تامل ناڈو، آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، دہلی، پنجاب اور اب جموں و کشمیر شامل ہیں۔ ہرنام پرساد کے مطابق افراد نے ان کی مہمان نوازی کی اور انہیں نذرانے اور حوصلہ افزائی کی۔ اودھم پور میں ان کے قیام کے دوران کئی مقامی عقیدت مندوں نے ان کا استقبال کیا اور ان کی لگن و عقیدت کو سراہا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ چندرا موہن اور بہلا کم مرکی جاتے روانہ ہوں گے جہاں سے وہ پیدل امرناتھ گپھا تک سفر مکمل کریں گے۔ ان کی یہ یاترا اتحاد، ایثار اور سچی بھگتی کی ایک عظیم مثال بن چکی ہے، جو سینکڑوں دوسرے یاتریوں کے لیے بھی ترغیب کا باعث بن رہی ہے۔

ای ڈی نے کرناٹک وقف بورڈ کو 82.3 کروڑ روپے لوٹائے

بنگلورو 08 جولائی (یوا ین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کرناٹک اسٹیٹ وقف بورڈ کو 82.3 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم واپس کی ہے جس میں بینک کے عہدیداروں اور بورڈ کے ایک ملازم کے مبینہ مبنی لانڈرنگ کیس کی تفصیل جاچ کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایف آئی آر سے شروع ہونے والے اس کیس میں اب ضم ہونے والے دیا جا چکا ہے کہ یہ رقم عوام سے جمہوری حقوق پر کاری ضرب ہے وکلام میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران بینگلور کانگریس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بہار کے ڈیڑھ کروڑ لوگ ریاست سے باہر کام کرتے ہیں، وہ فارم کیسے بھریں گے اور وہ ووٹ کیسے ڈالیں گے؟ انہوں نے کہا کہ جب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ہندوستان کا آئین مرتب کیا تو ہر بالغ شہری کو ووٹ کا حق دیا گیا تھا۔ بعد ازاں 18 سال کی عمر کے نوجوانوں کو بھی یہ حق دیا گیا۔ لیکن آج الیکشن کمیشن نے بنیادی قانون لاپایا، وہ آئین کے سراسر خلاف ہے۔ یہ صرف اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش ہے۔ ان کے لئے یہ وادے بھی قربان کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے متنبیہ کیا کہ ملک کے عوام کو اس "سازش" کے خلاف بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ہندوستان کے عوام کو قابل قبول نہیں۔ اگر انہوں نے زبردستی یہ نافذ کیا تو ملک میں آئین کو بچانے کی ایسی تحریک چلے گی جو پچھلی تحریکوں سے کہیں بڑی ہوگی۔ اللہ کرے کہ ان کو عقل دے کہ وہ آئین کی حفاظت کریں۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے 24 جون کو بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کے احکامات جاری کیے تھے تاکہ غیر متعلقہ یا موت کو حذف کر کے صرف اہل شہریوں کو فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ ریاست میں تیز رفتار شہری ترقی، داخلی ہجرت، نئے ووٹرز کی عمر کو پہنچنے، اموات کی عدم اطلاع، اور غیر ملکی غیر قانونی تارکین وطن کے اندراج جیسے عوامل کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے الیکشن کمیشن پر جانب داری کا الزام عائد کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اگر عوام کے آئینی حقوق چھینے گئے تو یہ عوامی بیداری اور تحریک کا سبب بن سکتا ہے۔ واضح رہے کہ بہار میں رواں سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔

بہار میں انتخابی فہرستوں کی نظرثانی آئین کے منافی اقدام ہے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر، 8 جولائی (یوا ین آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے فیصلے کو آئین کے منافی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ اقدام عوام سے جمہوری حقوق پر کاری ضرب ہے وکلام میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بہار کے ڈیڑھ کروڑ لوگ ریاست سے باہر کام کرتے ہیں، وہ فارم کیسے بھریں گے اور وہ ووٹ کیسے ڈالیں گے؟ انہوں نے کہا کہ جب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ہندوستان کا آئین مرتب کیا تو ہر بالغ شہری کو ووٹ کا حق دیا گیا تھا۔ بعد ازاں 18 سال کی عمر کے نوجوانوں کو بھی یہ حق دیا گیا۔ لیکن آج الیکشن کمیشن نے بنیادی قانون لاپایا، وہ آئین کے سراسر خلاف ہے۔ یہ صرف اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش ہے۔ ان کے لئے یہ وادے بھی قربان کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے متنبیہ کیا کہ ملک کے عوام کو اس "سازش" کے خلاف بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ہندوستان کے عوام کو قابل قبول نہیں۔ اگر انہوں نے زبردستی یہ نافذ کیا تو ملک میں آئین کو بچانے کی ایسی تحریک چلے گی جو پچھلی تحریکوں سے کہیں بڑی ہوگی۔ اللہ کرے کہ ان کو عقل دے کہ وہ آئین کی حفاظت کریں۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے 24 جون کو بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کے احکامات جاری کیے تھے تاکہ غیر متعلقہ یا موت کو حذف کر کے صرف اہل شہریوں کو فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ ریاست میں تیز رفتار شہری ترقی، داخلی ہجرت، نئے ووٹرز کی عمر کو پہنچنے، اموات کی عدم اطلاع، اور غیر ملکی غیر قانونی تارکین وطن کے اندراج جیسے عوامل کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے الیکشن کمیشن پر جانب داری کا الزام عائد کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اگر عوام کے آئینی حقوق چھینے گئے تو یہ عوامی بیداری اور تحریک کا سبب بن سکتا ہے۔ واضح رہے کہ بہار میں رواں سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔

مختار انصاری کی زمین پر اے ڈبلیو ایس فلیٹس کا رجسٹریشن ہوگا شروع

لکھنؤ: 7 جولائی (یوا ین آئی) لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) مافیا ڈان مختار انصاری کی رہائش گاہ کی زمین پر پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت بنائے گئے 72 اے ڈبلیو ایس فلیٹوں کی رجسٹریشن شروع کرے گی۔ لکھنؤ کے ڈالی باغ علاقے میں ایک اہم مقام پر یہ زمین مختار انصاری اور ان کے خاندان کی تھی، لیکن اسے سمار کر دیا گیا اور یہ علاقہ غریبوں کے لئے اے ڈبلیو ایس (معاشی طور پر کمزور طبقے کے) فلیٹس بنانے کے لیے دے دیا گیا۔ 72 فلیٹس کی رجسٹریشن اگلے ماہ شروع ہوگا۔ ایل ڈی اے کے وائس چیئرمین پرویش کمار نے منگل کو کہا کہ مافیا نے ڈالی باغ کی زمین پر ناجائز قبضہ کر رکھا تھا جسے 2020 میں گرا دیا گیا تھا۔ جس زمین پر یہ عمارت بنائی گئی تھی وہ مختار کے بیٹوں کے نام تھی۔ 2020 میں زمین کو آزاد کرنے کے بعد، ایل ڈی اے نے تقریباً دو سالوں میں پردھان منتری یوجنا کے تحت 72 فلیٹ بنائے۔ مختار انصاری نے پاکستان کے لوگوں کی جائیداد سیریز کرانے خاندان کے افراد کے نام پر غالیشان گھر بنوائے تھے۔ یہ جائیدادیں سرکاری حکمیت تھیں اور دشمن کی جائیداد کے طور پر نشان زد تھیں۔ زمین کا کل رقبہ 54,327.2 مربع فٹ ہے اور ایل ڈی اے نے تین منزلہ مکانات بنائے ہیں۔ ایک فلیٹ کی اوسط قیمت 50.4 لاکھ روپے ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مختار انصاری کے سب سے بڑے ڈاکو بدمعاش گینگ کے نام پر بلخیز تھنٹے کے مکان بنایا تھا۔ بعد میں مجلی وستاویزات کی بنیاد پر تخشیہ پاس کروایا۔ یہ تخشیہ سال 2007 میں پاس ہوا تھا لیکن 2017 میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد غیر قانونی عمل سامنے آیا۔

دنیا بھر کے ممالک شدید گرمی کی زد میں

نئی دہلی، اقوام متحدہ، 8 جولائی (یوا ین آئی) گزشتہ چند ہفتوں کے دوران یورپ، ایشیا، اوشانی امریکہ کے مختلف حصوں میں شدید گرمی کی لہر نے درجہ حر

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES حقیقت ٹائمس

لندن بم دھماکوں کے 20 برس مکمل ہونے پر کنگ چارلس کا پیغام

لندن (یواین آئی) برطانیہ میں 7 / 7 لندن بم دھماکوں کو 20 سال ہو گئے ہیں، اس تباہ کن سانحے کی یادیں اب بھی تازہ ہیں۔ برطانیہ میں 7 جولائی لندن بم دھماکوں کی یاد منائی جا رہی ہے، دہشت گردی کے واقعات جو 20 سال قبل ساتھ جولائی 2005 کو ہوئے تھے ان حملوں میں 52 افراد ہلاک اور 700 سے زیادہ زخمی ہوئے، جب صبح کے مصروف اوقات میں 3 زیر زمین ٹرینوں اور لندن کی ایک بس پر 4 خودکش بم دھماکے ہوئے۔ کنگ چارلس نے ایک پیغام میں لوگوں سے کہا ہے کہ وہ "ان لوگوں کے خلاف جو ہمیں تقسیم کرنے کی کوشش کریں متحد رہیں"، انھوں نے کہا کہ وہ "برائی کی بے ہودہ حرکتیں" قرار دیا اور کہا کہ ان کی دعائیں ہر متاثرہ شخص کے ساتھ ہیں، بشمول وہ لوگ جو اسی تک جسمانی یا جذباتی زخموں کا شکار ہیں۔ بادشاہ نے یہ بھی کہا کہ ایک ایسے ملک کی تعمیر ضروری ہے جہاں تمام مذاہب اور پس منظر کے لوگ احترام اور افہام و تفہیم کے ساتھ مل جل کر رہیں۔ وزیر اعظم سر کیر اسٹارمر نے اپنے پیغام میں کہا کہ برطانیہ نہ صرف مرنے والوں کو بلکہ ان لوگوں کو بھی یاد کرنے کے لیے متحد ہے جن کی زندگیاں اس دن ہمیشہ کے لیے بدل گئیں۔ انھوں نے مزید کہا: "جنھوں نے ہمیں تقسیم کرنے کی کوشش کی وہ ناکام رہے۔ ہم سب بھی ساتھ تھے، اور اب ہم نفرت کے خلاف آزادی، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کے لیے ایک ساتھ کھڑے ہیں۔" ہوم سیکریٹری ویوٹ کوپر نے کہا کہ 20 سال گزرنے کے بعد بھی یہ حملے ہمیں زخمی کر رہے ہیں۔ انھوں نے بقائی خدمات اور بحران کے دوران مدد کرنے والے عام لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری ملک کے لیے اہم ہے۔ کنگ چارلس، جنھوں نے طویل عرصے سے مختلف مذاہب کے درمیان امن اور افہام و تفہیم کی حمایت کی ہے، کہا کہ 7 / 7 کے بعد کھائے جانے والے اتحاد نے لندن اور پوری قوم کو مزید مضبوط و مستحکم ہونے میں مدد کی۔

پی آئی جے کا وفد مذاکرات کیلئے دوحہ میں موجود

غزہ (یواین آئی) فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے)، جو حماس کے ساتھ جنگ بندی کے مذاکرات کا حصہ رہی ہے، نے تصدیق کی ہے کہ اس کا وفد قطر کے دارالحکومت دوحہ پہنچ گیا ہے۔ الجزیرہ نے رپورٹ کیا کہ ایک مختصر بیان میں کہا گیا ہے کہ پی آئی جے کے سیکریٹری جنرل زیاد النخالہ اس وفد کی قیادت کر رہے ہیں تاکہ جنگ بندی کے معاہدے پر مذاکرات کیے جا سکیں۔ دریں اثنا الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس ہفتے انتہائی مذہبی (الٹرا آرتھوڈوکس) یہودیوں کو بھرتی کے نوٹس بھیجنا شروع کرے گی، کیونکہ وہ قانون جس کے تحت انہیں فوجی سروس سے استثنیٰ حاصل تھا، اب ختم ہو چکا ہے۔ فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ نوٹس جولائی کے دوران کئی مراحل میں بھیجے جائیں گے، یہاں تک کہ تمام 54 ہزار اسکن جاری کر دیے جائیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فوج کا ارادہ ہے کہ وہ پورے معاشرے میں پھرتی سے بچنے والوں اور فرار ہونے والوں کے خلاف اپنی تعزیری کارروائیاں تیز کرے گی۔

نائیجیریا میں دہشت گردانہ حملہ، متعدد ہلاک وزخمی

ابوجا (یواین آئی) نائیجیریا کی شمال مشرقی ریاست یوبے میں بوکو حرام کے دہشت گردوں کے حملے میں کم از کم نو افراد ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ مقامی حکومتوں کے کمشنر سوگن مائی میلے نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کے روز ریاست کے دارالحکومت میدوگوری سے تقریباً 270 کلومیٹر دور پیش آیا۔

انہوں نے گورنر بابا گانہ عمر وزلم کی جانب سے ایک وفد کی قیادت بھی کی جو اس وقت یہ دن ملک سرکاری دورے پر ہیں تاکہ متاثرین کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا جا سکے۔

ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم گورنر بابا گانا عمر وزلم کے کہنے پر یہاں موجود ہیں جو ایک سرکاری ذمہ داری پر ملک سے باہر ہیں اور مالم فتوری کے عوام سے حالیہ اٹموسناک حملے پر تعزیت کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یوبو ریاستی حکومت اور فوج کمیونٹی کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مالم فتوری ایک مقامی حکومت کا علاقہ ہے جس کی اسٹریٹجک اہمیت کی وجہ سے ہم اس کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں اور لوگوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ مستقبل کے واقعات سے بچنے کے لیے زیادہ چوکنا اور محتاط رہیں۔

کمشنر نے مزید کہا کہ بوکو حرام کے دہشت گردوں کے مستقبل کے حملوں کو روکنے کے لئے مقامی حکومت کو ہیڈ کوارٹر کے اردگرد خندقیں کھودنے کے لیے کھدائی کرنے والی مشینیں تعینات کی جائیں گی۔ انہوں نے رہائشیوں کو بانیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعاون کے خلاف متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی قصوروار پایا گیا اسے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ متاثرہ خاندانوں میں سے ہر ایک کی مدد کے لئے 326 ڈالر دیئے گئے جبکہ چار زخمیوں کو 163 ڈالر دیئے گئے۔ انفارمیشن اینڈ انٹرنل سیکیورٹی کے کمشنر عثمان تارنے مالم فتوری میں 3000 سے گھر خاندانوں کو دوبارہ آباد کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا، جس کے بعد دوبارہ آباد ہونے والے خاندانوں کی مجموعی تعداد 5000 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ریاستی حکومت ان کے مکانوں میں ان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری وسائل اور سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے ضروری حفاظتی انتظامات فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔

اسرائیلی فوج کی یمن میں 3 بندرگاہوں اور پاور پلانٹ پر بمباری

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے یمن کے حوثی کنٹرول والے علاقوں میں 3 بندرگاہوں اور ایک پاور پلانٹ پر بمباری کی ہے، جس کے جواب میں حوثی باغیوں نے اسرائیلی علاقے کی طرف مزید میزائل داغے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیلی فوج نے کہا کہ گزشتہ روز اس نے بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع الحدیدہ، راس العیسیٰ اور الصلیف کی بندرگاہوں کے علاوہ راس کنتیب کے پاور پلانٹ کو بھی نشانہ بنایا۔

صہیونی فوج کا کہنا تھا کہ اس نے گیلیکسی لیڈر نامی جہاز پر نصب ایک ریڈار سسٹم کو بھی نشانہ بنایا، جو حوثیوں کے قبضے میں ہے اور اب تک الحدیدہ کی بندرگاہ پر کھڑا ہے۔ حالانکہ کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

اسرائیل نے یہ حملے تقریباً ایک ماہ کے وقفے کے بعد یمن پر کیے ہیں، یہ اس وقت کیے گئے جب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے اتوار کی صبح یمن سے داغا گیا ایک میزائل روک لیا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یمن سے 2 میزائل داغے گئے تھے، جنہیں روکنے کی کوشش کی گئی، ان حملوں کے دوران یرموشلم، اشکیلن (بیسر ون) اور بحیرہ مردار کے قریب کے علاقوں میں سائرن بج اٹھے۔

اسرائیل کی ایمرجنسی سروس نے کہا کہ کسی جانی نقصان یا میزائل گرنے کی اطلاع نہیں ملی، یہ تازہ کشیدگی ایسے نازک موقع پر سامنے آئی ہے جب غزہ میں اسرائیل جنگ بندی کے امکانات زیر غور ہیں اور تہران (امریکی فضائی حملوں کے بعد) دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر غور کر رہا ہے۔

اتوار کی رات یمن میں انصار اللہ سے وابستہ نیوز چینل 'المسیرہ ٹی وی' نے اطلاع دی کہ بحاری الحدیدہ کی بندرگاہ شہر پر ہوئی، جب کہ 'صبا' نیوز ایجنسی نے تین بندرگاہوں اور پاور اسٹیشن پر حملے کی تصدیق کی۔ ترجمان امین حیان یمنی نے کہا کہ حوثی گروپ کے فضائی دفاعی نظام نے اسرائیلی جنگی طیاروں کی ایک بڑی تعداد کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے ایک بیان میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ مقامی سطح پر تیار کردہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل استعمال کیے گئے، جنہوں نے دشمن کے پائلٹوں اور آپریشن رومز میں شدید الجھن پیدا کی۔

امریکی بجٹ میں 130 ملین ڈالر دہشت گرد گروپوں کے لئے

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ وزارت دفاع پینٹا گون نے اپنے 2026 کے بجٹ میں، دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کے لئے تربیت وسازو سامان کی فراہمی کے فنڈ' (سی ٹی ای ایف) کے ذائرکا رکار میں، شام میں وائی پی جی کے زیر تربیت دہشت گرد گروپ ایس ڈی ایف کی حمایت کے لیے 130 ملین ڈالر مختص کیے ہیں۔ پینٹا گون کی، 2026 کے بجٹ سے متعلق وضاحتی دستاویز کے مطابق یہ فنڈ امریکی حمایت یافتہ ایس ڈی ایف اور جنوب مشرقی شام میں موجود لشامی آزاد فوج کے ساتھ ساتھ عراق اور لیبنان میں قابل بھروسہ مشترکہ فورسز کی تربیت، عسکری سازوسامان اور ہلہ بانہ ضائف فی افراہمی کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ دستاویز کے مطابق ان رقم میں ہلکے ہتھیاروں کے علاوہ طبی سامان کی فراہمی اور تھیسیلات کی مرمت بھی شامل ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ داعش (آئی ایس آئی ایس) کا دوبارہ ابھرنا امریکی قومی مفادات، عراق، شام، لبنان اور عالمی برادری کے لیے خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ وائی پی جی دہشت گرد تنظیم پی کے کے کی شاخ شاخ ہے، جسے ترکیہ، امریکہ اور یورپی یونین نے دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔ پینٹا گون نے شام میں اسی طرح کے گروہوں کو داعش کے خلاف جنگ کے نام پر دیے تھے۔ یہ فنڈ داعش کے خلاف جدوجہد کے بہانے سے ایسے دہشت گرد گروپوں کو فراہم کیے جا رہے ہیں جنہیں ترکیہ نے ایک طویل عرصے سے اپنی سرحدوں کے لیے خطرہ قرار دے رکھا ہے۔ ترکیہ، امریکہ اور یورپی یونین کی طرف سے دہشت گرد قرار دی گئی تنظیم پی کے کے اپنی چار دہائیوں پر محیط دہشت گردانہ کارروائیوں میں عام شہریوں، عورتوں اور بچوں سمیت 00,40 سے زائد افراد کی جانیں لے چکی ہے۔ ترکیہ کا موقف ہے کہ پی کے کے/ وائی پی جی کو کسی بھی عنوان کے تحت مسلح گرد دہشت گردی کی براہ راست حمایت کے مترادف ہے۔

مصر میں دو گاڑیوں میں خوفناک تصادم، 9 جاں بحق

قاہرہ (یواین آئی) مصر میں دو گاڑیوں میں خوفناک تصادم کے باعث 9 افراد جاں بحق جبکہ 11 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ مصر میں المناک حادثے میں زخمی ہونے والوں میں سے متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ حکام کے مطابق المنوفیہ گورنری میں منی بس غلط سمت سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا گئی، حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ گزیتوں کی مدد سے تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر ٹریفک بحال کیا گیا۔ یاد رہے کہ 27 جون کو بھی اسی شاہراہ پر ایک اور حادثے میں 19 افراد زندگی کی بازی ہار چکے ہیں۔

سعودی عرب میں منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث گروہ کے 37 ارکان گرفتار

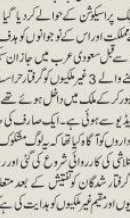

ریاض (یواین آئی) سعودی عرب میں سیکورٹی حکام کی جانب سے ریاض اور حائل سے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث کریمنل گینگ کے 37 ارکان کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کے سکاری ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گرفتار شدگان میں وزارت داخلہ کے 6 ملازمین شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق زیر حراست افراد میں 28 سعودی، 5 شامی، دو اتھوپین، اور دو یمنی شہری شامل ہیں، جو نشہ آور اشیا اور منشیات کے حصول اور اسمگلنگ میں ملوث پائے گئے۔ اس کے علاوہ سعودی شہریوں میں وزارت دفاع اور وزارت ہیشل گارڈ کے دو، دو جبکہ وزارت داخلہ اور وزارت صحت کا ایک اہلکار شامل ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے حراست میں لئے گئے افراد کو ضروری قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکوٹر کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ بیان کے مطابق سیکورٹی ایجنسیاں منشیات کے ذریعے مملکت اور اس کے نوجوانوں کو ہدف بنانے کی تمام مجرمانہ سازشوں کے خلاف چوکس ہیں۔ اس سے قبل سعودی عرب میں جازان سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران اتھیوپیا سے تعلق رکھنے والے 3 غیر ملکیوں کو گرفتار حراست میں لیا گیا تھا۔ تینوں غیر ملکی شہری غیر قانونی طور پر سرحد عبور کر کے ملک میں داخل ہوئے تھے۔ مذکورہ افراد کی گرفتاری سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو سے ہوئی ہے۔ ایک صارف کی جانب سے مذکورہ افراد کی ویڈیو بنا کر شیئر کی گئی تھی اور متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا تھا کہ یہ لوگ مشکوک افراد ہیں۔ جازان پولیس کے مطابق مذکورہ ویڈیو کی بنا پر تفاتیی کی کارروائی شروع کی گئی اور ریکارڈ وقت میں تینوں طرمان کو حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتار شدگان کو تفتیش کے بعد متعلقہ محکمے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جازان پولیس نے خبردار اور تمام غیر ملکیوں کو ہدایت کی ہے کہ غیر قانونی افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون نہ کیا جائے۔

غزہ کے مظلوموں کو نہ بھولیں: نیویارک کے متوقع میئر ظہران ممدانی

نیویارک (یواین آئی) نیویارک کے متوقع میئر ظہران ممدانی غزہ میں اسرائیلی مظالم کے شکار فلسطینیوں کی شہادت پر بول پڑے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیویارک کے متوقع میئر ظہران ممدانی نے ایکس پر لکھا کہ صرف اس لیے کہ آپ نے دیکھنا چھوڑ دیا تو یہ نہ سمجھیں کہ غزہ میں اب بچوں کو نشانہ نہیں بنایا جا رہا، فلسطینیوں کو مت بھولیں۔

انہوں نے اپنے ٹویٹ میں لکھا کہ امریکہ معاف کیجئے گا، جب آپ اپنی صحت کی دیکھ بھال، کرائے اور تعلیم کی ادائیگی کے لیے جدوجہد میں مصروف ہیں، یاد رکھیں کہ آپ کی حکومت آپ کی مدد نہیں کر پائے گی کیونکہ انہیں غزہ میں معصوم بچوں کو بھاری کرنے اور مارنے کے لیے اسرائیل کو اربوں ڈالر امریکی شہریوں کے ٹیکس کی رقم دینا ہے۔ اس سے قبل نیویارک کے پہلے مسلمان میئر ممدانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی کا جواب دیا تھا۔ ممدانی نے انسٹاگرام پوسٹ میں امریکی صدر کی دھمکی کا جواب دیتے ہوئے لکھا کہ امریکی صدر نے مجھے گرفتار کرنے، میری شہریت چھیننے، ویزہ منسوخ کرنے اور ملک بدر کرنے کی دھمکی دی ہے۔ یہ دھمکی اس لیے نہیں کہ میں نے کوئی قانون توڑا ہے بلکہ اس لیے کہ میں دہشت گردی کو روکنے والے (آئی سی ای) امیگریشن اور کسٹم انفورسمنٹ کے خلاف ہوں"۔ نیویارک کے مکمنہ میئر نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ کہا کہ امریکہ یورپی سلامتی کا ضامن نہیں رہے گا۔ یہ فرانس انٹلاٹک اتحاد کے 80 برسوں کا نیا باب ہے۔

پروفیسر نروبوٹ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے امریکہ کے حامی وعدوں کی ساکھ پر شدید سوالات اور شکوک اٹھائے ہیں۔ 'یورپی ملکوں کے امریکہ کے ساتھ جو بھی سمجھوتے تھے، سلامتی، معیشت یا دیگر معاملوں پر، اب وہ مذاکرات کی میز پر ہیں۔'

ان کا کہنا ہے کہ 'ٹرمپ کے قریبی حلقے میں اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کا کیمتر متوقع ہونا اچھی چیز ہے۔ کیونکہ اس سے امریکہ کے لیے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔'

ڈائریکٹر انطونی۔ سکارامیلی کا کہنا ہے کہ "اسٹرو نے ٹرمپ کو شرمندہ کر رہے ہیں، سر۔ وہ ایئر فورس ون پر بیٹھے آپ پر ہنس رہے ہیں ※ ٹرمپ کی اس تکلیف دہ شاید یہ کمزوری ہے: ان کے اقدام کی بنیاد ایسے خیالات ہوں گے جو ٹرمپ کو پسند آئیں۔ یا شاید وہ طویل اور پیچیدہ عمل کی بجائے تیز عمل والی قائدہ دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایران درست ہے تو ٹرمپ کی چال محض حریفوں کو بھگا دینے کے لیے ہے۔ ٹرمپ کے رویے سے ان کے حریف بھی بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔

توجہ اور دھمکیوں کو نظر انداز کرنے والے مخالفین

پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایک غیر متوقع نظریہ یا 'پاگل نظریہ' مخالفوں کے خلاف کارآمد ہو سکتا ہے۔ یوکرین کے صدر اور امریکی اتحادی ولادیمیر زیلنسکی کو اوول آفس میں ٹرمپ اور وینس نے تنقید کا نشانہ بنایا۔ بعد میں وہ امریکہ کو یوکرین کے معدنی وسائل دینے پر رضامند ہو گئے۔

دوسری طرف پوتن ٹرمپ کی دھمکیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حمرات کو ایک ٹیلی فون کال کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ وہ "ولادیمیر" میں کہ پوتن یوکرین کے خلاف جنگ ختم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اور ایران؟ ٹرمپ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مشرق وسطیٰ کی ایک بیٹھ کے لیے جنگوں، میں امریکی مداخلت کو ختم کر دیں گے۔ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے کا ان کا فیصلہ شاید ان کی دوسری مدت کا اب تک کا سب سے غیر متوقع پالیسی انتخاب تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس کا مطلوبہ اثر ہو گا؟ سابق برطانوی وزیر خارجہ ولیم ہیگ کے مطابق یہ بالکل اس کے برعکس کرے گا: اس سے ایران کے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے امکانات زیادہ ہو جائیں گے، کم نہیں۔ پروفیسر وش اس سے متفق ہیں۔ "میرے خیال میں اب بہت زیادہ امکان ہے کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کا فیصلہ کرے گا۔"

'میرے خیال میں صدام حسین اور معمر قذافی کے انجام کا سبق امریکہ اور حکومت کی ممکنہ تبدیلی کا سامنا کرنے والے دوسرے آمروں نے بھی لیا ہو گا۔ ※ ایران جوہری ہتھیار بنانے کی ضرورت شدت سے محسوس ہوگی اور وہ صدام اور قذافی کی نوشتی مثال کے طور پر دیکھیں گے۔'

جونیئر فلوریڈا یونیورسٹی میں سیاست کے پروفیسر محسن میلانی کے مطابق محکمہ منظر نامے میں سے ایک اسلامی جمہوریہ کا استحکام ہے ※ 1980 میں جب صدام حسین نے ایران پر حملہ کیا تو اس کا مقصد اسلامی جمہوریہ کا خاتمہ تھا۔ لیکن بالکل اس کے برعکس ہوا۔ اسرائیل اور امریکی بھی یہی چاہتے تھے کہ اگر ہم نے سرکردہ لوگوں سے جان چھڑا لی تو ایران جلد ہتھیار ڈال دے گا یا پورا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔'

مذاکرات میں اعتماد کا فقدان؟

غیر متوقع صلاحیت دشمنوں پر کام نہیں کر سکتی۔ لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ اتحادیوں کے درمیان اس کی حالیہ تبدیلیوں کو برقرار رکھا جا سکتا ہے یا نہیں۔ جہاں تک ممکن ہو تو یہ ایک ایسا عمل ہے جو زیادہ تر خود کار انداز میں چل رہا ہے۔ خدشہ ہے کہ امریکہ کو ایک ناقابل بھروسہ ثابت کے طور پر دیکھا جائے۔ پروفیسر نورمن نے کہا کہ کے "لوگ امریکہ کے ساتھ کاروبار نہیں کرنا چاہیں گے اگر وہ مذاکرات میں امریکہ پر اعتماد نہیں کرتے۔ اگر انھیں یقین نہیں ہے کہ امریکہ دفاع اور سلامتی کے معاملات میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ ※ ہو سکتا ہے ٹرمپ کے حامی جس تنہائی کے خوابوں میں وہ ان کے اپنے گلے پڑ جائے۔ جرمن چانسلر فریڈ کے مرز نے کہا ہے کہ یورپ کو اب باعتماد طور پر امریکہ سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر نروبوٹ کہتے ہیں کہ چانسلر کے تبصرے کی اہمیت یہ ہے کہ یہاں بات کا اعتراف ہے کہ امریکہ کی سرپرستی تر جیحات بدل رہی ہے۔ تو ہاں یورپ کو زیادہ اپنے پر انحصار کرنا ہوگا۔ ※ پروفیسر وش کا کہنا ہے کہ اس کے لیے یورپی ممالک کو ایک بہت بڑی یورپی دفاعی صنعت تیار کرنے کی ضرورت ہوگی ، جو فی الحال صرف امریکہ کے پاس ہے۔ مثال کے طور پر یورپیوں کے پاس عالمی انٹیلی جنس کی کچھ جدید صلاحیت ہے لیکن اس میں سے بہت کچھ امریکہ فراہم کرتا ہے۔

'یورپ کو ہتھیاروں کی آزاد پیداواری صلاحیت میں بھی نمایاں اضافہ کی ضرورت ہوگی۔ افرادی قوت بھی ایک مسئلہ ہے۔ مغربی یورپ کے افرادی قوت کی سطح کو دیکھنے کے لیے پولینڈ کی طرف دیکھنا پڑے گا جس کی انھیں ضرورت ہے۔'

اس سب میں برسوں لگیں گے۔

تو کیا سرد جنگ کے خاتمے کے بعد سے مغربی دنیا کے سکیورٹی فرنی تھیر میں سب سے زیادہ ڈرامائی تبدیلی لانے کے لیے کیا واقعی ہمیں پوٹن ٹرمپ کی غیر متوقع صلاحیت سے ڈرنا چاہیے؟ پروفیسر نروبوٹ کا کہنا ہے کہ "اس نے ضرور ایک اثر ڈالا ہے۔ لیکن بنیادی طور پر ٹرمپ نے کچھ بے ثقب کیا ہے۔۔۔ امریکی سیاست بدل گئی ہے۔ تر جیحات بدل گئی ہیں۔ لندن سکول آف اکنامکس میں بین الاقوامی امور کے پروفیسر بیٹر نروبوٹ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کا پالیسی ساز آئر پیلٹر امکرٹیز پسند ہے، شاید سب سے مرکزیت پسند۔ جہاں تک بات خارجہ پالیسی کی ہے۔ ایسا رجحان کے بعد پہلی بار ہوا ہے۔'

وہ کہتے ہیں کہ یوں پالیسی کے فیصلے لانے ٹرمپ کے کردار، تر جیحات اور مزاج پر منحصر ہیں۔'

ٹرمپ نے اس کا سیاسی استعمال کیا ہے۔ انھوں نے غیر متوقع رویے کو اہم سٹریٹیجک اور سیاسی اثاثہ بنا لیا ہے۔ ان کی ناقابل پیش گوئی ایک ڈائرائن میں بدل چکی ہے۔ ان کا لایا گیا مزاج وائٹ وائس کی خارجہ اور سلامتی پالیسی چلا رہا ہے اور یہ دنیا کو بدل رہا ہے۔ سیاسیات کے ماہر اے ایم ایڈ مین تیموری' کہتے ہیں۔ یہ ایسا فلسفہ ہے جس میں ایک واحد رہنما اپنے حریف کو یہ کہہ کر رضامند کر لیتا ہے کہ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اگر اسے کامیابی سے اپنایا جائے تو اس سے دباؤ ڈالا جا سکتا ہے اور ٹرمپ کا خیال ہے کہ اس سے فائدہ ہو رہا ہے، یعنی وہ امریکی اتحادیوں سے ضرورت کے تحت مراعات حاصل کر رہا ہے۔

مگر کیا یہ حکمت عملی ہمارے دشمنوں کے خلاف بھی کام کرے گی؟ کیا یہ صرف حریفوں کے لیے ایک پہلا ہے کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ اس کا تعلق ذاتی

'میڈ مین تھیوری': ٹرمپ کے غیر متوقع مزاج اور نئی امریکی ڈاکٹرائن نے دنیا کو کیسے بدل دیا

اٹھلن لیفل ۔ پی بی نیوز

جب گذشتہ ماہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ایران پر حملوں میں اسرائیل کا ساتھ دینے کا منصوبہ رکھتے ہیں تو انھوں نے کہا "میں بتایا نہیں کرتا کہ میں کیا کروں گا۔ کوئی بھی نہیں جانتا میں کیا کرنے والا ہوں۔ انھوں نے دنیا کو یہ یقین دلایا کہ لڑائی میں دو ہفتوں کے وقفے پر اتفاق ہوا ہے تاکہ ایران مذاکرات جاری رکھ سکے۔ لیکن پھر انھوں نے بمباری کر دی۔

ایک۔ رحان ساتھ یا ہے: 'ٹرمپ کے بارے میں سب سے قابل پیش گوئی چیز ان کا غیر متوقع ہونا ہے۔ وہ اپنا ذہن بدل لیتے ہیں۔ اپنی ہی بات سے تضادات کر دیتے ہیں۔ ان کے رویے میں تسلسل نہیں۔ لندن سکول آف اکنامکس میں بین الاقوامی امور کے پروفیسر بیٹر نروبوٹ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کا پالیسی ساز آئر پیلٹر امکرٹیز پسند ہے، شاید سب سے مرکزیت پسند۔ جہاں تک بات خارجہ پالیسی کی ہے۔ ایسا رجحان کے بعد پہلی بار ہوا ہے۔'

وہ کہتے ہیں کہ یوں پالیسی کے فیصلے لانے ٹرمپ کے کردار، تر جیحات اور مزاج پر منحصر ہیں۔'

ٹرمپ نے اس کا سیاسی استعمال کیا ہے۔ انھوں نے غیر متوقع رویے کو اہم سٹریٹیجک اور سیاسی اثاثہ بنا لیا ہے۔ ان کی ناقابل پیش گوئی ایک ڈائرائن میں بدل چکی ہے۔ ان کا لایا گیا مزاج وائٹ وائس کی خارجہ اور سلامتی پالیسی چلا رہا ہے اور یہ دنیا کو بدل رہا ہے۔ سیاسیات کے ماہر اے ایم ایڈ مین تیموری' کہتے ہیں۔ یہ ایسا فلسفہ ہے جس میں ایک واحد رہنما اپنے حریف کو یہ کہہ کر رضامند کر لیتا ہے کہ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اگر اسے کامیابی سے اپنایا جائے تو اس سے دباؤ ڈالا جا سکتا ہے اور ٹرمپ کا خیال ہے کہ اس سے فائدہ ہو رہا ہے، یعنی وہ امریکی اتحادیوں سے ضرورت کے تحت مراعات حاصل کر رہا ہے۔

مگر کیا یہ حکمت عملی ہمارے دشمنوں کے خلاف بھی کام کرے گی؟ کیا یہ صرف حریفوں کے لیے ایک پہلا ہے کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ اس کا تعلق ذاتی رویے سے ہوتا ہے؟ اور کیا یہ رویہ بھی قابل پیش گوئی نہیں بن جائے گا؟

حملے، تشفیک اور تعریف

ٹرمپ نے دوسرے دور صدارت کا آغاز روسی صدر ولادیمیر پوتن کی تعریف اور امریکی اتحادیوں پر تنقید سے کیا۔ انھوں نے کہا کینیڈا کو امریکہ کی 51 ویں ریاست بن جانا چاہیے۔ وہ کہتے رہے کہ وہ گرین لینڈ کو امریکہ میں ضم کرنے کے لیے فوجی طاقت استعمال کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ یہ امریکہ کے اتحادی ڈنمارک کا خودمختیار علاقہ ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ پاناما کینال کا دوبارہ کنٹرول سنبھال لے گا۔ نیٹو چارٹر کے آرٹیکل پانچ کے مطابق ہر رکن دوسروں کے دفاع کا عزم ظاہر کرتا ہے۔ ٹرمپ نے امریکہ کے عزم پر شک وشبہات کو ختم دیا۔ سابق برطانوی وزیر دفاع بین والس کہتے ہیں کہ "مجھے لگتا ہے آرٹیکل پانچ الائنس پر ہے۔'

قدامت پسند اٹارنی جنرل ڈوینک گریونے کہا کہ یہ اتحاد کے لیے خطرہ ہو گیا ہے۔

ایک ہونے والے پیغامات میں دیکھا گیا کہ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس میں یورپی اتحادیوں کے لیے نفرت پائی جاتی ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ایک پیغام میں کہا تھا کہ "اگر یورپی مفت خور ہیں، میں ان کے لیے آپ کی نفرت کو سمجھتا ہوں۔ رواں سال میونخ میں ٹرمپ کے نائب جے ڈی وینس نے کہا کہ امریکہ یورپی سلامتی کا ضامن نہیں رہے گا۔ فرانس انٹلاٹک اتحاد کے 80 برسوں کا نیا باب ہے۔

پروفیسر نروبوٹ کا کہنا ہے کہ "ٹرمپ نے امریکہ کے حامی وعدوں کی ساکھ پر شدید سوالات اور شکوک اٹھائے ہیں۔ 'یورپی ملکوں کے امریکہ کے ساتھ جو بھی سمجھوتے تھے، سلامتی، معیشت یا دیگر معاملوں پر، اب وہ مذاکرات کی میز پر ہیں۔'

ان کا کہنا ہے کہ 'ٹرمپ کے قریبی حلقے میں اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کا کیمتر متوقع ہونا اچھی چیز ہے۔ کیونکہ اس سے امریکہ کے لیے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔'

ڈیسل اسٹیٹ کی دنیا میں مذاکرات کے تجربوں سے یہ چیز حاصل ہوتی ہے۔'

ٹرمپ کی حکمت عملی کارآمد ثابت ہوئی ہے۔ چار ماہ قبل برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر نے پارلیمان کو بتایا کہ دفاع اور سلامتی کا بجٹ بڑھایا جا رہا ہے۔

گذشتہ ماہ نیٹو اجلاس کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور یورپی اتحاد میں ہر جگہ یہی راستہ اختیار کر رہا ہے۔ کیا غیر متوقع ہونا بھی قابل پیشگوئی بن جاتا ہے؟ ٹرمپ یہ حکمت عملی اپنانے والے پہلے امریکی صدر نہیں۔ سنہ 1968 میں امریکی صدر رچرڈ نکسن ویتنام جنگ ختم کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر شاہی ویتنامی ذہن نہ جانتے نہیں ڈال رہا تھا۔

بین الاقوامی امور کے ماہر مائیکل ڈش کہتے ہیں کہ "ایک موقع پر نکسن نے کہی سلامتی کے مشیر ہنری کسنجر سے کہا کہ "آپ شاہی ویتنامی عائشوں کو بتائیں کہ نکسن پاگل ہے اور آپ کو نہیں معلوم وہ کیا کرنے والا ہے۔ ا

حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES حقیقت ٹائمس

'ساؤتھ دھلی سپر اسٹارز بے خوف کرکٹ کھیلے گی: آیوش بدونی

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) دہلی پریمئر لیگ سیزن 2 کے لیے مہتر دیگیا لیا کی پہلا ون بہت ہی دلچسپ رہا، جہاں کئی بڑے نام کی اتری ہوئی، تجربہ کار رشی کلاڑی شامل ہوئے اور نوجوان نے ابھرتی ہوئی نوجوان صلاحیتوں پر کھل کر داؤ لگایا۔اس زبردست ٹیلنٹ میں سب سے زیادہ اسٹریٹجک اور متوازن نظر آنے والی ٹیم ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز تھی، جنہوں نے بہت سوچ سمجھ کر ایک مضبوط اسکواڈ بنایا ہے۔اب سب کی نظریں سیزن 2 کے باکس آفس پر لگی ہوئی ہیں۔ گزشتہ سیزن کی زبردست ٹیم پر فائنل تک پہنچایا تھا، چنگ ٹیلنٹ سے پہلے۔ ہر ٹیم کو صرف ایک کلاڑی کو برقرار رکھنے کی اجازت تھی، اس لیے سپر اسٹارز نے بہت سمجھداری سے گزشتہ سیزن کے اپنے کور بلیئر کو دوبارہ خرید لیا۔اس بار سپر اسٹارز کے لیکھیلنے والے کلاڑی جو پچھلی بار بھی ٹیم کا حصہ تھے، ہیں: آیوش بدونی: ٹیم کے کپتان، ٹیلنٹ سے پہلے سپر قرار دیا گویش راجھی: گزشتہ سیزن میں ٹیم کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز،اس بار بھی مارکی پلیئر کو طور پر خریدے گئے۔ تیسوی دہیہ: طاقتور وکٹ کیپر بلے باز جنہوں نے گزشتہ سیزن میں 200 سے زیادہ رنز بنائے تھے۔ ٹیم نے انہیں واحد رائٹ ٹو میچ کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے واپس لیا۔ کنور بیدھری: 29 سالہ تجربہ کار بلے باز، جو پچھلے بارھی پریمئر سپر اسٹار کا حصہ تھے۔ سمیت ماتھر: ایک آل راؤنڈر جو میچ میں پلیئنگ الیون کا حصہ رہے اور ہمیشہ قابل اعتماد ثابت ہوئے۔ ساتھ رہے: 18 سالہ نوجوان بلے باز، جنہوں نے گزشتہ سال ڈی پی ایل لی 20 میں 9 میچ کھیلے۔ ویژن پٹیل: تجربہ کار آل راؤنڈر، جو پچھلی بار بھی ٹیم کا حصہ تھے۔ اس بار فارمیٹ کے مطابق ہر فرنچائز کو کم از کم 20 کلاڑیوں کی ٹیم بنانی تھی اور اس بار لیگ میں دو نئی مضبوط ٹیمیں بھی جڑ گئیں، جس کے مدنظر مقابلہ پہلے سے زیادہ سخت ہو گیا۔

جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو اننگ اور 236 رنز سے دی شکست

بلاوایو، 8 جولائی (یو این آئی) کوہن بوش (38 رن پر چار وکٹ) اور سینورن متھوسامی (77 رن پر تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے منگل کو دوسرے ٹیسٹ میں زمبابوے کو اننگ اور 236 رن سے شکست دے کر دو میچوں کی سیریز 2-0 سے جیت لی۔ جنوبی افریقہ کے پانچ وکٹوں پر 626 ڈیکلیئر کے جواب میں زمبابوے کی ٹیم 170 اور 220 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ زمبابوے کی جانب سے تک وکٹ کیپر بلے باز نے سب سے زیادہ 55 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ناٹ آؤٹ 367 رنز بنانے والے دیان ملڈر کو میچ کا بہترین کلاڑی قرار دیا گیا۔ ملڈر کو دو میچوں میں 531 رنز بنانے اور سات وکٹیں لینے کے لئے پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ ملا۔

اس سے پہلے دیان ملڈر (367 ناٹ آؤٹ)، پریشین سیرلن (چار وکٹ)، کوای یوسف، کوہن بوش (دو وکٹیں) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر جنوبی افریقہ نے پیر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز 626 / 5 ڈکلیئر کر دی۔ اننگز کا آغاز کرنے والے زمبابوے کی ٹیم 49 رنز کے کوچن ایک وکٹ حاصل کر کے میچ پر مضبوط گرفت حاصل کر لی۔ جنوبی افریقہ نے 626 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والے زمبابوے کا آغاز انتہائی خراب رہا اور اس نے صرف 15 رنز کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ کولو ویشے کیتانو (0) ڈان ایسرز (1) اور کک میچ (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقی باؤلنگ کے سامنے زمبابوے کی بیٹنگ زمین بوس ہو گئی۔ شان ویلیمز واحد بلے باز تھے جنہوں نے دوسرے روز 55 رنز بنائے اور کوہن بوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ فاو آن کھیلنے والے زمبابوے نے اسٹمپ پر 16 اوورز میں ایک وکٹ پر 51 رنز بنا لیے ہیں اور وہ ابھی بھی پہلی اننگز کے جنوبی افریقہ کے اسکور سے 405 رنز پیچھے ہے۔ ٹی کیتانو (34 ناٹ آؤٹ) اور کک میچ (4 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کوہن بوش نے واحد وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے کل کے اسکور چار وکٹوں پر 465 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں دیان ملڈر اور ڈیوڈ بیڈنگھم کی جوڑی نے پانچویں وکٹ کے لیے 88 رنز جوڑے۔ دونوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور ٹیم کا اسکور پانچ سو سے آگے لے گئے۔ اپنی سنچری کی جانب بڑھ رہے ڈیوڈ بیڈنگھم کو تاکا شیونگا نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے زمبابوے کو پانچویں کامیابی دلائی۔ ڈیوڈ بیڈنگھم نے 101 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 82 رنز کی اننگز کھیلی۔ آج کپتان دیان ملڈر نے 297 گیندوں میں اپنی ٹرپل سنچری مکمل کی۔

ہندوستانی اسپنر دیپتی شرما ٹی 20 گیند بازوں کی فہرست میں سرفہرست مقام کے قریب

دبئی، 8 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر دیپتی شرما ٹی 20 کرکٹ میں نمبر 1 گیند باز بننے کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ دیپتی آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 بلیئرز رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن سے آٹھ درجے نیچے پانچویں دو دریں پہنچ گئی۔ گزشتہ چھ برسوں میں ٹی 20 گیند بازوں کی رینکنگ میں زیادہ تر ٹاپ 10 میں رہی ہیں لیکن 27 سالہ دیپتی کبھی بھی ٹاپ پوزیشن پر نہیں آسکی ہیں۔ جب کہ انہوں نے حالیہ دنوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستانی دیپتی نے ایک مقام چھلانگ لگا کر آسٹریلیا کی تیز گیند باز اینابل سدرلینڈ کو پیچھے چھوڑ کر رینکنگ میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ دائیں ہاتھ کی گیند باز ب رینکنگ میں سرفہرست پاکستان کی سعدیہ اقبال سے صرف آٹھ ریٹنگ پوائنٹ پیچھے ہیں۔ دیپتی نے انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے تیسرے میچ میں تین وکٹ لینے کے بعد اپنی رینکنگ میں بہتری کی ہے۔ سیریز کے آخری دو میچوں میں کچھ عمدہ فارمنس کے ساتھ برف انچ نے پاکستانی حریف سے ٹاپ پوزیشن چھین سکتی ہیں۔ ٹیم کی ساتھی اننت مدھ ریڈی بھی درجہ بندی میں ترقی کر رہی ہیں۔ اوپل میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے سب سے حالیہ میچ میں تین وکٹیں لینے کے بعد تیز گیند بازی میں 11 درجے چھلانگ لگا کر 20 گیند بازوں کی فہرست میں 43 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ لندن کے مشہور گراؤنڈ میں پانچ رنز سے جیتنے کے بعد انگلینڈ کے کئی کھلاڑیوں نے بھی درجہ بندی میں ترقی کی ہے۔ تیز گیند باز ہیتھر نائٹ نے آخری دو میچوں میں کچھ عمدہ فارمنس کے ساتھ برف انچ نے پاکستانی حریف سے ٹاپ پوزیشن چھین سکتی ہیں۔ ٹیم کی ساتھی اننت مدھ ریڈی بھی درجہ بندی میں ترقی کر رہی ہیں۔ اوپل میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے سب سے حالیہ میچ میں تین وکٹیں لینے کے بعد تیز گیند باز ہیتھر نائٹ نے